ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

ہم اسرائیل کو جواب دیں گے اور وقت کا تعین خود کریں گے: سیکریٹری جنرل حزب اللہ ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.142 , Saturday 29 November, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۴۲)، بروز ہفتہ، ۲۹ نومبر، ۲۰۲۵ء، ۷ رجمادی الآخر، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

12 روزہ جنگ میں دشمن کے 20 سالہ منصوبہ ناکام ہوگیا

رہبر انقلاب اسلامی کا خطاب، دنیا کے مختلف علاقوں میں مداخلت نے امریکہ کو اقوام کے درمیان روز بروز زیادہ نفرت انگیز بنا دیا ہے

تہران (ایجنسی): سرکاری ٹی وی پر اہم خطاب میں ایران قائد انقلاب اسلامی نے کہا کہ وہ لوگ آئے، مار کھائی اور خالی واپس چلے گئے ۔ یہ حقیقی معنی میں شکست ہے، جی ہاں انہوں نے خباثت کی لیکن خالی ہاتھ واپس گئے یعنی ان کا کوئی مقصد پورا نہیں ہوا۔رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ کسی نے کہا ہے کہ صیہونی حکومت نے اس جنگ کے لئے 20 برسوں تک منصوبہ بندی اور تیاری کی تھی ۔ کچھ لوگوں کا یہ کہنا ہے۔انہوں نے 20 برسوں تک ایران میں جنگ اور لوگوں کو بھڑکانے کی تیاری کی تھی تاکہ اس طرح سے عوام ان کے ساتھ ہو جائیں اور نظام اسلامی کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں، یہ سب منصوبہ تھا۔رہبر انقلاب نے کہا کہ دشمن کا منصوبہ ناکام ہوگیا بلکہ حالات برعکس ہوئے اور اس دوران نظام سے شکایت رکھنے والے بھی نظام کے ساتھ کھڑے ہو گئے اور پورے ملک میں ایک عام اتحاد پیدا ہوگیا جس کی قدر اور حفاظت کی جانی چاہیے۔

رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ یقینا اس جنگ کے دوران ہمیں نقصان ہوا ہے، ہمارے پیاروں کی جان گئی ہے، لیکن یہ جنگ کی حقیقت ہے اور قرآن مجید میں بھی کہا گیا ہے ”تو وہ قتل کرتے اور قتل ہوتے ہیں“ لیکن اسلامی جمہوریہ نے یہ ثابت کردیا کہ وہ طاقت وعزم کا مرکز ہے، فیصلہ کرسکتا ہے، ڈٹ کر کھڑا ہوسکتا ہے، ادھر ادھر کے ہنگاموں سے خوفزدہ نہیں ہوتا۔دشمن کو جو مادی نقصانات پہنچے ہیں وہ ہمارے ملک کو پہنچنے والے مادی نقصانات سے بہت زیادہ تھے۔ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کا کہنا ہے کہ غزہ اور لبنان کی مزاحمتی تحریکیں دراصل ایرانی تحریک کی اقدار اور اصولوں پر قائم ہیں، جنہوں نے خطے میں ظلم کے خلاف مضبوط محاذ قائم کیا ہے۔

رہبر انقلاب نے کہا کہ تسلط پسند طاقتوں کی مداخلت اور حرص وطمع کے مقابلے میں اقوام کی مزاحمت واستقامت کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ مزاحمت کی عظیم تحریک جس کی بنیاد ایران میں رکھی گئی اور یہیں وہ پروان چڑھی، آج دنیا کے مختلف علاقوں منجملہ مغربی ملکوں اور حتی امریکا تک میں فلسطین اور غزہ کی حمایت میں لگائے جانے والے نعروں میں دیکھی جا سکتی ہے۔رہبر انقلاب اسلامی نے خطے کے حالات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ بارہ روزہ جنگ میں ایرانی قوم نے یقینی طور پر امریکا کو بھی اور صیہونی حکومت کو بھی دھول چٹا دی، انھوں نے ایران میں شیطنت کی لیکن انھیں مار پڑی اور وہ خالی ہاتھ لوٹ گئے، وہ اپنا کوئی بھی ہدف حاصل نہیں کر سکے اور یہ حقیقی معنی میں ان کے لیے ایک شکست تھی۔انھوں نے ایران کے ساتھ جنگ کے لیے صیہونی حکومت کی بیس سالہ منصوبہ بندی کی رپورٹوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے ایک ایسی جنگ کی منصوبہ بندی کی تھی جس میں وہ ایرانی قوم کو ورغلا کر لوگوں کو نظام کے خلاف جنگ کے لیے تیار کرسکیں لیکن معاملہ الٹا پڑ گیا اور وہ اس طرح سے ناکام ہوئے کہ جو لوگ نظام سے کچھ باتوں میں اختلاف رکھتے تھے، وہ بھی نظام کے ساتھ آ کھڑے ہوئے اور ملک میں ایک عمومی اتحاد پیدا ہوگیا۔آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہمیں نقصان ہوا اور جنگ کی فطرت کے مطابق ہماری کچھ عزیز ہستیاں ہم سے بچھڑ گئیں لیکن اسلامی جمہوریہ نے دکھا دیا کہ وہ عزم وقوت کا مرکز ہے اور شوروغل سے بے پروا ہوکر پوری طاقت سے ڈٹ سکتی ہے اور فیصلہ کرسکتی ہے، ساتھ ہی یہ بات بھی واضح ہے کہ ہمیں جو مادی نقصان ہوا اس سے کہیں زیادہ جارح دشمن کو ہوا۔

انھوں نے بارہ روزہ جنگ میں امریکا کو ہونے والے نقصانات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس جنگ میں امریکا کو بہت زیادہ نقصان ہوا کیونکہ وہ حملے اور دفاع کے اپنے جدید اور پیشرفتہ ترین ہتھیاروں کو استعمال کرنے کے باوجود ایرانی قوم کو فریب دینے اور اسے اپنے ساتھ ملانے کے اپنے ہدف میں کامیاب نہیں ہوا بلکہ قوم کا اتحاد مزید مضبوط ہوا اور اس نے امریکا کو بھی ناکام کر دیا۔رہبر انقلاب اسلامی نے تاریخ کے سب سے بڑے المیوں میں سے ایک کی حیثیت سے غزہ کے المیے میں صیہونی حکومت کی شدید رسوائی اور بدنامی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں امریکا، غاصب حکومت کے ساتھ کھڑا ہوا اور وہ بھی بری طرح سے رسوا اور بدنام ہوا کیونکہ دنیا کے لوگ جانتے ہیں کہ صیہونی حکومت امریکا کے بغیر، اس سطح کا المیہ پیدا کرنے کی طاقت نہیں رکھتی۔انھوں نے صیہونی حکومت کے وزیر اعظم کو آج کی دنیا کا سب سے نفرت انگیز شخص اور صیہونی سرغناؤں کو دنیا کا سب سے نفرت انگیز تنظیم اور گینگ بتایا اور کہا کہ چونکہ امریکا ان کے ساتھ کھڑا ہوا، اس لیے صیہونیوں کے سلسلے میں پائی جانے والی نفرت اس میں بھی سرایت کرگئی ہے۔آیت اللہ خامنہ ای نے دنیا کے مختلف حصوں میں امریکا کی مداخلت کو، اس کے روز بروز زیادہ سے زیادہ الگ تھلگ پڑتے جانے کا ایک سبب بتایا اور کہا کہ کسی بھی خطے میں امریکا کی مداخلت جنگ، نسل کشی، تباہی اور لوگوں کے بے گھر ہونے کا سبب ہے۔انھوں نے مجرم صیہونی گینگ کی حمایت کے بدلے میں امریکا کی جانب سے اپنے دوستوں تک سے غداری اور تیل اور زیر زمین ذخائر کے لیے جنگ بھڑکانے کی کوشش کا ذکر کیا جس کا دائرہ بڑھ کر اب لاطینی امریکا تک پہنچ گیا ہے۔رہبر انقلاب اسلامی نے کہا کہ اس طرح کی حکومت یقینی طور پر ایسی حکومت نہیں ہے جس سے اسلامی جمہوریہ تعاون کرنا اور رابطہ قائم کرنا چاہتی ہو۔انھوں نے یوکرین کی انتہائی نقصان دہ اور بے نتیجہ جنگ کو امریکا کی مداخلت کا ایک نمونہ بتایا اور کہا کہ امریکا کے موجودہ صدر، جو کہہ رہے تھے کہ تین دن میں اس جنگ کے مسئلے کو حل کر دیں گے، اب قریب ایک سال بعد ایک اٹھائیس نکاتی منصوبہ اس ملک پر تھوپ رہے ہیں جس کو خود انھوں نے جنگ میں دھکیلا تھا۔

ماسکو کا یورپی ممالک پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں: روس

ماسکو (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن کا کہنا ہے کہ ماسکو کا یورپی ممالک پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے ۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے کرغیزستان کے دارالحکومت بشکیک میں اجتماعی سلامتی معاہدہ تنظیم کے اجلاس کے بعد ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ماسکو کا یورپی ممالک پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اور ہم یورپ کو حملہ نہ کرنے کی تحریری یقین دہانی کروانے کیلئے تیار ہیں۔انہوں نے یورپ پر ممکنہ روسی حملے کے خدشات کو ”جھوٹ“ اور ”مکمل فضول“ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ”بے وقوفانہ“ باتیں ہیں۔حقیقت یہ ہے کہ ہم نے کبھی ایسا کرنے کا ارادہ نہیں کیا لیکن اگر وہ ہم سے سننا چاہتے ہیں، تو ہم اسے دستاویزی شکل میں یقین دہانی کروائیں گے ۔ انہوں نے کہا کہ یورپی رہنما سیاسی فائدے اور دفاعی صنعتوں کیلئے خطرے کو بڑھا چڑھا کر پیش کر رہے ہیں، یورپ پر حملے کے منصوبے کا سننا حماقت ہے، روسی حملے کے دعوے کرنے والے یا تو نااہل ہیں یا بددیانت۔ یاد رہے کہ یہ بیان یورپ میں بڑھتی ہوئی تشویش کے درمیان سامنے آیا ہے، جہاں یورپی رہنما روس کی یوکرین پر حملے سے قبل پوتن کے انکار کو یاد کرتے ہوئے خدشہ ظاہر کر رہے ہیں۔ پوتن نے یوکرین میں جنگ ختم کرنے کے لیے امریکہ کی حمایت یافتہ امن منصوبے کو ایک بنیاد قرار دیا، لیکن مطالبہ کیا کہ کیئف ڈونٹسک اور لوہانسک علاقوں سے فوجی واپسی کرے، ورنہ فوجی کارروائی کا خطرہ بڑھ جائے گا۔

وائٹ ہاؤس حملے میں زخمی ایک خاتون اہلکار دم توڑ گئی: امریکی صدر

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ افغان شہری کی فائرنگ سے زخمی خاتون نیشنل گارڈ دم توڑ گئی۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ حکام سے غیر قانونی تارکین وطن سے متعلق تفصیلی بات کی ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز حملے میں زخمی خاتون اہلکار دم توڑ گئی اور دوسرا شدید زخمی ہے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے میڈیا سے گفتگو میں کہا دوسرا زخمی نیشنل گارڈ زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا ہے، نیشنل گارڈز پر حملہ کرنے والے کی حالت تشویشناک ہے، ہمارے سیکیورٹی اہلکار ملک کی خدمت کر رہے ہیں۔امریکی صدر کا کہنا تھا کہ امریکہ میں غیر قانونی طور پر آنے والے مشکلات پیدا کرتے ہیں۔انہوں نے حملے کے بعد دم توڑنے والی نیشنل گارڈ خاتون اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ 20 سالہ سارہ بیک اسٹروم کو گھات لگا کر ایک افغان شہری نے نشانہ بنایا تھا۔ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا ہے جس وقت بائیڈن دور میں امیگریشن جانچ میں خامیاں سامنے آگئی ہیں۔واضح رہے کہ گزشتہ روز واشنگٹن میں وائٹ ہاؤس کے قریب نیشنل گارڈ کے 2 اہلکاروں پر فائرنگ کی گئی تھی، فائرنگ کے بعد ایک مشتبہ شخص رحمان اللہ کو حراست میں لیا گیا۔

وینیزویلا کے خلاف زمینی آپریشن شروع ہوگا: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ بہت جلد وینیزویلا کے مشتبہ منشیات فروشوں کو روکنے کے لئے زمینی کارروائی شروع کرے گا۔ٹرمپ نے امریکی فوجی اہلکاروں سے ورچوئل گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے شاید نوٹ کیا ہوگا کہ لوگ سمندر کے راستے اسمگلنگ نہیں کرنا چاہتے، ہم انہیں خشکی سے بھی روکنا شروع کردیں گے جس کے لیے آپریشن بہت جلد شروع ہونے والا ہے۔ وینیزویلا کی وزارت اطلاعات نے فوری طور پر اس بیان کا جواب نہیں دیا۔ ٹرمپ انتظامیہ وینیزویلا سے متعلق آپشنز پر غور کر رہی ہے تاکہ صدر نکولس مادورو کے غیر قانونی منشیات فراہم کرنے کے کردار کا مقابلہ کیا جاسکے۔ واضح رہے کہ مادورو نے غیر قانونی منشیات کی تجارت سے کسی بھی تعلق کی تردید کی ہے۔امریکی فوجیوں نے ستمبر سے اب تک کیریبین اور پیسفک میں مبینہ منشیات کی کشتیوں پر کم ازکم 21 حملے کیے ہیں جن میں کم ازکم 83 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ حالیہ ہفتوں میں امریکی فوج نے وینیزویلا کے ساتھ تعلقات خراب کرتے ہوئے کیریبین میں اپنی فوجیں تعینات کردی ہیں۔ رائٹرز نے چار امریکی حکام کے حوالے سے بتایا ہے کہ امریکہ وینیزویلا سے متعلق آپریشنز کے نئے مرحلے کا آغاز کرنے کے لیے تیار ہے۔

ایران کی آسٹریلیا کی پاسداران انقلاب کے خلاف اقدام کی سخت مذمت

تہران (یو این آئی) ایران کی جانب سے پاسداران انقلاب کو آسٹریلیا کی جانب سے دہشت گردی کی ریاستی سرپرستی کی فہرست میں شامل کرنے کے اقدام کی سختی سے مذمت کی گئی ہے

۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ آسٹریلیا کا ایران کے پاسداران انقلاب گارڈز کو دہشت گردی کے ریاستی سرپرست فہرست میں شامل کرنا بلا جواز اور توہین آمیز اقدام ہے۔رپورٹس کے مطابق آسٹریلیا کا یہ غیر ذمہ دارانہ اقدام اس غلطی کے عین مطابق ہے جس کا ارتکاب آسٹریلوی حکومت نے اسرائیل کے سیکیورٹی اداروں کے مکمل طور پر جھوٹے اور من گھڑت الزامات کی بنیاد پر کیا۔خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ آسٹریلیا نے اگست میں سڈنی اور میلبورن میں یہود مخالف حملوں کا الزام ایران پر عائد کیا تھا اور ایرانی سفیر کو بے دخل کر دیا تھا۔ دوسری جانب سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے کمانڈر انچیف میجر جنرل محمد پاکپور نے ایران پر میلی آنکھ اٹھانے والوں کو خبردار کر دیا ہے۔ سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے کمانڈر انچیف میجر جنرل محمد پاکپور نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران کی خودمختاری یا سلامتی پر کوئی حملہ کیا گیا تو ایران بھرپور اور فیصلہ کن جواب دے گا۔عراقی قومی سلامتی کے مشیر قاسم الاعرجی سے ملاقات کے دوران انہوں نے کہا کہ اگر ایران کے خلاف کسی قسم کی جارحیت کی گئی تو ہم دشمن کے سامنے جہنم کے دروازے کھول دیں گے۔ جنرل پاکپور نے 12 روزہ جنگ کے دوران ایران کی دفاعی صلاحیت اور عوامی اتحاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ دشمن نے ایران کے میزائل سسٹم کو کمزور سمجھا، لیکن ایران نے بھرپور طاقت کے ساتھ دشمن کے اہداف کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ دشمن کی جانب سے ایرانی کمانڈروں کو نشانہ بنانے اور داخلی انتشار پھیلانے کی کوششیں ناکام ہوئیں، جس کا سہرا رہبر معظم انقلاب اور عوام کی ہوشیاری کو جاتا ہے۔ سپاہ پاسداران کے سربراہ نے عراق کی جانب سے جنگ کے دوران مخالف گروہوں کو قابو میں رکھنے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ سیکیورٹی معاہدوں پر مکمل عملدرآمد کیا جائے۔ انہوں نے سرحدی علاقوں میں ایک مشترکہ فیلڈ کمیٹی کے قیام کی تجویز دی تاکہ دونوں ممالک کی سلامتی کو یقینی بنایا جاسکے۔

ٹرمپ کا ’تیسری دنیا‘ کے ممالک سے نقل مکانی مستقل طور پر معطل کرنے کا اعلان

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امیگریشن پر وسیع تر پابندیوں کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی انتظامیہ امریکہ کے نظام کو ’مکمل بحالی‘ کا موقع دینے کے لیے تیسری دنیا کے تمام ممالک سے نقل مکانی کو مستقل طور پر معطل کردے گی۔

جمعہ کو جاری بیان میں ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ موجودہ امیگریشن پالیسیوں نے ملکی ترقی کو متاثر کیا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے پیشرو جو بائیڈن کے دور میں ہونے والی لاکھوں ’اندراجات کو منسوخ کر دیں گے ۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ وہ ایسے تمام افراد کو ملک سے نکالیں گے جو امریکہ کے لیے ’اثاثہ‘ نہیں یا ملک سے محبت کرنے کے قابل‘ نہیں اور ان تارکینِ وطن کی شہریت منسوخ کریں گے جن کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ وہ اندرونی امن کو نقصان پہنچاتے ہیں۔‘

جمعرات کی رات دیر گئے ٹروتھ سوشل پر کیے گئے پوسٹس میں ٹرمپ نے کہا کہ وہ غیر شہریوں کو دیے جانے والے تمام وفاقی فوائد اور سبسڈیز ختم کردیں گے۔

انہوں نے لکھا ”بائیڈن کی غیر قانونی اندراجات کی تمام لاکھوں منظوریوں کو منسوخ کیا جائے گا، جن میں وہ بھی شامل ہیں جو بائیڈن کے آٹو پین سے دستخط شدہ ہیں...... اور ہر وہ غیر ملکی جو عوام پر بوجھ ہے، سکیورٹی رسک ہے، یا مغربی تہذیب سے مطابقت نہیں رکھتا، اسے ملک بدر کیا جائے گا۔"

ٹرمپ نے اپنی پوسٹ میں یہ بھی کہا کہ ”صرف ریورس مائیگریشن ہی اس صورتحال کا مکمل حل ہے“۔انہوں نے ایک دیر رات پیغام میں امیگریشن کو امریکہ کی ”تقسیم اور تباہی“ کی وجہ قرار دیتے ہوئے بعض امریکیوں کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا، جس کا لہجہ ان کے رسمی تھینکس گیونگ پیغام سے بالکل مختلف تھا۔انہوں نے مزید لکھا ”ہمارے عظیم شہریوں کو تھینکس گیونگ مبارک—سوائے ان کے جو نفرت، چوری، قتل اور تباہی پھیلاتے ہیں۔ آپ یہاں زیادہ دیر نہیں رہیں گے!"

ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکہ میں پناہ گزینوں اور مہاجرین کا بوجھ سماجی بگاڑ کی بڑی وجہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ ملک میں 53 ملین بیرونِ ملک پیدا ہونے والے افراد موجود ہیں، جن میں سے زیادہ تر ”ویلفیئر پر ہیں یا ناکام ریاستوں سے آئے ہیں۔“انہوں نے مزید کہا کہ ”ایک گرین کارڈ رکھنے والا تارک وطن اگر 30 ہزار ڈالر کماتا ہے تو اسے اپنی فیملی کے لیے 50 ہزار ڈالر کے فوائد ملتے ہیں...... پناہ گزینوں کا یہ بوجھ ہی امریکہ میں سماجی مسائل کی اصل جڑ ہے۔"

ٹرمپ کا بیان اس وقت سامنے آیا جب امریکی شہریت و امیگریشن سروسز (یو ایس سی آئی ایس) نے تھینکس گیونگ سے ایک روز قبل ایک افغان شہری کے ہاتھوں دو نیشنل گارڈ اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کے بعد نئی ہدایات جاری کیں۔نئی پالیسی کے تحت یو ایس سی آئی ایس کو 19 ممالک سے تعلق رکھنے والے درخواست گزاروں کے کیسز میں خصوصی عوامل کو مدنظر رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔

تھائی لینڈ، انڈونیشیا اور سری لنکا میں سیلابی صورتحال، ہلاکتوں کی تعداد 256 ہوگئی

بنکاک، جکارتہ، کولمبو (یو این آئی) تھائی لینڈ، سری لنکا اور انڈونیشیا میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ

سے مرنے والوں کی مجموعی تعداد 256 سے تجاوز کرگئی۔تینوں ممالک میں بڑے پیمانے پر انفرااسٹرکچر کو نقصان پہنچا ہے، اس کے علاوہ سیکڑوں لوگ گھروں سے بے گھر ہوگئے ہیں۔تھائی لینڈ میں سیلابی صورتحال کے سبب ہلاکتوں کی تعداد 87 ہوگئی جبکہ گزشتہ ہفتے جنوب مشرقی ایشیا کے کچھ حصے شدید بارشوں کی نذر ہوئے جن میں ملائیشیا، فلپائن اور ویتنام بھی شامل ہیں۔خبر رساں ایجنسی کے مطابق سری لنکا میں سمندری طوفان دتوا کے باعث شدید بارشیں اور سیلابی صورتحال ہے۔سری لنکا میں شدید بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث ہلاکتوں کی تعداد 56 ہوگئی، وسطی سری لنکا میں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث 21 افراد لاپتا اور 10 زخمی ہیں۔خبر رساں ایجنسی کے مطابق لینڈ سلائیڈنگ سے 700 مکانات متاثر ہوئے اور 1800 خاندان عارضی پناہ گاہ منتقل ہوگئے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہلاکتوں کے واقعات انڈونیشیا کے جزیرے سماٹرا میں پیش آئے جس میں اب تک 84 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہوچکی ہے۔رپورٹ کے مطابق مختلف حادثات میں 95 افراد زخمی بھی ہوئے اور 65 افراد لاپتہ ہیں جب کہ ہزاروں افراد بے گھر ہوگئے ہیں۔انڈونیشین حکام کا کہنا ہے کہ طوفانی بارشوں اور سیلاب کے باعث نظام زندگی بری طرح متاثر ہے تاہم متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔

یورپی ممالک کی مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کے بڑھتے تشدد کی مذمت، فلسطینیوں کے تحفظ کا مطالبہ

پیرس (یو این آئی) فرانس، برطانیہ، جرمنی اور اٹلی نے مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کے ہاتھوں فلسطینی شہریوں کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے خطے میں عدم استحکام کا باعث اور سلامتی کی کوششوں کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔ چاروں ممالک کے وزرائے خارجہ جنہیں اجتماعی طور پر ’ای 4‘ کہا جاتا ہے- نے اپنے مشترکہ بیان میں اقوام متحدہ کے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حالیہ ہفتوں میں آبادکاروں کے حملوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔اقوام متحدہ کے دفتر برائے ہم آہنگیِ انسانی امور (او سی ایچ اے) کے مطابق صرف اکتوبر میں 264 آبادکار حملے ریکارڈ کیے گئے، جو 2006 میں مانیٹرنگ کے آغاز کے بعد سے ایک ماہ میں سب سے زیادہ تعداد ہے ۔ وزرائے خارجہ نے کہا کہ ''یہ حملے بند ہونے چاہئیں''، اور خبردار کیا کہ یہ تشدد نہ صرف شہریوں میں خوف پھیلا رہا ہے بلکہ امن کی کوششوں اور خود اسرائیل کی طویل المدت سلامتی کے لیے بھی خطرات پیدا کر رہا ہے -انہوں نے اسرائیلی حکومت پر زور دیا کہ وہ بین الاقوامی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے اور مقبوضہ علاقوں میں فلسطینیوں کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ بیان میں کہا گیا کہ اسرائیلی قیادت کی جانب سے کی جانے والی مذمتوں کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ای 4 ممالک نے اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ حملہ آوروں کے خلاف احتساب یقینی بنائے اور تشدد کے ’بنیادی اسباب‘ کا خاتمہ کرے۔وزرائے خارجہ نے کسی بھی قسم کے الحاق - "جزوی، مکمل یا عملی طور پر - " کی مخالفت کا اعادہ

کرتے ہوئے اسرائیلی توسیعِ آبادی کی پالیسیوں کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا۔ مزید برآں، انہوں نے خبردار کیا کہ فلسطینی اتھارٹی کی مزید کمزوری غزہ میں مستقبل کی حکمرانی کے امکانات کو نقصان پہنچائے گی۔ وزرائے خارجہ نے اپنے بیان میں مذاکرات کے ذریعے دو ریاستی حل کی حمایت بھی دوہرائی۔

نسل کشی کے دو برسوں میں قابض اسرائیل نے 600 فلسطینی مائیں اور بہنیں پابند سلاسل

غزہ: فلسطین انفارمیشن سینٹر ”معطی“ نے اپنی تازہ دستاویز میں انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں جاری نسل کشی کی جنگ کے آغاز سے اب تک 600 سے زائد فلسطینی خواتین اور لڑکیوں کو گرفتار کیا ہے۔ یہ ہولناک تعداد فلسطینی شہروں اور بستیوں میں خواتین کو براہِ راست نشانہ بنانے کے غیر معمولی اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان گرفتاریوں میں رات کے اندھیرے میں چھاپے، گھروں پر یلغار اور متعدد خواتین کو مختلف تفتیشی مراکز میں منتقل کرنا شامل ہے۔ مرکز کے مطابق چالیس سے زائد اسیر خواتین پر وہ الزامات عائد کیے گئے ہیں جنہیں قابض اسرائیل ”سوشل میڈیا پر اشتعال انگیزی“ قرار دیتا ہے حالانکہ مرکز کا کہنا ہے کہ ان میں سے کئی پوسٹس محض ذاتی نوعیت کی تھیں۔ ”معطی“ نے یہ بھی واضح کیا کہ اب تک 48 فلسطینی خواتین صیہونی جیلوں میں قید ہیں جن میں یونیورسٹی کی طالبات، مائیں اور سماجی خدمات کے میدان میں سرگرم کارکن شامل ہیں۔ رپورٹ میں اسیر خواتین کے اہل خانہ اور ان کے وکلاء کی جانب سے مسلسل شکایات بھی درج کی گئی ہیں جن میں سخت طرزِ حراست اور بنیادی طبی سہولیات کی سنگین کمی کی نشاندہی کی گئی ہے۔مزید برآں بارہ خواتین کو ظالمانہ انتظامی حراست میں منتقل کیا گیا ہے جو ایک ایسا جابرانہ طریقہ کار ہے جس کے تحت بغیر کسی الزام یا مقدمے کے غیر معینہ مدت تک قید رکھا جاسکتا ہے۔

چین میں ٹیسٹ ٹرین کے مہلک حادثے کی تحقیقات کی نگرانی اسٹیٹ کونسل کرے گی

بیجنگ (یو این آئی) چین کی وزارتِ ایمرجنسی مینیجمنٹ کے مطابق اسٹیٹ کونسل ورک سیفٹی کمیٹی نے جنوب مغربی چین کے شہر کنمنگ میں ٹیسٹ ٹرین کے ریلوے ورکروں کے روندے جانے والے واقعے کی تحقیقات کی سخت نگرانی کا حکم دیا ہے۔حادثہ جمعرات کی علی الصبح لوویانگ ژین اسٹیشن پر پیش آیا، جس میں 11 افراد جاں بحق جبکہ دو زخمی ہوگئے۔ وزارت نے اس المیے کی وجوہات کا جامع اور فوری تعین کرنے اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر حفاظتی اقدامات نافذ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔اس ضمن میں اسٹیٹ کونسل ورک سیفٹی کمیٹی، نیشنل ریلوے ایڈمنسٹریشن اور چائنا اسٹیٹ ریلوے گروپ کمپنی، لمیٹڈ کے حکام پر مشتمل ایک مشترکہ تحقیقاتی ٹیم جائے حادثہ روانہ کردی گئی ہے، جو ہنگامی کارروائیوں اور تفتیشی عمل کی قیادت کرے گی۔

جاپانی وزیر اعظم کے تائیوان کے بارے میں تبصرے غلط ہیں- ماؤ ننگ

بیجنگ، 28 نومبر (یو این آئی) چین کی وزارت خارجہ کے ترجمان ماؤ ننگ نے جمعہ کو کہا کہ جاپان کے وزیر اعظم شیگیرو تاکائچی کا تائیوان کے بارے میں تبصرہ ”تائیوان کی آزادی" کی خواہاں علیحدگی پسند قوتوں کے لیے ایک بہت ہی غلط اشارہ ہے اور تائیوان کے رہنما لائی چنگ تے کی جاپان کی حمایت کی کوششوں پر سخت تنقید کی۔

مسٹر شیگیرو تاکائچی کے ریمارکس، جو آبنائے تائیوان میں مسلح مداخلت کے امکان کی طرف اشارہ کرتے ہیں، کی بین الاقوامی برادری اور یہاں تک کہ جاپان والوں نے بھی مذمت کی ہے۔اس کے باوجود مسٹر لائی چنگ- تے نے سوشل میڈیا پر ایک تصویر پوسٹ کی جس میں وہ جاپان کی حمایت ظاہر کرنے کے لیے جاپانی سمندری غذا سے بنی سشی پکڑے ہوئے ہیں۔

محترمہ ماؤ ننگ نے کہا، "جاپان نے نصف صدی تک تائیوان پر نوآبادیاتی طور پر حکومت کی ہے اور وہاں بے شمار مظالم کیے ہیں۔ یہ انتہائی قابل نفرت اور شرمناک ہے کہ ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی (ڈی پی پی) کے عہدیداروں نے جاپان کو نام نہاد ’تائیوان کی آزادی‘ دینے پر آمادہ کرنے کی کوشش کی۔ "

ان کا مزید کہنا تھا کہ تائیوان کے بارے میں محترمہ تاکائچی کا بیان چین کے اندرونی معاملات میں مداخلت ہے، یہ ”تائیوان کی آزادی" کی علیحدگی پسند قوتوں کو غلط پیغام دیتا ہے اور آبنائے تائیوان میں امن واستحکام کو خطرے میں ڈالتا ہے۔

ترجمان نے یاد دلایا کہ اس سال جاپانی جارحیت کے خلاف چینی عوام کی مزاحمتی جنگ کی فتح کی 80 ویں سالگرہ اور تائیوان کے چین کے ساتھ دوبارہ اتحاد کی 80 ویں سالگرہ منائی جا رہی ہے ۔ انہوں نے جاپان پر زور دیا کہ وہ اپنے تاریخی جرائم پر سنجیدگی سے غور کرے، تاریخ سے سبق سیکھے، ایک چین کے اصول کا احترام کرے اور تائیوان کے معاملے پر اپنے بیانات اور اقدامات میں انتہائی احتیاط برتے۔

آخر میں، محترمہ ماؤ ننگ نے کہا، "ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ جاپان اپنے غلط ریمارکس کو واپس لے، چین کے اندرونی معاملات میں مداخلت بند کرے اور ٹھوس اقدامات کے ذریعے چین کے ساتھ اپنے عہد کے احترام کا مظاہرہ کرے۔"

ہم اسرائیل کو جواب دیں گے اور وقت کا تعین خود کریں گے: سیکرٹری جنرل حزب اللہ

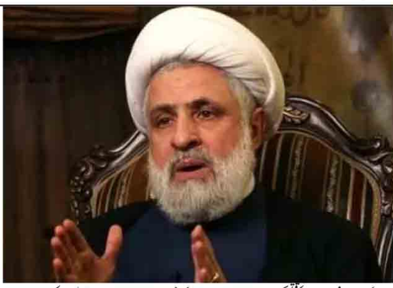

بیروت: حزب اللہ کے جنرل سیکرٹری نعیم قاسم نے کہا ہے کہ ان کی جماعت کو اپنے فوجی کمانڈر ہیثم طبطبائی اور ان کے چار ساتھیوں کے قتل کے بعد اسرائیل کو جواب دینے کا حق حاصل ہے۔ انہوں نے اس حوالے سے دیگر تفصیلات فراہم نہیں کیں۔

بیروت کے جنوبی مضافات میں اتوار کو اسرائیلی حملوں میں مارے گئے اپنے فوجی کمانڈر اور ان کے ساتھیوں کے لیے تعزیتی تقریب کے دوران نعیم قاسم نے سکرین کے ذریعے ایک تقریر میں کہا کہ "اسرائیلی دشمن اور اس کے ساتھ والے اسے جس طرح سمجھنا چاہیں سمجھ لیں۔ جو موقف میں نے شہید سید ابوعلی اور ان کے بھائیوں کی شہادت کے جواب میں اعلان کیا ہے وہ یہ ہے کہ یہ ایک کھلی جارحیت اور سنگین جرم ہے۔ ہمیں جواب دینے کا حق ہے اور ہم وقت کا تعین کریں گے۔"

طباطبائی حزب اللہ کے سب سے اعلیٰ کمانڈر ہیں جو اسرائیلی حملے میں ہلاک ہوئے ہیں۔ یہ قتل 27 نومبر 2024 کو اس جنگ بندی کے نفاذ کے بعد ہوا تھا جس نے ایک سال تک جاری رہنے والی جنگ کو ختم کیا تھا۔ اس جنگ سے حزب اللہ کمزور ہوگئی تھی کیونکہ اسرائیل نے اس کے اسلحہ خانے کا ایک بڑا حصہ تباہ کر دیا تھا اور اس کے متعدد سینئر رہنماؤں کو قتل کر دیا تھا۔

نعیم قاسم کے مطابق طباطبائی اور ان کے ساتھیوں پر مشتمل گروپ اس دن آئندہ کارروائی کی تیاری کے لیے ایک ساتھ جمع ہوا تھا۔ حزب اللہ کے سب سے بڑے حامی ایران نے ایرانی پاسداران انقلاب کی زبانی پیر کو طباطبائی کے قتل کا انتقام لینے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ محور مزاحمت اور حزب اللہ لبنان کو بہادر اسلامی جنگجوؤں کے خون کا انتقام لینے کا حق ہے۔

حزب اللہ کی جانب سے جاری کردہ سوانح عمری کے مطابق طباطبائی، جنہوں نے شام اور یمن میں بھی ذمہ داریاں سنبھالیں، نے اسرائیل کے ساتھ آخری جنگ کے بعد اسلامی مزاحمت میں فوجی قیادت اس وقت سنبھالی تھی جس وقت حزب اللہ نے اپنے سابق جنرل سیکرٹری حسن نصراللہ اور اپنے سرکردہ فوجی کمانڈروں کو کھو دیا تھا۔ یہ کشیدگی ایسے وقت میں بڑھی ہے جب اسرائیل، جو خاص طور پر جنوبی لبنان میں حملے جاری رکھے ہوئے ہے، بار بار کہہ رہا ہے کہ وہ حزب اللہ کو اپنی فوجی صلاحیتوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ یہ سب جنگ بندی معاہدے کے تحت لبنانی فوج پر بڑھتے ہوئے امریکی دباؤ کے درمیان ہو رہا ہے تاکہ حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے عمل کو تیز کیا جا سکے۔

ایک متعلقہ پیش رفت میں وزارت خارجہ اور تارکین وطن نے نیویارک میں اقوام متحدہ میں لبنان کے مستقل مشن کے ذریعے اور لبنانی حکومت کی ہدایات پر سلامتی کونسل میں ایک شکایت درج کرائی۔ یہ شکایت اسرائیل کی جانب سے لبنان کی خودمختاری کی ایک نئی اور خطرناک خلاف ورزی کے جواب میں کی گئی ہے جو اس کی متعدد خلاف ورزیوں اور مسلسل تجاوزات کی کڑی میں ایک اضافہ ہے۔ اس خلاف ورزی میں اسرائیل کی جانب سے یارون قصبے کے جنوب مغرب اور جنوب مشرق میں بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ لبنانی سرحدوں کے اندر "ٹی" کی شکل میں دو سیمنٹ کی دیواریں (بفر والز) بنانا شامل ہے۔

ان دیواروں کی تعمیر، جس کی تصدیق یونائیٹڈ نیشنز انٹیرم فورس اِن لبنان فورسز نے کی ہے، مزید لبنانی اراضی پر قبضہ کرنے کا باعث بن رہی ہے۔ یہ دیوار قرارداد 1701 (2006) اور دشمنی کے خاتمے کے اعلان (2024) کی بھی خلاف ورزی ہے۔

لبنان نے شکایت میں سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسرائیل کو لبنانی خودمختاری کی خلاف ورزیوں سے باز رکھنے کے لیے فوری کارروائی کریں۔ اسے دونوں دیواروں کو ہٹانے، لبنان کے اندر ان تمام علاقوں سے فوری طور پر بلیو لائن کے جنوب میں پیچھے ہٹنے کا پابند کریں جن پر وہ اب بھی قابض ہے۔

اسرائیل کو پانچ سرحدی مقامات سے نکلنے پر مجبور کیا جائے۔ یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ اسرائیل لبنانی علاقے کے اندر بفرزون کے نام پر کوئی علاقہ مسلط نہ کرے۔ بین الاقوامی قانون اور سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے تحت اپنی ذمہ داریوں کا احترام کرے اور لبنانی شہریوں کو ان کے سرحدی دیہاتوں میں واپس جانے کی اجازت دے۔

ہانگ کانگ کی رہائشی عمارتوں میں لگی آگ بجھ گئی، ہلاکتوں کی تعداد 128 تک جا پہنچی

ہانگ کانگ (یو این آئی) ہانگ کانگ کے رہائشی کمپلیکس میں لگنے والی بھیانک آگ پر دو روز بعد بالآخر قابو پالیا گیا لیکن تب اس نے 128 لوگوں کی جان لے لی جب کہ لاپتہ افراد کی تعداد درجنوں میں ہے کئی لاپتہ افراد کے اہل خانہ جمعہ کو اب بھی ہسپتالوں میں اپنے پیاروں کی جستجو میں سرگرداں ہیں۔

خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق بدھ کی دوپہر ضلع تائی پو میں واقع وانگ فک کورٹ ہاؤسنگ اسٹیٹ میں آگ تیزی سے پھیلی اور 36 منزلہ 8 عمارتوں کو اپنی زد میں لے لیا اور اس گنجان آباد کمپلیکس کو جلا کر تباہ کر دیا۔ فائر سروسز نے کہا کہ تقریباً 40 گھنٹے بعد جمعہ کو صبح 10 بجکر 18 منٹ پر آگ تقریباً قابو پالیا گیا اور آگ بجھانے کا آپریشن ختم کرنے کا اعلان کیا گیا۔ حکام اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آگ کیسے لگی، جس میں مرمت کے مرحلے سے گزرنے والی عمارت کے گرد لگے بانس اور پلاسٹک شیٹس کا جائزہ بھی شامل ہے، جو بڑے مرمتی کام کا حصہ ہے۔

امدادی کارکن متاثرہ عمارتوں میں زندہ بچ جانے والوں کی تلاش کر رہے تھے اور لاشیں نکال رہے تھے، اے ایف پی کے ایک رپورٹر نے 15 منٹ میں 4 لاشیں دیکھیں، قریبی علاقے شاٹن میں واقع ایک مردہ خانہ میں گاڑیوں سے لاشیں اتاری گئیں جہاں اہل خانہ دوپہر میں شناخت کے لیے آنے والے تھے۔ کئی لوگ اب بھی لاپتہ ہیں، تاہم لاپتہ افراد کی درست تعداد جمعرات کی صبح کے بعد اپ ڈیٹ نہیں ہوئی، جمعہ کو حکام نے کہا کہ 50 سے زائد افراد ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں، جن میں 12 کی حالت تشویشناک جبکہ 28 کی سنگین ہے۔ شاٹن کے ایک ہسپتال میں 38 سالہ خاتون وانگ، اپنی بھابی اور بھابی کے جڑواں بچوں کو تلاش کر رہی تھیں، لیکن انہوں نے نمناک آنکھوں کے ساتھ اے ایف پی کو بتایا کہ انہیں اپنے پیاروں کی کوئی خبر نہ ملی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ابھی تک انہیں نہیں ڈھونڈ پائے، ہم مختلف ہسپتالوں میں جا کر دیکھ رہے ہیں کہ کہیں کوئی اچھی خبر تو نہیں ملتی'، وانگ کے مطابق جڑواں بچوں سے آخری رابطہ بدھ کی دوپہر ہوا، جس وقت آگ کی اطلاع دی گئی تھی۔ 77 سالہ عینی شاہد، موئی نے بتایا کہ ایک عمارت میں آگ لگی اور 15 منٹ سے بھی کم وقت میں یہ آگ دو اور عمارتوں تک پھیل گئی، یہ سب بہت تیزی سے ہوا، سب کچھ سرخ شعلوں میں جل رہا تھا، سوچ کر ہی کانپ اٹھتا ہوں'۔ 1948 کے بعد یہ ہانگ کانگ کا سب سے ہلاکت خیز واقعہ قرار دیا گیا ہے، جب ایک دھماکے کے بعد آگ میں کم از کم 135 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ ہانگ کانگ کے اینٹی کرپشن ادارے نے جمعرات کو اس عمارت کی مرمت کے کام کی تحقیقات شروع کر دی اور پولیس نے کہا کہ 3 افراد کو آگ کے مقام پر فوم پیکجنگ چھوڑنے کے شبہے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اسٹیٹ کے رہائشیوں نے اے ایف پی کو بتایا کہ انہوں نے کوئی فائر الارم نہیں سنا اور پڑوسیوں کو خطرے سے آگاہ کرنے کے لیے در در پر جانا پڑا۔ اس واقعے کے بعد، ہانگ کانگ کی حکومت نے اعلان کیا کہ وہ تمام رہائشی کمپلیکسز کا فوری معائنہ کرے گی جو بڑی مرمت کے کام سے گزر رہے ہیں، اور بانس کے بجائے آہنی اسٹافولڈنگ کے استعمال پر زور دیا گیا۔ 128 ہلاک شدگان میں ایک 37 سالہ فائر فائٹر اور 2 انڈونیشین گھریلو ملازمائیں بھی شامل تھیں، ہانگ کانگ کی حکومت نے متاثرین کی مدد کے لیے 300 ملین ہانگ کانگ ڈالر (تقریباً 38.5 ملین امریکی ڈالر) کے فنڈ کا اعلان کیا، شہر کی انتظامیہ نے متاثرین کے لیے 9 شیلٹرز کھولے اور عارضی رہائش اور ہنگامی فنڈز کا انتظام کیا۔

وائٹ ہاؤس کے قریب فوجیوں پر فائرنگ کرنے والا رحمان اللہ کون ہے

واشنگٹن (یو این آئی) ایف بی آئی ڈائریکٹر کاش پٹیل نے کہا کہ حملہ آور رحمان اللہ افغانستان میں امریکی فوج کا سہولت کار رہا ہے۔ ایف بی آئی ڈائریکٹر نے بتایا کہ وہ 2021 میں امریکہ آیا اور 2024 میں پناہ کی درخواست دی تھی جو رواں سال اپریل میں منظور ہوئی، حملہ آور کے تمام ممکنہ رابطوں، ساتھیوں اور پس منظر کی مکمل جانچ جاری ہے۔

انہوں نے کہا کہ حملہ آور کے تمام ممکنہ رابطوں، ساتھیوں اور پس منظر کی مکمل جانچ کی جارہی ہے چاہے وہ امریکہ میں ہوں یا پھر بیرون ملک مقیم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ 20 سال کی سارہ بیکسٹرم اور 24 سال کے اینڈریو وولف واقعے سے صرف ایک روز پہلے ہی حلف لے کر ڈیوٹی پر تعینات ہوئے تھے۔

ایف بی آئی ڈائریکٹر نے کہا کہ دونوں کی حالت نازک ہے، انہیں فوری سرجری کے بعد انتہائی نگہداشت وارڈ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ سیکیورٹی اداروں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ واقعہ کسی وسیع نیٹ ورک سے منسلک ہوسکتا ہے، حتمی رائے تحقیقات مکمل ہونے کے بعد دی جائے گی۔

واضح رہے کہ واشنگٹن اٹارنی جنرل نے بتایا تھا کہ زخمی دونوں نیشنل گارڈز کی حالت اس وقت تشویشناک ہے، حملہ آور بھی اسپتال میں سخت نگرانی میں زیر علاج ہے۔

ڈائریکٹر ایف بی آئی نے کہا تھا کہ حملہ آور کے بیرون ملک ساتھیوں سے رابطوں کی بھی تحقیقات کر رہے ہیں، فائرنگ کرنے والے ملزم کا افغانستان سے تعلق تھا۔

نیشنل گارڈز کا کہنا ہے یہ واشنگٹن کو محفوظ بنانے کے لیے ٹرمپ کی ہدایات کے پابند ہیں، وائٹ ہاؤس کے شوٹر پر چھاپہ مار کر الیکٹرونک ڈیوائسز ضبط کر لیے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ رات وائٹ ہاؤس کے قریب نیشنل گارڈز کے 2 اہلکاروں کو گولی ماردی گئی تھی، واقعے کے بعد وائٹ ہاؤس نے لاک ڈاؤن کا اعلان کر دیا تھا۔

امریکی انتظامیہ رحمان اللہ کے خاندان کو نکالنے پر غور کر رہی ہے: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکی انتظامیہ وائٹ ہاؤس کے قریب فائرنگ کرنے والے ملزم رحمان اللہ لاکنوال کے اہل خانہ کو ملک بدر کرنے کے امکان کا جائزہ لے رہی ہے جس پر واشنگٹن ڈی سی میں نیشنل گارڈ کے دو سکیورٹی گارڈز کو گولی مارنے کا الزام ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے اس حملے کے بعد امریکہ میں مقیم تارکین وطن کے خلاف اور بھی سخت کارروائی کا اعلان کیا ہے۔ لاکنوال افغانستان میں سی آئی اے کی معاونت کے بعد 2021 میں آپریشن ایلائیز ویلکم کے تحت امریکہ آئے تھے۔ حکام نے ان کے الیکٹرانک آلات کو ضبط کر لیا تھا۔ امریکی فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) کے ڈائریکٹر کاش پٹیل کے مطابق ان کے اہل خانہ سے بھی پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ ایف بی آئی ریاست واشنگٹن میں لاکنوال کے گھر سمیت متعدد جائیدادوں کی تلاشی لے رہی ہے۔ امریکی رپورٹس کے مطابق تفتیشی اداروں نے سیاسی پناہ کے کیسز اور کچھ گرین کارڈ ہولڈرز کا جائزہ لینے کا اعلان کیا ہے۔ افغان لاکنوال نے 20 سالہ سارہ بیکسٹروم اور 24 سالہ اینڈریو وولف کو وائٹ ہاؤس سے کچھ ہی فاصلے پر گولی ماردی۔ بیکسٹروم کی بعد میں موت ہوگئی، جبکہ 24 سالہ اینڈریو وولف کی حالت اب بھی تشویشناک ہے۔ امریکی اٹارنی برائے ڈسٹرکٹ آف کولمبیا (ڈی سی) جینین پیرو نے کہا کہ لاکنوال اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ بیلنگھم، واشنگٹن میں مقیم تھے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ بہت سے افغان شہری مناسب جانچ کے بغیر امریکہ میں داخل ہوئے۔ انہیں بالکل چیک نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی پناہ کے لیے آنے والوں کو ملک بدر کر دیا جائے گا لیکن انہوں نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ وہ کن ممالک کے شہری ہیں۔

اسرائیلی فوج کے ہاتھوں فلسطینیوں کا قتل قابل تعریف: بن گویر

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے قومی سلامتی کے وزیر ایتمار بن گویر نے کہا ہے کہ وہ مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر جنین میں دو فلسطینیوں کو گولی مارنے والے

اسرائیلی فوجیوں کی مکمل حمایت" کرتے ہیں۔ بین گویر نے ایکس پر لکھا کہ میں بارڈر گارڈ کے ارکان اور اسرائیلی فوجیوں کی مکمل حمایت کرتا ہوں جنہوں نے جنین میں ایک عمارت سے نکلنے والے مطلوبہ دہشت گردوں پر فائرنگ کی۔ فورسز نے بالکل ویسا ہی عمل کیا جیسا ان سے توقع کی گئی، دہشت گردوں کا مرنا ضروری ہے۔ اسرائیلی فوج اور پولیس نے کہا کہ وہ اس واقعے کا جائزہ لے رہے ہیں۔ یاد رہے کہ سوشل میڈیا پر ویڈیوز گردش کر رہی تھیں جنہیں اسرائیلی و بین الاقوامی ذرائع نے انہیں نشر کیا جن میں دو مرد ہاتھ اٹھائے اسرائیلی فورسز کے قریب آ رہے تھے پھر فائرنگ ہوئی اور مرد گر پڑے۔ فلسطینی انتظامیہ نے اس واقعے کو جنگی جرم اور وحشیانہ قرار دیا۔ ایک مشترکہ بیان میں اسرائیلی فوج اور پولیس نے کہا کہ فورسز "مطلوبہ افراد کو گرفتار کرنے کی کوشش کر رہی تھیں جنہوں نے دہشت گردی کی کارروائیاں کیں، جن میں دھماکہ خیز مواد پھینکنا اور سیکیورٹی فورسز پر فائرنگ کرنا شامل تھی۔ فورسز علاقے میں داخل ہوئیں، اس عمارت کو گھیر لیا جہاں مشتبہ افراد موجود تھے اور ہتھیار ڈالنے کا عمل شروع کیا جو کئی گھنٹے جاری رہا۔ فلسطینی وزارت صحت نے ان مردوں کی شناخت 37 سالہ یوسف علی عسائس اور 26 سالہ المنتصر بلہ محمود عبداللہ کے طور پر کی ہے اور کہا کہ وہ جبل ابوظہیر کے علاقے جنین میں مارے گئے اور ان کی لاشیں اسرائیلی فورسز کے قبضے میں ہیں۔ فلسطینی وزارت خارجہ نے اس واقعے کو "وحشیانہ" قرار دیا اور بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیلی قتل عام کی اس مشین کو روکنے کے لیے اور فلسطینیوں کے لیے حفاظتی اقدامات نافذ کرے۔

امریکی ثالثی میں ڈی آر سی کے ساتھ امن معاہدے پر روانڈا کے صدر پرامید

کگالی (یو این آئی) روانڈا کے صدر پال کاگامے نے کہا ہے کہ وہ مشرقی جمہوریہ کانگو (ڈی آر سی) میں جاری تنازع کے خاتمے کے لیے امریکہ کی ثالثی میں تیار کیے جانے والے امن معاہدے کے امکان پر پرامید ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، ڈی آر سی کے صدارتی دفتر کے ذرائع نے بتایا ہے کہ کاگامے اور ان کے کانگولیسی ہم منصب فیلیکس تشیسکیدی کے درمیان متوقع معاہدہ دسمبر کے آغاز میں واشنگٹن میں دستخط کیا جا سکتا ہے۔ کگالی میں جمعرات کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کاگامے نے کہا کہ معاہدے میں تاخیر روانڈا کی وجہ سے نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم یہاں موجود اور منتظر ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ ممکنہ طور پر ہماری ملاقات دسمبر کے آغاز میں واشنگٹن میں ہوگی۔ ہم اب بھی پُرامید ہیں کیونکہ ثالثی کرنے والوں کی نیت مثبت ہے۔" صدر کاگامے کے مطابق، امن کے حصول کا موقع اب بھی موجود ہے اور روانڈا اس حوالے سے مثبت رویہ رکھتا ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ 27 جون کو روانڈا اور ڈی آر سی کے وزرائے خارجہ نے ایک معاہدے پر دستخط کیے تھے جس میں دونوں ممالک کی افواج کے درمیان دشمنی کے خاتمے پر زور دیا گیا تھا۔ ڈی آر سی کی جانب سے روانڈا پر ایم 23 (ایم23) باغی گروہ کی حمایت کا الزام عائد کیا جاتا رہا ہے، تاہم روانڈا ان الزامات کو سختی سے مسترد کرتا ہے۔

امریکی ریاست الاسکا 6.0 شدت کے زلزلے سے لرز اُٹھا

الاسکا (یو این آئی) امریکی ریاست الاسکا میں 0.6 شدت کے طاقتور زلزلے نے اینکریج شہر سمیت کئی علاقوں کو جھنجوڑ کر رکھ دیا۔ امریکی جیولوجیکل سروے کا کہنا ہے کہ زلزلہ سسٹینا کے علاقے میں 69 کلومیٹر گہرائی میں آیا، جبکہ مرکز اینکریج سے تقریباً 12 کلومیٹر شمال مغرب میں واقع تھا۔ رپورٹس کے مطابق زلزلہ مقامی وقت کے مطابق شام 5 بجکر 11 منٹ پر ریکارڈ کیا گیا جس کے بعد شہری خوف کے باعث گھروں اور دفاتر سے باہر نکل آئے۔ خوفناک زلزلے کے بعد الاسکا ٹرانسپورٹیشن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے ہائی ویز، ایئرپورٹس، پلوں اور سرنگوں کی ہنگامی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اب تک کسی جانی نقصان یا بڑے مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ امریکی نیشنل سونامی وارننگ سینٹر نے ابتدائی معلومات کی بنیاد پر یہ واضح کیا ہے کہ زلزلے سے سونامی کا کوئی خطرہ موجود نہیں ہے۔ واضح رہے کہ الاسکا کی تاریخ کا سب سے بڑا زلزلہ 27 مارچ 1964 کو آیا تھا، جب 2.9 شدت کے تباہ کن زلزلے اور سونامی نے 131 افراد کو موت کی نیند سلا دیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق حکام صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں، جبکہ آفٹر شاکس کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔

امریکی تجاویز امن معاہدے کی بنیاد بن سکتی ہیں: پوتن

ماسکو (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ امریکہ اور یوکرین کے درمیان زیر بحث امن تجاویز یوکرین تنازع کے خاتمے اور امن معاہدے کی بنیاد بن سکتی ہیں، لیکن اگر ایسا نہیں ہوا تو روس جنگ جاری رکھے گا۔ بشکیک میں صحافیوں سے گفتگو میں صدر پوتن نے بتایا کہ اب تک ہونے والی بات چیت کسی معاہدے کے نہیں بلکہ مسائل کے حل کے بارے میں تھی۔ دوسری جانب یوکرین کے صدر زیلنسکی کا کہنا ہے کہ یوکرین اور امریکی نمائندوں کی ملاقات رواں ہفتے ہوگی، جنیوا میں ہونے والی ملاقات میں امن معاہدے کو حتمی شکل دی جائے گی۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کو یوکرین میں جنگ کے خاتمے کے لیے ماسکو میں روسی صدر پوتن سے ملاقات کی ہدایت کی تھی۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ 28 نکاتی امن منصوبے کا مسودہ امریکہ نے تیار کیا تھا، دونوں اطراف سے اضافی ان پٹ کے ساتھ اسے اپ ڈیٹ کر دیا گیا ہے۔

نیشنل گارڈز پر فائرنگ کرنے والے مشتبہ حملہ آور کے گھر پر چھاپہ، رحمان اللہ کے رشتہ داروں سے بھی تفتیش

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی تفتیش کاروں نے وائٹ ہاؤس کے قریب نیشنل گارڈز کے اہلکاروں پر فائرنگ کے بعد آج مشتبہ حملہ آور اور اس سے منسلک دیگر افغان شہریوں کے گھروں پر چھاپے مارے۔ ایف بی آئی نے ریاست واشنگٹن اور سان ڈیاگو میں کارروائی کے دوران متعدد گھروں کی تلاشی لی، اس حوالے سے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے بتایا کہ وہ مشتبہ شخص کی رہائش گاہ تک بھی پہنچ چکے ہیں جہاں سے بہت سے الیکٹرانک آلات بشمول موبائل فونز، لیپ ٹاپس اور آئی پیڈز کو قبضے میں لیا گیا ہے اور ان کے تجزیے کا عمل جاری ہے۔ ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے بتایا کہ فائرنگ کی وجوہات جاننے کے لیے گرفتار افغان شہری رحمان اللہ کے رشتہ داروں سے بھی تفتیش کی گئی۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ مشتبہ حملہ آور واشنگٹن میں اہلیہ اور بچوں کے ہمراہ رہائش پذیر تھا۔ دوسری جانب امریکی حکام نے 29 سالہ افغان شہری رحمان اللہ لاکنوال کی تصویر جاری کرتے ہوئے تصدیق کی کہ مشتبہ حملہ آور ماضی میں افغانستان میں امریکی خفیہ ایجنسی 'سی آئی اے' کے لیے کام کرتا رہا ہے۔ سی آئی اے کے ڈائریکٹر جان ریٹکلیف نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ مشتبہ حملہ آور رحمان اللہ کو امریکہ آنے کی اجازت ماضی میں امریکی حکومت کے لیے کام کرنے کی وجہ سے دی گئی تھی۔ یاد رہے کہ نیشنل گارڈز پر فائرنگ کے بعد امریکہ نے افغان باشندوں کی امیگریشن کی درخواستوں پر مزید کام غیر معینہ مدت تک روکنے اور بائیڈن دور میں افغانستان سے امریکہ آنے والے ہر غیر ملکی کی دوبارہ جانچ پڑتال کا حکم دیا ہے۔

متحدہ عرب امارات کا قومی دن (عید الاتحاد) پر قیدیوں کو رہا کرنے کا اعلان

ابوظہبی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کے حکام کی جانب سے 54 ویں قومی دن (عید الاتحاد) کے موقع پر سیکڑوں قیدیوں کی رہائی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید آل نہیان نے اصلاحی اداروں سے دو ہزار 937 قیدیوں کی رہائی کا حکم جاری کر دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اماراتی صدر نے ان قیدیوں پر عائد مالی جرمانے بھی ادا کرنے کی ہدایت دی ہے، جو ان کی سزاؤں کا حصہ تھے۔ دبئی کے حکمران، نائب صدر اور وزیر اعظم شیخ محمد بن راشد المکتوم کی جانب سے بھی مختلف قومیتوں کے دو ہزار 25 قیدیوں کو رہا کرنے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق دبئی پبلک پراسیکیوشن نے دبئی پولیس کے ساتھ مل کر مختلف جرائم میں گرفتار افراد کی رہائی کیلئے قانونی طریقہ کار پر عملدرآمد شروع کر دیا۔ ریاست عجمان میں 225، ریاست فجیرہ میں 129، شارجہ میں 366 قیدیوں اور راس الخیمہ میں 854 قیدیوں کی رہائی کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ جن قیدیوں کی سزا معاف کی گئی ان کا تعلق مختلف قومیتوں سے ہے، اچھے اخلاق اور اہلیت کے معیار کے مطابق کے بعد ان کا انتخاب کیا گیا۔

شامی قصبے بیت جن پر اسرائیلی حملے میں 9 افراد جاں بحق

دمشق (یو این آئی) شام کے دارالحکومت دمشق کے نواح میں اسرائیل کی تازہ کارروائی میں کم از کم 12 افراد جاں بحق ہو گئے، جس میں بچے بھی شامل ہیں۔ علاقائی ذرائع نے الجزیرہ کو بتایا کہ بیت جن میں اسرائیلی توپ خانے اور میزائل حملوں کے نتیجے میں متعدد شہری ہلاک اور زخمی ہوئے، جبکہ مقامی افراد اور اسرائیلی فوج کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں۔ شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق متعدد اسرائیلی فوجی بھی جھڑپوں میں زخمی ہوئے، اس حملے کے بعد بیت جن کے کئی خاندانوں کو محفوظ علاقوں میں منتقل ہونا پڑا۔

سرکاری میڈیا کے مطابق اسرائیلی ڈرونز اب بھی علاقے پر پرواز کر رہے ہیں اور اسرائیلی فوج کے متحرک ہونے کے باعث شام کی سول ڈیفنس ٹیمیں زخمیوں کو بچانے کے لیے بیت جن میں داخل نہیں ہوسکیں۔

وائٹ ہاؤس کے قریب حملے کے فوری بعد افغان شہریوں پر امریکہ کے دروازے بند

واشنگٹن (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کے قریب نیشنل گارڈز کے 2 اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کے بعد امریکی حکومت نے فوری طور پر غیر معینہ مدت کے لیے افغان شہریوں کی تمام امیگریشن درخواستوں پر کارروائی روک دی ہے۔ ڈان نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق ملزم کو ایک افغان شہری کے طور پر شناخت کیا گیا ہے، جو اپنے ملک میں امریکی افواج کے ساتھ کام کر چکا تھا۔

امریکی شہریت اور امیگریشن سروسز نے بدھ کو اعلان کیا کہ یہ فیصلہ سیکیورٹی اور جانچ کے طریقہ کار کے دوبارہ جائزے تک مؤخر کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی انتظامیہ سے کہا کہ وہ پچھلی انتظامیہ کے دوران امریکہ میں داخل ہونے والے تمام افغان شہریوں کا دوبارہ جائزہ لے۔

ایجنسی نے ایکس پر پوسٹ میں کہا کہ "ہمارے وطن اور امریکی عوام کی حفاظت اور سلامتی ہمارا واحد مقصد اور مشن ہے"۔

ڈیپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکیورٹی نے ملزم کی شناخت 29 سالہ رحمن اللہ لاکن وال کے طور پر کی، جس کے بارے میں بتایا گیا کہ اس نے امریکہ کے مختلف اداروں کے ساتھ افغانستان میں تعاون کیا۔ فاکس نیوز نے سی آئی اے کے ڈائریکٹر جان ریٹکلف کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ لاکن وال نے امریکی حکومت کی مختلف ایجنسیوں، بشمول انٹیلی جنس سروس کے ساتھ کام کیا، این بی سی کی ایک رپورٹ نے رشتہ دار کے حوالے سے کہا کہ لاکن وال نے امریکی اسپیشل فورسز کے ساتھ مل کر افغان فوج میں 10 سال خدمات انجام دیں۔ یہ پس منظر تفتیش کو مزید پیچیدہ بناتا ہے، جس کی تصدیق کرتے ہوئے ایف بی آئی نے جمعرات کو کہا کہ یہ مکمل طور پر دہشت گردی کی تحقیقات ہے۔ ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے پریس کانفرنس میں کہا کہ "یہ دہشت گردی کی تفتیش ہے، تفتیش کار یہ دیکھ رہے ہیں کہ ملزم کے امریکہ یا افغانستان میں ممکنہ معاونین کون ہیں"۔ "یہی ایک وسیع البنیاد بین الاقوامی دہشت گردی کی تفتیش کی شکل ہے۔" ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کش پٹیل نے پریس کانفرنس میں کہا کہ "یہ دہشت گردی کی ایک جاری تفتیش ہے، تفتیش کار امریکہ یا افغانستان میں ملزم کے کسی بھی ممکنہ ساتھی کی جانچ کر رہے ہیں، بین الاقوامی دہشت گردی کی تفتیش کی یہی ایک وسیع البنیاد صورت ہے"۔

ایف بی آئی نے واشنگٹن اسٹیٹ میں ملزم کی رہائش گاہ اور سان ڈیاگو میں متعدد جائیدادوں کی تلاشی لی، تفتیش کاروں نے ملزم کے گھر سے کئی موبائل فونز، لیپ ٹاپس اور آئی پیڈز ضبط کیے۔

فائرنگ کے واقعے نے امیگریشن اور جانچ کے طریقہ کار پر سیاسی ہنگامہ برپا کر دیا، امریکی ہوم لینڈ سیکیورٹی سکریٹری کرسٹی نویم نے کہا کہ ملزم ان افراد میں سے ایک تھا جنہیں جانچے بنا 'آپریشن الائیز ویلکم' کے تحت امریکا میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی'، بائیڈن دور کے اس پروگرام کا مقصد امریکا کے ساتھ تعاون کرنے والے افراد کو دوبارہ آباد کرنا تھا۔ ڈی ایچ ایس کے مطابق، لاکن وال اس پروگرام کے تحت 2021 میں امریکہ آیا، تاہم ٹرمپ انتظامیہ کے ایک سابق اہلکار نے، نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر، کہا کہ لاکن وال نے دسمبر 2024 میں پناہ کی درخواست دی اور اس سال 23 اپریل کو یعنی ٹرمپ کے عہدہ سنبھالنے کے 3 ماہ بعد منظور ہوئی، اہلکار نے بتایا کہ لاکن وال کا کوئی معلوم فوجداری ریکارڈ نہیں تھا۔

پاکستان کی تاجکستان میں چینی باشندوں پر ڈرون حملے کی شدید الفاظ میں مذمت

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستان نے تاجکستان میں 3 چینی باشندوں کی ہلاکت کا سبب بننے والے ڈرون حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے، دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ اس واقعے میں مسلح ڈرون کے استعمال نے 'افغانستان سے درپیش خطرے کی سنگینی اور اس کے پس پردہ عناصر کی ڈھٹائی' کو واضح کر دیا ہے۔ تاجک حکام نے جمعرات کو بتایا کہ تاجکستان میں ایک چینی کمپنی کے 3 کارکن افغانستان کی سرحد کے قریب ہونے والے ایک حملے میں مارے گئے، وزارتِ خارجہ کے مطابق، ملک کے جنوبی حصے میں چینی کمپنی کے کارکنوں پر ڈرون اور آتشیں اسلحے سے حملہ کیا گیا۔

بیان میں کہا گیا ہے 'آتشیں اسلحے اور دستی بم سے لیس ڈرون کے ذریعے کیے گئے اس حملے میں چینی شہریت رکھنے والے 3 ملازمین جاں بحق ہوئے'، دوشنبے عام طور پر ایسے واقعات پر سرکاری طور پر تبصرہ نہیں کرتا اور اس نے یہ نہیں بتایا کہ وہ کس کو اس کا ذمہ دار سمجھتا ہے۔ بعد ازاں، پاکستان کے دفترِ خارجہ نے جمعہ کی صبح جاری بیان میں اس 'بزدلانہ دہشت گرد حملے' میں چین اور تاجکستان کے شہریوں کی ہلاکت پر تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا۔

دفتر خارجہ نے کہا کہ 'پاکستان اس بزدلانہ حملے کی دوٹوک الفاظ میں مذمت کرتا ہے، اس واقعے میں مسلح ڈرون کے استعمال نے افغانستان سے درپیش خطرے اور اس کے پس پردہ عناصر کی ڈھٹائی کو نمایاں کیا ہے'۔

دریں اثنا، مسلم اکثریتی ملک تاجکستان، جو سابق سوویت یونین کے غریب ترین ممالک میں سے ایک ہے، 2021 میں طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد انتہا پسندی کے بڑھتے ہوئے خدشات کا اظہار کرتا رہا ہے۔

عسکریت پسند دونوں ممالک کے درمیان تقریباً 1350 کلومیٹر طویل پہاڑی سرحدی علاقے میں سرگرم ہیں۔ تاجکستان کے 1992 سے برسرِ اقتدار صدر امام علی رحمٰن طالبان پر کھلی تنقید کرتے ہیں اور گروہ پر زور دیتے ہیں کہ وہ نسلی تاجکوں کے حقوق کا احترام کرے جو افغانستان کی 4 کروڑ آبادی کا تقریباً چوتھائی حصہ ہیں۔

اسی وقت، تاجکستان نے کچھ شعبوں میں محتاط انداز میں رابطے بھی قائم کیے ہیں، جن میں سفارتی ملاقاتیں، سرحدی قصبوں میں منڈیوں کا قیام اور بجلی کی فراہمی شامل ہے۔

جمعرات کو تاجک وزارتِ خارجہ نے کہا کہ 'پڑوسی ملک (افغانستان) میں موجود جرائم پیشہ گروہ سرحدی علاقوں میں صورتحال کو غیر مستحکم کرنے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں'۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

DAILY SAHAFAT Birmingham
۷/جمادی الآخر، ۱۴۴۷ھ
29-11-2025
U.K.
عالمی صحافت
www.sahafat.in
روزنامہ صحافت

واشنگٹن ڈی سی میں فائرنگ

واشنگٹن ڈی سی میں وائٹ ہاؤس کے قریب نیشنل گارڈ کے دستوں پر فائرنگ کا واقعہ انتہائی تشویشناک ہے۔ فائرنگ میں نیشنل گارڈ کے دستے اور ایک اور شخص مبینہ طور پر شدید زخمی ہوا۔ ایک حملہ آور کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ملزم کی شناخت افغان شہری رحمان اللہ تکنوال کے نام سے ہوئی ہے۔ امریکی انتظامیہ نے اسے دہشت گردانہ حملہ قرار دیا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ایک قابل نفرت حملہ اور برائی، نفرت اور دہشت گردی کی کارروائی قرار دیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ حراست میں لیا گیا مشتبہ شخص ایک غیر ملکی ہے جو افغانستان سے ہمارے ملک میں داخل ہوا جو زمین پر جہنم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مشتبہ شخص کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس کا تعلق افغانستان سے ہے اور وہ 2021 میں امریکا پہنچا تھا۔ امریکی حکام کے مطابق مشتبہ شخص 2021 میں آپریشن ایلیز ویلکم کے حصے کے طور پر امریکا پہنچا تھا، جو بائیڈن انتظامیہ کا ایک پروگرام تھا جس نے امریکی افواج کے انخلا کے بعد افغانستان سے بے دخل کیے گئے ہزاروں افغان شہریوں کو دوبارہ آباد کیا تھا۔ اس اقدام کے تحت، تقریباً 76,000 افراد کو امریکہ لایا گیا، جن میں سے بہت سے امریکی فوجیوں اور سفارت کاروں کے لیے ترجمان اور مترجم کے طور پر کام کر چکے ہیں۔ تاہم، تصدیق کے عمل میں خامیوں کی وجہ سے ٹرمپ اور ان کے اتحادیوں کے ساتھ ساتھ کانگریس کے ریپبلکن ارکان اور کچھ حکومتی نگرانوں کی طرف سے اس پالیسی پر سخت تنقید کی گئی ہے۔

بظاہر رحمان اللہ لکنوال بھی امریکیوں کی مدد سے افغانستان سے امریکہ پہنچا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ پہلے سی آئی اے یا امریکی فوجی ساتھی تھا۔ امریکی انتظامیہ اسے امریکا لے آئی لیکن اسے ابھی تک امریکی شہریت نہیں ملی۔ ان جیسے ہزاروں افغان جو امریکہ آئے ہیں انہیں نظر انداز کیا گیا ہے اور انہیں طرح طرح کے مسائل کا سامنا ہے۔ اب اس واقعے کے بعد امریکا میں موجود تمام افغانوں کے خلاف سخت اقدامات کیے جائیں گے۔ تاہم تحقیقات سے ہی پتہ چلے گا کہ یہ حملہ صرف ایک شخص نے کیا یا پوری تنظیم نے۔ یہ اچھی بات ہے کہ امریکہ نے اس واقعہ کو بہت سنجیدگی سے لیا ہے۔ امریکی سیکورٹی اداروں کو اس معاملے کا پتہ لگانا چاہیے اور ایمانداری سے جائزہ لینا چاہیے کہ دہشت گردی کی آگ کہاں جل رہی ہے اور اسے کیسے بجھایا جا سکتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ دہشت گردی کے حوالے سے امریکہ کی پالیسی غیر واضح رہی ہے۔ 9/11 کے بعد، اس نے افغانستان میں مداخلت کی، لیکن مسئلہ حل کیے بغیر اسے پیچھے ہٹنا پڑا۔ دوسری جانب امریکی انتظامیہ کی پاکستان کے ساتھ قربت بڑھ گئی ہے جو کہ دہشت گردی کی افزائش گاہ سمجھا جاتا ہے۔ واضح طور پر، اس سے دہشت گردی کو روکنے میں کوئی مدد نہیں ملے گی۔ پاکستان میں بھی دہشت گردانہ حملے ہو رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ممالک دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مخلص نہیں ہیں۔ حالیہ برسوں میں امریکہ میں دہشت گردانہ حملوں اور سازشوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ 10 ستمبر کو "ٹرننگ پوائنٹ یو ایس اے" کے شریک ڈائریکٹر چارلی کرک کا قتل ایک بہترین مثال ہے۔ اگرچہ القاعدہ اور اسلامک اسٹیٹ جیسی دہشت گرد تنظیمیں کمزور ہو چکی ہیں لیکن دہشت گردی کا خاتمہ نہیں ہو سکا ہے۔ ایسے میں امریکہ کو اپنی عالمی ذمہ داریوں کو سمجھنا ہوگا اور دہشت گردی کے حوالے سے اپنی دوغلی پالیسی ترک کرنی ہوگی۔

اسلام تشدد کا نہیں امن وسلامتی، ہمدردی وانسانیت کا پیامبر

ڈاکٹر عثمان

اسلام کی اصل روح کو مسخ کر کے اسے سوشل میڈیا میں دہشت گردی کا مذہب قرار دے کر گمراہ کن پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے یہ اسلام کی روح کے منافی ہے ایسے گمراہ کن پروپیگنڈوں سے دیگر مذاہب کے پیروکاروں کو اسلام مخالف تخیل پر مجبور کیا جاتا ہے اس لئے ایسے عناصر کی شناخت بھی ضروری ہے جو اسلام کے خلاف اس قسم کے پروپیگنڈے کرتے ہیں اور کچھ شدت پسند عناصر انہیں موقع فراہم کرتے ہیں اسلام میں ایک بے قصور کا قتل پوری انسانیت کے قتل کے مترادف ہے اس میں خودکشی تک حرام ہے لیکن کچھ کم عقل اور کم علم اور سوشل میڈیا پر ایسے پروپیگنڈوں کو اعتماد کرتے ہیں کہ اسلام میں خودکشی حرام نہیں بلکہ وہ خودکش بمباری کو بھی جائز قرار دیتے ہیں دلی بم دھماکہ کے بعد ایک پرانا ویڈیو ڈاکٹر عمر کا سوشل میڈیا پر گردش کر رہا ہے جس میں وہ خودکش بمباری کو اسلامی شہادت اور آپریشن شہادت قرار دے رہا ہے یہ سراسر اسلامی تعلیمات کے منافی ہے اور اس سے اسلام سے متعلق غلط فہمی کو فروغ ملتا ہے۔

سوشل میڈیا پر گمراہ کن پروپیگنڈوں پر قابو پانے کیلئے عالمی سازش کو بے نقاب کرنا بھی ضروری ہے یہ اسی وقت ممکن ہے جب مسلمان اسلامی تعلیمات اور اس کی اصل روح کی عکاسی اپنے قول وعمل سے کریں گے کیونکہ اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے۔ اسلام کو تشدد سے منسلک کرنا طویل عرصے سے عالمی مکالمے میں سب سے پائیدار غلط فہمیوں میں سے ایک ہے۔ میڈیا کی عکاسی سے لے کر سیاسی بیانیہ تک، تقریباً دو ارب پیروکار رکھنے والے اس مذہب کو اکثر فطری طور پر جارحانہ سمجھا جاتا ہے۔ تاہم، اسلامی تعلیمات کی قریب سے اور ایماندارانہ مطالعہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام کی اصل روح امن، ہمدردی اور انصاف ہے۔ اسلام کے نام پر کیے جانے والے تشدد کو خود اسلام کی عکاسی نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ یہ اس کے حقیقی پیغام کی تحریف ہے۔

خود لفظ "اسلام" امن، سلامتی اور اللہ کی رضا کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے معنی رکھتا ہے۔ ایک مسلمان وہ ہے جو اللہ کے سامنے خود کو تسلیم کرتا ہے اور اپنے آپ، دوسروں اور خالق کے ساتھ امن کی تلاش کرتا ہے۔ قرآن مجید، جو اسلام کا مرکزی متن ہے، مستقل طور پر انصاف اور ہم آہنگی کی تلقین کرتا ہے اور جارحیت وظلم سے خبردار کرتا ہے۔ اللہ فرماتا ہے: "اور اُس جان کو نہ مارو جسے اللہ نے حرام کیا ہے، مگر حق کے ساتھ۔" (قرآن 17:33) اور "اگر وہ امن کی طرف مائل ہوں تو تم بھی مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔" (قرآن 61:8) معصوموں کے خلاف تشدد مسلمانوں کے لیے ممنوع ہے کیونکہ اسلام کا پیغام ظلم کے بغیر انصاف، جارحیت کے بغیر دفاع، اور ظلم وستم کے بغیر طاقت کے توازن پر مبنی ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اسلام میں امن کے تصور کی سب سے واضح مثال پیش کرتی ہے۔ مکہ میں سالوں کی اذیت کے باوجود، آپ نے کبھی انتقام نہیں لیا۔ فتح مکہ کے بعد جب فتح یاب ہو کر واپس آئے، آپ کے دشمن انتقام کی توقع رکھتے تھے۔ اس کے بجائے آپ نے معافی کا اعلان کیا اور فرمایا: "آج تم پر کوئی ملامت نہیں، اللہ تمہیں معاف کرے۔" یہ رحمت کا عمل تاریخ کے سب سے اہم مفاہمتی لحات میں سے ایک ہے۔ آپ نے اپنے مخالفین کے ساتھ صلح حدیبیہ بھی کی، جس میں ٹکراؤ کے بجائے امن کو ترجیح دی گئی۔ یہ مثالیں واضح کرتی ہیں کہ اسلام میں سفارت کاری، معافی اور صبر صرف اختیاری فضائل نہیں بلکہ ایمان کے مرکزی اصول ہیں۔

> خودکش بمباری حرام، سوشل میڈیا پر گمراہ کن پروپیگنڈوں سے اسلام کی روح کو مسخ کرنے کی عالمی سازش کو بے نقاب کرنا بھی ضروری ہے۔

آج کے دور میں کچھ گروہ قرآنی آیات اور نبوی احادیث کو تشدد اور دہشت گردی کے جواز کے لیے مروڑ دیتے ہیں۔ یہ اقدامات زیادہ تر سیاسی مقاصد سے تحریک یافتہ ہوتے ہیں، نہ کہ روحانی۔ وہ مذہبی علامات کا استعمال کر کے پیروکاروں کو راغب کرتے ہیں، مگر ان کے اعمال ان اصولوں کے منافی ہیں جن کا وہ دعویٰ کرتے ہیں۔ مصر کی جامعہ الازہر، بھارت کے دارالعلوم دیوبند اور اسلامی تعاون تنظیم سمیت بڑے اسلامی علماء اور ادارے مسلسل دہشت گردی کو حرام قرار دیتے ہیں۔ وہ اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ معصوموں کا قتل یا خوف پھیلانا اسلام میں کوئی جگہ نہیں رکھتا۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو انتہا پسندی سے بھی خبردار کیا، فرمایا: "دین میں حد سے تجاوز سے بچو، کیونکہ اس نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا۔" (حدیث ابن ماجہ) ان کا پیغام اعتدال اور توازن کا درس دیتا ہے، انتہا پسندی کا نہیں۔ پیغمبر اسلام تنہائی یا دشمنی کی تبلیغ کے بجائے مختلف کمیونٹیز کے درمیان تعاون اور ہم آہنگی کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ قرآن مجید فرماتا ہے: "اے انسانو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبائل میں بنایا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔" (قرآن 49:13) یہ آیت اسلام کے اس تصور کی عکاسی کرتی ہے کہ دنیا میں تنوع الٰہی حکمت کی نشانی ہے، تقسیم کی نہیں۔ پیغمبر نے مدینہ کا میثاق قائم کیا، جس نے شہر میں مسلمانوں، یہودیوں اور دیگر کے لیے مذہبی آزادی اور برابری کو یقینی بنایا یہ جمہوری اور کثیر الجہتی آئین کی قدیم ترین مثالوں میں سے ایک ہے۔

اسلام کی اصل روح امن، رحمت اور انصاف میں مضمر ہے۔ قرآن بار بار مؤمنین کو مہربانی، معافی اور صبر کی تلقین کرتا ہے۔ اسلام کے نام پر کیے جانے والے تشدد اس کی تعلیمات کے مکمل مخالف ہیں۔ مذہب کا سیاسی فائدے یا ذاتی انتقام کے لیے غلط استعمال ایمان کی خیانت ہے، اس کا ادراک نہیں۔ اسلام کو صحیح معنوں میں سمجھنے کے لیے صرف خبروں سے آگے دیکھنا ضروری ہے اور اس کے متون اور نبوی مثال کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ اصل نظریے سے دیکھا جائے تو اسلام تشدد کا مذہب نہیں بلکہ اخلاقی دیانت، ہمدردی اور انسانوں کے درمیان امن کے لیے ایک طاقتور پیغام ہے۔

○○○

گرو تیغ بہادر کے 350 ویں یوم شہادت کو اعزاز دینے میں ہریانہ پیش پیش

ریاست ہریانہ نے 25 نومبر 2025 کو جیوتیسر، کروکشیتر میں تاریخی 350 ویں یوم شہادت کی تقریبات میں شری گرو تیغ بہادر جی کی وراثت کو یاد کرتے ہوئے ایک قابل ذکر مثال قائم کی ہے۔ اس پروگرام جس میں ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی نے شرکت کی، نے روحانی عقیدت اور قومی قیادت کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا۔ وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے سکھوں کے نویں گرو شری گرو تیغ بہادر جی کی وراثت کے لیے وقف کئی اہم اقدامات کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ اور مختلف محکموں نے لاکھوں شہریوں، طلباء، اسکالرز اور اداروں کی فعال شراکت کے ساتھ ان کوششوں کی قیادت کی ہے، جس سے ہریانہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور گرو صاحب کی قربانی، آزادی اور عالمگیر بھائی چارے کی اقدار کے احترام کی ایک منفرد مثال بن گیا ہے۔

تعلیمی پروگراموں اور خون کے عطیہ کے کیمپوں سے لے کر ریاستی سطح کی یاتراؤں، نمائشوں، سیمیناروں، لائٹ اینڈ ساؤنڈ شوز اور اہم سرکاری اعلانات تک، ایک ماہ طویل یادگاری مہم نے سکھ وراثت کے تحفظ کے لیے ریاست کی نمایاں وابستگی کو ظاہر کیا۔ گرو تیغ بہادر صاحب جی کے 350 ویں یوم شہادت کی عظیم الشان تقریبات کی جھلکیاں وزیر اعظم کے ذریعے گرو صاحب جی کے لیے وقف ڈاک ٹکٹ اور یادگاری سکے کا اجراء اور سری گرو تیغ بہادر صاحب جی پر ایک کافی ٹیبل بک کا اجراء تھا، جو آنے والی نسلوں کے لیے تاریخی دستاویز کے طور پر کام کرے گا۔

ہریانہ اسمبلی میں سری گرو تیغ بہادر صاحب جی کو وقف ایک قرارداد پیش کی گئی۔ اس کام نے مذہبی آزادی اور انسانی حقوق کے تحفظ میں گرو صاحب جی کی بے مثال شراکت کو باضابطہ طور پر تسلیم کرتے ہوئے مستقبل کے اقدامات کی راہ ہموار کی۔ ہریانہ نے سری گرو تیغ بہادر صاحب جی کی زندگی، وراثت اور عظیم قربانی کے لیے وقف 'ہند دی چادر' سمیت ریاست بھر میں بے مثال اور انتہائی قابل احترام اقدامات کا اہتمام کیا ہے۔

یکم نومبر 2025 کو پنچکولہ میں خون کا عطیہ کرنے کا ایک بڑا کیمپ منعقد کیا گیا، جس

کے بعد ہریانہ بھر میں 350 عطیہ خون کیمپ لگائے گئے۔ اب تک تقریباً 27,000 یونٹ خون جمع کیا جا چکا ہے، جو اسے ریاست کی تاریخ کی سب سے بڑی رضا کارانہ صحت کی دیکھ بھال کی مہموں میں سے ایک ہے۔ یہ سکھ فلسفے کی بنیاد، خدمت کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔

- گورو صاحب جی کی تعلیمات کے بارے میں نوجوانوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ریاست نے سرکاری اور نجی اسکولوں میں بڑے پیمانے پر مضمون نویسی کے مقابلے کا انعقاد کیا۔ 3.5 لاکھ طلباء نے حصہ لیا، انگریزی، ہندی، پنجابی اور سنسکرت میں مضامین لکھے۔ اس کثیر لسانی کوشش نے زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنایا۔ 3 نومبر 2025 کو منعقدہ پروگرام 'سنو کہانی گرو تیغ بہادر کی' میں ہر ضلع کے 350 طلباء نے گرو صاحب جی کی زندگی سے متاثر کن کہانیاں سنائیں۔ اس اقدام نے طلباء میں ہمت، ہمدردی اور استقامت جیسی اقدار کو دوبارہ زندہ کیا۔

ریاست نے گرو تیغ بہادر صاحب جی کے اعزاز میں چار شہیدی یاترا منعقد کیں، جن میں سے ہر ایک کی اپنی مقدس اہمیت ہے:

- پہلی یاترا: 8 نومبر، روڑی (سرسا) سے۔ سی ڈی یو ایل یو سرسا میں قومی سیمینار، گرو تیغ بہادر ریسرچ چیئر کے قیام کا اعلان۔
- 9 نومبر: کرنال میں 'ہند دی چادر رن'، 50,000 سے زیادہ نوجوانوں کی شرکت کے ساتھ۔
- دوسری یاترا: 11 نومبر، پنجور سے — گورنمنٹ پولی ٹیکنک کالج امبالہ کا نام بدل کر گرو تیغ بہادر پولی ٹیکنک کالج رکھ دیا گیا۔
- تیسری یاترا: 14 نومبر کو فرید آباد سے ٹوہانہ-جیند-دھام دھان صاحب روڈ کو گرو تیغ بہادر مارگ اعلان کیا گیا اور ریاستی سطح کی ایک تقریب میں کشال سنگھ دہیا کی شہادت کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔
- چوتھی یاترا: 18 نومبر، سدورہ (یمنا نگر) سے — گرو تیغ بہادر ون کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور گرو تیغ بہادر زرعی کالج کے قیام کا اعلان کیا گیا۔

تمام یاترا 24 نومبر کو کروکشیتر میں جمع ہوئیں۔ یہ تہوار 25 نومبر کو وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودگی میں قومی سطح پر اہم 350 ویں یوم شہادت کی تقریبات کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ قابل ذکر ہے کہ 2014 سے اپنے دور اقتدار کے دوران مسٹر منوہر لال نے سکھ فرقے کو جوڑنے والی مذہبی تقریبات میں حصہ لے کر، ورثے کے مقامات کو فروغ دے کر اور سکھ تاریخ سے جڑے اداروں کی حمایت کر کے لگاتار سکھ برادری کو جوڑنے کی کوششیں کی ہیں۔ ان کا نقطہ نظر محض جشن تک محدود نہیں بلکہ عوامی خدمت، ترقی اور ادارہ جاتی تعاون پر مبنی ہے۔

اس روایت کو موجودہ وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی نے انتہائی لگن کے ساتھ آگے بڑھایا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ اقدامات سکھ برادری کے ساتھ تعلقات میں تسلسل، احترام اور ترقی کی عکاسی کرتے ہیں۔ آج، ہریانہ شاید پنجاب کے باہر شاید واحد ریاست ہے جہاں گرو تیغ بہادر صاحب جی کی وراثت کو اس قدر متواتر، وسیع اور خدمت پر مبنی اقدامات کے ذریعے گرو تیغ بہادر صاحب کی وراثت کا احترام کیا جاتا ہے۔ یہ صرف تقریبات نہیں ہیں، بلکہ خدمت، ہم آہنگی اور مشترکہ ثقافتی فخر کو فروغ دینے کے لیے پرعزم عزم ہیں۔

□□□

اتحاد وقت کی اہم ترین ضرورت

محمد مدثر دریابادی

اسلام نے اتحاد واتفاق پر بہت زور دیا ہے، انسانی زندگی میں اس کی افادیت واہمیت سے ہر شخص بخوبی واقف ہے، یہ وہ عظیم نعمت اور قیمتی دولت ہے جو معاشرہ کو بیشمار فوائد ومنافع اور غیر معمولی طاقت وقوت عطا کرتی ہے اور عزت وعظمت، سربلندی وسرخروئی کی منزلوں سے ہمکنار کرتی ہوئی اوج ثریا پر پہنچا دیتی ہے، اتحاد انسانی فطرت کی صدا ہے، اتحاد انسانی زندگی کا بیش بہا سرمایہ ہے چنانچہ اسلامی احکام و فرائض میں ایک اہم فریضہ (نماز) اتحاد کی سب سے بڑی دعوت اور اس کا عملی نمونہ ہے، مسلمان جب تک اتحاد واتفاق کے ساتھ زندگی گزارتے رہے انھیں قوت واستحکام حاصل رہا اور وہ دنیا کے قائد وامام رہے لیکن جیسے جیسے ان کے اتحاد کی رسی ڈھیلی پڑتی گئی اور اتفاق کی جڑیں کمزور ہوتی گئیں تو پھر وہ زوال وانحطاط کا شکار ہو گیے۔

اتحاد کامیاب زندگی کی حقیقی بنیاد ہے، دنیا کی تاریخ بھی ہمیں یہی بتاتی ہے کہ اتحاد ہی وہ زریں اصول ہے جس پر چل کر قومیں ترقی کرتی ہیں اور تفرقہ وہ زہر ہے جو قوموں کو اندر سے کھوکھلا کر دیتا ہے، جس قوم نے اتحاد کو اپنی بنیاد بنایا وہ کامیابی کے سنگ میل عبور کرتی گئیں اور جس نے آپسی نفاق، گروہی تعصب اور فرقہ واریت کو اپنایا وہ تاریخ کے صفحات میں گم ہو گئیں، آج کے اس پُرآشوب دور میں جہاں ہر طرف فکری انتشار، معاشرتی عدم توازن اور سیاسی مفادات کا کھیل جاری ہے ایسے حالات میں اتحاد وقت کی سب سے اہم اور ناگزیر ضرورت بن چکا ہے۔

اتحاد صرف ایک لفظ نہیں بلکہ ایک طرز فکر، ایک طرز زندگی اور ایک اجتماعی رویہ ہے اس کا مطلب ہے کہ ہم اپنے اختلافات کو پس پشت ڈال کر ایک بڑے مقصد کے لیے اکٹھے ہو جائیں، اتحاد کا سب سے حسین مظاہرہ اس وقت ہوتا ہے جب قوم، مذہب، نسل یا زبان کے اختلافات کے باوجود ایک قوم ایک منزل کی جانب رواں دواں ہو یہی پیغام ہمیں قرآن مجید میں بھی ملتا ہے: ترجمہ "اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو۔" یہ آیت نہ صرف مسلمانوں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ایک واضح ہدایت ہے۔ آج کے دور میں اتحاد کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے، دنیا ایک گلوبل ویلیج بن چکی ہے، اقوام عالم متحد ہو کر اپنے مفادات کا تحفظ کر رہی ہیں۔ مشترکہ حکمتِ عملی اور اتحاد ہی وہ راستہ ہے جو ترقی، سلامتی اور خودمختاری کی طرف لے جاتا ہے اس کے برعکس مسلمان اُمت بکھری ہوئی ہے کہیں نسل پرستی ہے، کہیں فرقہ واریت، کہیں لسانی تعصب اور کہیں سیاسی انتشار، اس بکھراؤ کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم علم ہو، معیشت ہو یا سیاست ہر میدان میں پسماندگی کا شکار ہو رہے ہیں۔

اتحاد کے بے شمار فوائد ہیں سب سے پہلا فائدہ یہ ہے کہ قوم مضبوط ہوتی ہے، ایک رسی جب کئی دھاگوں سے مل کر بنتی ہے تو مضبوط ہوتی ہے اسی طرح جب افراد، طبقات اور ادارے ایک ہو جاتے ہیں تو ایک مضبوط ریاست وجود میں آتی ہے دشمن کی سازشیں ناکام ہوتی ہیں، اندرونی کمزوریاں دور ہوتی ہیں اور ترقی کی راہیں ہموار ہوتی ہیں، اتحاد سے معاشرے میں بھائی چارہ، برداشت، محبت اور امن وسکون پیدا ہوتا ہے جو ہر مہذب معاشرے کی بنیاد ہوتے ہیں اس کے برعکس تفرقہ بازی قوم کو اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہے، قوم کے افراد ایک دوسرے کے دشمن بن جاتے ہیں، ملک کی ترقی رک جاتی ہے، غیر ملکی طاقتیں مداخلت کا موقع پاتی ہیں اور سارا معاشرہ فکری، اخلاقی اور معاشی طور پر زوال کا شکار ہو جاتا ہے، تاریخ گواہ ہے کہ مسلمانوں کے زوال کی بڑی وجہ ان کی آپسی لڑائیاں، سلطنتوں کی باہمی دشمنیاں اور مسلکی تقسیم رہی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم کیا کریں؟ سب سے پہلے ہمیں اپنے دل سے تعصب، نفرت اور ضد کو نکالنا ہوگا، ہمیں یہ سیکھنا ہوگا کہ کسی سے اختلاف رکھنا الگ بات ہے لیکن دشمنی پالنا بربادی کی طرف لے جاتا ہے، ہمیں اپنی نسلوں کو اتحاد و یگانگت کا درس دینا ہوگا، تعلیمی اداروں میں، مساجد میں، میڈیا پر ہر سطح پر ایسے پیغام عام کرنے ہوں گے جو اتفاق، برداشت اور احترام انسانیت کو فروغ دیں، سوشل میڈیا پر ہمیں نفرت اور تفرقے کو نہیں بلکہ امن، محبت اور اتحاد کا پرچار کرنا چاہیے۔

ہمیں یہ بات ذہن نشین کرنی ہوگی کہ اتحاد صرف وقتی نعرہ نہیں بلکہ ایک دائمی ضرورت ہے، وقت کے تقاضے، دشمن کی چالیں اور آنے والے خطرات ہم سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ ہم بیدار ہو جائیں، بکھراؤ کو ختم کریں اور متحد ہو جائیں اگر ہم اب بھی ہوش میں نہ آئے تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔

یاد رکھیے! اتحاد میں برکت ہے اور تفرقے میں ذلت۔ آئیے آج یہ عہد کریں کہ ہم محبتوں کو عام کریں گے، نفرتوں کو مٹائیں گے اور ایک مضبوط، متحد اور ترقی یافتہ قوم کی بنیاد رکھیں گے یہی وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے یہی اتحاد کا پیغام ہے۔

○○○

امت کی خاموشی کا المیہ

غزہ، شام اور مسلم دنیا کی اجتماعی غفلت: ایک تاریخی تجزیہ

نصرت علی

تمہید: ایک لرزہ خیز سوال: ہم ایک ایسے دور میں سانس لے رہے ہیں جہاں مظلوم مسلمان چیخ رہے ہیں، مگر مسلمان خاموش ہیں۔ اور غیر مسلم دنیا اُن کے لیے گلیوں میں نکل آئی ہے۔ یہ تضاد محض اتفاق نہیں، بلکہ ہماری اجتماعی بے حسی، سیاسی مجبوری اور فکری گمراہی کا آئینہ ہے۔

01-غزہ میں آگ، دنیا میں احتجاج...... مگر امت خاموش کیوں؟

غزہ کے بچے ملبے تلے دبے ہیں، اسپتال راکھ ہو چکے ہیں، اور وہ سرزمین جسے کبھی "قبلۂ اوّل" کا سایہ حاصل تھا، آج کھنڈر بنی دنیا سے فریاد کر رہی ہے۔ لیکن جو منظر سب سے زیادہ چونکاتا ہے وہ یہ ہے کہ: "غیر مسلم دنیا مظلوم مسلمانوں کی آواز بن گئی ہے، اور مسلم دنیا خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہے۔"

نیویارک، لندن، پیرس، میلبورن، میڈرڈ — ہر جگہ لاکھوں غیر مسلم سڑکوں پر نکلے۔ دوسری طرف مسلم دنیا کے حکمران "گہری تشویش" کے بیانات تک محدود رہے۔ عوام کی اکثریت صرف سوشل میڈیا پوسٹس پر اکتفا کرتی رہی۔ یہ وہ لمحہ ہے جسے آنے والی نسلیں بھی سمجھ نہیں پائیں گی۔

02-خاموشی کے اسباب: ہم بکھرے کیوں؟ مسلم دنیا کی بے عملی کی کئی تہیں ہیں:

☆ خوف اور پالیسی کی غلامی: حکمران کرسیوں کے محتاج، عالمی دباؤ کے قیدی۔
☆ عوام میں شعور کی کمی: امت جذباتی تو ہے، مگر منظم نہیں۔
☆ فرقہ واریت: ہم دشمن سے پہلے ایک دوسرے کے خلاف صف آرا ہیں۔
☆ میڈیا کا فریب: ذہن بدل دیے گئے، سمت متعین کر دی گئی۔

"ایک امت جو کبھی دنیا کی رہنما تھی، آج خود ہی رہنمائی کی محتاج ہو گئی ہے۔"

03-جب غیر مسلم انسانیت کا علم اٹھالیں

یہ حقیقت تلخ ضرور ہے مگر انکار ممکن نہیں کہ: دنیا میں آج انصاف اور انسانیت کی آواز زیادہ تر غیر مسلم اٹھا رہے ہیں۔ ان کے لیے یہ مذہب کا مسئلہ نہیں۔ یہ انسانی ضمیر کا مسئلہ ہے۔ اور یہ تضاد دنیا کو بتا رہا ہے کہ امت کا اخلاقی قد کہاں گر چکا ہے۔

04-شام اور ترکی کا کھیل: "خلافت" کا جعلی چہرہ غزہ کے المیے کے ساتھ شام بھی عالمی سیاست کی لیبارٹری بنی رہی جہاں:

- دہشت گرد گروہوں کو طاقت دی گئی۔
- انہیں "اسلامی خلافت" کے نام پر لانچ کیا گیا۔
- ان کی پشت پر امریکہ، اسرائیل، ترکی سمیت کئی قوتیں کھڑی رہیں۔
- مسلمانوں کو دکھایا گیا: "خلافت واپس آگئی!"

امت کے جذبات سے کھیلا گیا۔ اور مسلمانوں نے بھی جلدی یقین کر لیا۔ حالانکہ وہی گروہ سب سے زیادہ مسلمانوں کے خون سے ہاتھ رنگتا رہا۔ "اگر دشمن تمہیں اپنے پسندیدہ لیڈر کی خبریں دے رہا ہو، تو سمجھ لو وہ لیڈر تمہارا نہیں — دشمن کا آلۂ کار ہے۔"

05-جب نقاب الٹتا ہے: "خلیفہ" کس کا خادم نکلا؟

وقت نے حقیقت کھول دی۔ جسے "خلیفہ" بنا کر پیش کیا گیا تھا وہ نقاب ہٹاتے ہی عالمی سازش کا کردار ثابت ہوا۔ دنیا نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ وہ: وائٹ ہاؤس کے اندر نیتن یاہو اور ڈونلڈ ٹرمپ کے ہاتھ چومتا ہوا کھڑا ہے۔ یہ منظر پوری امت کے لیے تازیانہ تھا۔ کہ جسے ہم "اسلام کا سپاہی" سمجھ رہے تھے وہ دراصل انہی قوتوں کا پروردہ نکلا جو مسلم دنیا کے دشمن ہیں۔

06-آج کی سچائی: ہم کہاں کھڑے ہیں؟

- ہم بکھرے ہوئے ہیں۔
- ہم قیادت سے محروم ہیں۔
- ہم اپنی آواز غیر مسلموں کے ذریعے بلند کروا رہے ہیں۔
- ہم میڈیا پر بکھری خبروں کے محتاج ہو چکے ہیں۔
- ہم جذباتی ہیں مگر منظم نہیں۔

"امت کا سب سے بڑا دشمن باہر نہیں، ہمارے اندر کی بے حسی ہے۔"

07-راستہ کیا ہے؟ (A Call for Revival)

☆ اتحاد: فرقوں سے اوپر اٹھ کر ایک امت بننا۔
☆ تعلیم اور شعور: جذباتی نہیں — حکمت پر مبنی فیصلے۔
☆ خودمختار سیاست: امتی مفاد عالمی دباؤ سے زیادہ اہم۔
☆ عالمی سطح پر ذہنی بیداری: احتجاج صرف پوسٹ تک محدود نہ رہے۔ منصوبہ، تنظیم اور عملی قدم ضروری۔
☆ اصل قیادت کی تلاش: وہ قیادت جو امت کے درد کو سمجھے، دشمن کی چال کو پہچانے اور اپنی وفاداری امت کے ساتھ جوڑے۔

اختتامی پیغام: آخر میں ساری کہانی ایک جملے میں سمٹ آتی ہے: "اگر امت نے آج آواز نہ اٹھائی، تو کل تاریخ ہمیں ظالم کے ساتھ کھڑا لکھے گی۔ مظلوم کے ساتھ نہیں۔" یہ آرٹیکل صرف تجزیہ نہیں۔ ایک دعوت ہے، ایک تنبیہ ہے، ایک فریاد ہے۔

نتیش حکومت میں غیر اعلانیہ رسہ کشی جاری

عوامی مفاد اور ترقیاتی کام متاثر، آر جے ڈی کا دعویٰ

پٹنہ: بہار میں نئی حکومت کے قیام کے بعد سیاسی ماحول ایک بار پھر الزام تراشی، کریڈٹ کی دوڑ اور حکومتی اندرونی اختلافات کی زد میں آ گیا ہے۔ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے جمعہ کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے اندر ایک غیر اعلانیہ رسہ کشی جاری ہے، جس کا براہ راست اثر عوامی مفاد اور ترقیاتی کاموں پر پڑ رہا ہے۔ آر جے ڈی کے ترجمان اعجاز احمد نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے الزام لگایا کہ حکومت بننے کے فوراً بعد سے ہی نتیش کمار اور سمراٹ چودھری اپنے اپنے سیاسی بیانیوں اور اقدامات کے ذریعے ایک دوسرے پر سبقت لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) جہاں نئی این ڈی اے حکومت کے تحت نوکریاں، روزگار اور ترقیاتی منصوبوں کا اعلان کر رہی ہے، وہیں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ریاست میں جرائم کی روک تھام کے نام پر 400 مبینہ مجرموں اور مافیا کے خلاف کارروائی کی فہرست منظرِ عام پر لا رہی ہے۔ اعجاز احمد کے مطابق بی جے پی کی یہ فہرست دراصل وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے گڈ گورننس اور داخلی سلامتی کے دعووں کو چیلنج کرتی ہے، کیونکہ نتیش کمار گزشتہ 20 برس سے ریاست کے وزیر داخلہ کے طور پر بھی کام کرتے رہے ہیں۔

آر جے ڈی ترجمان نے کہا کہ اگر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی نہ ہونے کی شکایت بی جے پی خود کر رہی ہے، تو یہ حکومت کی اندرونی بداعتمادی کا کھلا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ "سرکاری سطح پر اس طرح کے متضاد بیانات عوامی مفاد کے حق میں نہیں ہیں۔ یہ صرف کریڈٹ لینے کی سیاست ہے، جس میں دونوں بڑی جماعتیں ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش کر رہی ہیں۔"

ان کے مطابق موجودہ صورت حال میں ترقی، روزگار، قانون و انتظام اور فلاحی منصوبے پس منظر میں چلے گئے ہیں، جبکہ حکومتی سطح پر صرف اپنے اپنے دعووں کی تشہیر ہو رہی ہے۔ آر جے ڈی کا کہنا ہے کہ نئی حکومت کو عوام نے اس امید پر اقتدار دیا تھا کہ ریاست میں استحکام، ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے لیکن شروع ہی سے بی جے پی اور جے ڈی یو کے درمیان سیاسی کریڈٹ کے لیے مقابلہ آرائی نے عوام کا اعتماد متزلزل کر دیا ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ بہار میں بڑھتے ہوئے مسائل جیسے بے روزگاری، افسر شاہی کی سست رفتاری، بجلی و سڑک کے منصوبوں میں تاخیر اور امن و قانون کی کمزوری پر توجہ دینے کے بجائے حکومتی سطح پر ایک دوسرے کے خلاف بیانات بازی جاری ہے۔ ان کے مطابق اس سے عوام میں بےچینی بڑھ رہی ہے اور نئی حکومت سے وابستہ امیدیں کمزور پڑ رہی ہیں۔

فوج کی شمالی کمان کے سربراہ کا سیاچن اور بٹالک سیکٹروں کا دورہ

سری نگر: (یو این آئی) فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے سیاچن اور بٹالک سیکٹروں کا دورہ کیا اور وہاں آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران فوجی کمانڈر نے جوانوں کیساتھ بات چیت کی اور انکی مثالی پیشہ ورانہ مہارت، بلند حوصلے اور ہردم جنگ کے تیار رہنے کے عزم کو سراہا۔ یہ جانکاری فوج کی شمالی کمان نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم کی۔ انہوں نے کہا: 'لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے سیاچن اور بٹالک سیکٹروں میں آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا'۔ ان کا کہنا ہے: 'ان سیکٹرز کو انتہائی کٹھن، چیلنجنگ اور انتہائی ناگفتہ بہ موسمی حالات کا سامنا رہتا ہے اور فوج ثابت قدمی سے ان سیکٹروں کی حفاظت کرتی ہے'۔ پوسٹ کے مطابق دورے کے دوران فوجی کمانڈر نے جوانوں کیساتھ بات چیت کی اور ان کی مثالی پیشہ ورانہ مہارت، بلند حوصلے اور ہردم جنگ کے تیار رہنے کے عزم کو سراہا۔

صحافی عرفاز کا مکان ہوا مہندم۔ تو کلدیپ نے دیا زمین کا تحفہ

نئی دہلی۔ جموں کے ایک مقامی ہندو نے عرفاز احمد ڈینگ کو زمین کا ایک پلاٹ پیش کیا ہے۔ عرفاز ایک صحافی ہیں جن کا گھر جمعرات کو شہر کے نروال علاقے میں گرایا گیا تھا اور اس واقعے نے تمام برادریوں میں شدید غم و غصے کو جنم دیا تھا۔ عرفاز نیوز سحر انڈیا نامی ڈیجیٹل نیوز چینل چلاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تین مرلہ پر بنا ان کا گھر واحد غیر مجاز تعمیر نہیں تھا لیکن نشانہ بنا کر اسے گرایا گیا۔ خاندان کو نہ وقت دیا گیا اور نہ کوئی نوٹس دیا گیا۔ گلوبیندر کی جانب سے ایکس پر شیئر کی گئی ویڈیو میں مقامی ڈوگرا کلدیپ کمار کو جذباتی حالت میں دکھایا گیا ہے۔ وہ انتقامی انہدام پر افسوس کرتے نظر آئے۔ کلدیپ کمار نے عرفاز احمد ڈینگ کو گلے لگایا اور کہا کہ وہ اپنے بھائی کو سڑک پر نہیں رہنے دیں گے۔ ان کا دل ان معصوم بچوں کی

حالت دیکھ کر روتا ہے جو حکام کی کارروائی سے بے گھر ہو گئے ہیں۔ کلدیپ نے اپنی بیٹی سے پانچ مرلہ زمین کے کاغذات عرفاز کے حوالے کروائے اور میڈیا کے سامنے اعلان کیا کہ وہ یہ زمین قانونی طور پر اپنے بھائی کو منتقل کریں گے۔ ویڈیو میں وہ بی جے پی اور عمر عبداللہ حکومت کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے نظر آئے کیونکہ عرفاز کے خاندان کے بچے شدید سردی میں بے گھر ہو گئے ہیں۔ عرفاز کی شہرت اس بات کی ہے کہ وہ منشیات اور ریت مافیا کے خلاف آواز اٹھاتے رہے ہیں۔ جمعرات کے روز انہوں نے انہدام کی کارروائی کو لائیو دکھایا جب جے ڈی اے کا عملہ تقریباً 500 پولیس اہلکاروں اور بلڈوزروں کے ساتھ وہاں پہنچا تھا۔ بعد میں انہوں نے میڈیا والوں کو بتایا کہ پوری بستی غیر منظم ہے لیکن حکام نے انہدام کے لئے ان کے والد کے گھر کا انتخاب کیا۔ ہمارا خاندان چار دہائیوں سے یہاں رہ رہا تھا اور ہمارا گھر شہر کا واحد غیر قانونی گھر نہیں ہے۔ متعدد رہنماؤں جن میں سی پی آئی ایم کے ایم وائی تاریگامی اور پی ڈی پی کے واحد پارہ شامل ہیں انہوں نے بھی ایک صحافی کے گھر کو گرانے کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے اور ان کے بھائیوں نے عملے سے درخواست کی کہ انہیں اپنا سامان نکالنے کا وقت دیا جائے لیکن کسی نے ان کی بات نہ سنی۔ کلدیپ نے یہ بھی کہا کہ سیاست دان جموں کے لوگوں کو تقسیم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ ہندوؤں اور مسلمانوں کو آمنے سامنے لا کر بھائی چارے کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔

ٹرمپ کا جنوبی افریقہ کو جی-20 اجلاس سے خارج کرنے کا اعلان

جے رام رمیش کا وزیر اعظم مودی پر طنز

نئی دہلی: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس اعلان نے عالمی سفارتی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے کہ آئندہ جی-20 سمٹ، جو امریکہ میں منعقد ہوگا، اس میں جنوبی افریقہ کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ ٹرمپ کے مطابق جنوبی افریقہ کو 2026 کے اجلاس کا دعوت نامہ بھی نہیں بھیجا جائے گا۔ اس فیصلے نے نہ صرف افریقہ بلکہ جی-20 کے مستقل اراکین کے مابین بھی نئی بحث کو جنم دیا ہے۔ ٹرمپ کے اعلان پر انڈین نیشنل کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے غلط روایت اور جغرافیائی سیاست کو کمزور کرنے والی حرکت قرار دیا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگر وہ خود کو 'گلوبل ساؤتھ' اور خصوصاً 'افریقہ کا چیمپئن' سمجھتے ہیں تو پھر انہیں اس معاملے پر اپنے 'اچھے دوست' کی پالیسی پر سوال اٹھانا چاہیے۔ جے رام رمیش نے اپنے بیان میں یاد دلایا کہ جنوبی افریقہ جی-20 کا حصہ کسی رعایت کے طور پر نہیں بلکہ اپنی معاشی حیثیت کے باعث ہے۔ وہ جی-20 کے پہلے

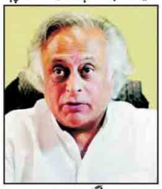

ہی اجلاس، جو واشنگٹن ڈی سی میں صدر جارج ڈبلیو بش کی صدارت میں منعقد ہوا تھا، سے ایک مستقل رکن ہے اور ہر اجلاس میں اہم کردار ادا کرتا آیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جنوبی افریقہ اور ہندوستان کے درمیان تعلقات محض سفارتی یا معاشی نوعیت کے نہیں، بلکہ تاریخی اور جدوجہدِ آزادی سے جڑے ہوئے ہیں۔ جے رام رمیش نے مہاتما گاندھی کے جنوبی افریقہ میں گزرے برسوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے نسل پرستی اور رنگ کے امتیاز کے خلاف عالمی مہم میں ہمیشہ صفِ اول میں رہ کر جنوبی افریقہ کا ساتھ دیا۔ کانگریس رہنما نے واضح کیا کہ ہندوستان اور جنوبی افریقہ نہ صرف برکس (بی آئی سی ایس) کے بنیادی ارکان میں شامل ہیں بلکہ آئی بی ایس اے اور بیسک (بی اے ایس آئی سی) گروپ کا بھی حصہ ہیں، اس لیے امریکہ کی جانب سے جنوبی افریقہ کو باہر کرنا عالمی اقتصادی گفتگو کو محدود کرنے کے مترادف ہے۔ جے رام رمیش نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ "وزیر اعظم مودی خود کو افریقہ اور گلوبل ساؤتھ کا محافظ کہتے ہیں اور ٹرمپ کو اپنا قریبی دوست بھی قرار دیتے ہیں۔

مرکزی وزارت داخلہ نے لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کے مالی اختیارات واپس لئے

نئی دہلی: مرکزی وزارت داخلہ (MHA) نے ایک اہم فیصلے میں لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر سے موجودہ ڈیلیگیٹیڈ فنانشل پاور واپس لے لی ہے، جس کا استعمال اب بھارت

حکومت کے وزارت داخلہ کرے گی۔ نئی ہدایات کے مطابق، اب MHA کے پاس LG کے پاس موجود 100 کروڑ روپے تک کی اسکیم اور پروجیکٹس کی منظوری دینے کا اختیار ہوگا۔ اسی طرح، ایڈمنسٹریٹو سیکریٹری کی 20 کروڑ روپے تک کے پروجیکٹس کی منظوری دینے کی مالی طاقت بھی MHA کو منتقل کر دی گئی ہے، جبکہ چیف انجینئر، ڈپارٹمنٹ ہیڈ، بشمول ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنگ انجینئر، کو 3 کروڑ روپے سے 10 کروڑ روپے تک کے مختلف کاموں کی منظوری دینے کی ڈیلیگیٹیڈ پاور استعمال کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ کی ہدایات کے تحت، لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کوندر گپتا نے اس بارے میں ایک آرڈر جاری کیا ہے۔ اب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP) موڈ کے تحت 100 کروڑ روپے تک کی اسکیم یا پروجیکٹس کی منظوری، جو پہلے لیفٹیننٹ گورنر کے پاس تھی، مرکزی وزارت داخلہ دے گی۔ سب سے اہم ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے ہیڈ اور ڈپٹی کمشنرز کی 5 کروڑ روپے تک کے مختلف کاموں کی منظوری دینے کی طاقتیں واپس لے کر MHA کو دی گئی ہیں۔

جموں کشمیر: بلڈوزر کی کارروائی پر عمر عبداللہ ناراض

سری نگر: جموں و کشمیر میں حکومت کے کام کاج کو لے کر ایل جی منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے درمیان تکرار شدت اختیار کر گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایل جی انتظامیہ پر سخت نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ منتخب حکومت سے پوچھے بغیر بلڈوزر چلا کر حکومت کو بدنام اور ذلیل کرنے کی سازش رچی جا رہی ہے۔ سری نگر میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ راج بھون میں بٹھائے گئے افسر اپنی مرضی سے، اور منتخب حکومت کی اجازت لیے بغیر، بلڈوزر کا استعمال کر رہے ہیں۔ اس کا سیدھا مطلب ہے کہ منتخب حکومت کو بدنام اور رسوا کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ محکموں میں ہم سے پوچھے بغیر افسر تعینات کیے جاتے ہیں اور پھر وہیں سے آرڈر لے کر بلڈوزر چلایا جاتا ہے۔ یہ سب ایک طے شدہ سازش کے تحت ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ایک مخصوص کمیونٹی کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ کیا جموں میں صرف ایک ہی جگہ تھی جہاں ناجائز قبضوں کا الزام تھا؟ جہاں ان افسروں نے صرف ایک ہی افسر کو ٹارگٹ کیا؟ عمر نے کہا کہ انہوں نے محکمہ سے تمام تفصیلات طلب کی ہیں تاکہ یہ دیکھ سکیں کہ کہیں اس کارروائی کے پیچھے اس افسر کا مذہب تو وجہ نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمیں ہمیشہ کہا جاتا ہے کہ حکومت کے کاموں میں کوئی مداخلت نہیں

ہوتی، لیکن یہ سیدھی سیدھی مداخلت ہے۔ نہ ہم سے اور نہ متعلقہ وزیر کو کوئی اطلاع دی جاتی ہے۔ ہمیں ذلیل کرنے کے لیے یہ سب ہو رہا ہے، لیکن انہیں اس سے باز آنا چاہیے۔ دراصل، پی ڈی پی چیف محبوبہ مفتی نے جموں میں ایک صحافی کا گھر گرائے جانے کی سخت مذمت کی۔ مفتی نے جمعہ کو ایکس پر پوسٹ کیا کہ "یہ یورویا کہیں اور کے مجبور مسلمان خاندانوں کے گھر نہیں ہیں جہاں اقلیتوں کو نشانہ بنانا اب عام بات ہو گئی ہے۔ یہ جموں و کشمیر ہے، جہاں ارفاج ایک صحافی جس نے 40 سال پہلے 3 مرلہ زمین پر ایک معمولی گھر بنایا تھا نے دیکھا کہ اس کا گھر چند سیکنڈ میں ملبے میں بدل دیا گیا۔ زیر انتظام یہ خطہ، نیشنل کانفرنس (این سی) حکومت کے اس فیصلے کے "برے نتائج بھگت رہا ہے" جس میں اسمبلی میں پارٹی کے "اینٹی بلڈوزر بل" کو حال ہی میں مسترد کیا گیا تھا۔

احمد آباد میں بنے گا 16 منزلہ ریلوے اسٹیشن

ایک ہی جگہ سے ملیں گی بس، ٹرین اور میٹرو

احمد آباد: ملک میں ایک ایسا ریلوے اسٹیشن بننے جا رہا ہے، جو 16 منزلہ ہوگا۔ یہاں سے صرف

ٹرین ہی نہیں بلکہ بس اور میٹرو بھی ملیں گی۔ اس کے علاوہ اسٹیشن کے اندر ہی مال، آفس، ہوٹل اور گارڈن بھی ہوں گے۔ آئیے ذیل میں جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ کون سا ریلوے اسٹیشن ہے جسے اس قدر ڈیولپ کیا جا رہا ہے جو لندن اور پیرس کے ریلوے اسٹیشنوں کو بھی پیچھے چھوڑ دے گا؟۔ گجرات کا احمد آباد ریلوے اسٹیشن تاریخی تبدیلی کی جانب گامزن ہے۔

اسے ملک کے سب سے اونچے اور سب سے جدید 16 منزلہ ملٹی-ماڈل ٹرانسپورٹ ہب کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ منصوبہ نہ صرف گجرات بلکہ پورے ملک کے لیے جدید ترین ٹرانسپورٹیشن انفراسٹرکچر کا ایک نیا معیار ثابت ہونے والا ہے۔ ریلوے کے مطابق اس اہم منصوبہ کا کام تیزی سے جاری ہے اور اسے جولائی 202[illegible] تک مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ نیا اسٹیشن اپنی اونچائی، ڈیزائن اور سہولیات کی وجہ سے دیگر ریلوے اسٹیشنوں سے مکمل طور سے مختلف اور جدید شکل میں دکھائی دے گا۔ یہ صرف ریلوے اسٹیشن نہیں ہوگا، بلکہ سیاحوں اور شہر والوں کے لیے ایک کثیر مقصدی اسٹرکچر ہوگا۔ اس 16 منزلہ ہب میں وسیع پارکنگ اسپیس، آفس کیمپس، کمرشیل ایریا اور مسافروں کے لیے جدید ترین سہولیات بھی شامل ہوں گی۔ سب سے خاص بات یہ ہے کہ اسٹیشن کو اس طرح ڈیزائن کیا جا رہا ہے کہ تمام طرح کے نقل و حمل کے ذرائع (ریلوے، میٹرو، بس اور بلیٹ ٹرین) کو ایک ہی مقام سے منسلک کر دیا جائے گا۔

خلیج بنگال کا گہرا ڈپریشن طوفان 'دِتوا' میں بدلا؛ 'سینیار' بھی فعال، موسمی خطرے کا الرٹ جاری

نئی دہلی: جنوبی ہندوستان کے ساحلی علاقوں کے لیے موسم ایک بار پھر تشویش ناک بنتا جا رہا ہے، کیونکہ خلیج بنگال میں بنا گہرا ڈپریشن سائیکلون 'دِتوا' میں تبدیل ہو گیا ہے، جبکہ ایک اور گردابی طوفان 'سینیار' بھی فعال ہے، اس صورت حال کے سبب خطہ میں شدید بارشوں کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق ان دونوں طوفانوں کا مشترکہ اثر تمل ناڈو، آندھرا پردیش، کیرالہ، تلنگانہ، جنوبی کرناٹک اور انڈمان نکوبار کے کئی علاقوں میں وسیع بارش کا سلسلہ پیدا کر سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، خلیج بنگال میں بنا گہرا دباؤ جمعرات کو مزید منظم ہو کر سائیکلون دِتوا میں تبدیل ہو گیا، جس کے بعد محکمہ موسمیات نے پری سائیکلون الرٹ جاری کیا ہے۔ اس طوفان کا رخ شمالی تمل ناڈو، پڈوچیری اور جنوبی آندھرا پردیش کی طرف ہے، جہاں 30 نومبر تک انتہائی خراب موسم کی وارننگ برقرار ہے۔

تمل ناڈو میں 27 سے 30 نومبر تک بھاری سے بہت بھاری بارش کا امکان ہے، جب کہ 28 اور 29 نومبر کو کچھ اضلاع میں انتہائی شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق جنوبی آندھرا پردیش اور رائلسیما کے علاقوں میں 28 نومبر سے یکم دسمبر تک بارش میں نمایاں اضافہ ہوگا اور 30 نومبر کو بعض مقامات پر انتہائی شدید بارش ہو سکتی ہے۔

بہار اسمبلی کے نئے اجلاس کے پیشِ نظر پٹنہ میں پابندیاں

ضلع انتظامیہ نے نافذ کی دفعہ 163

پٹنہ: بہار اسمبلی کے نئے اجلاس کے پیش نظر پٹنہ ضلع انتظامیہ نے امن و قانون برقرار رکھنے کے لیے سخت پابندیوں کا اعلان کرتے ہوئے سیکریٹریٹ تھانہ علاقے میں دفعہ 163 نافذ کر دی ہے۔ یہ پابندیاں یکم سے 5 دسمبر تک جاری رہیں گی، جس دوران اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوگا۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ

اجلاس کے دوران مختلف تنظیموں، اداروں اور سیاسی جماعتوں کی جانب سے اپنے مطالبات پر احتجاجی مظاہروں، دھرنوں یا جلوس نکالنے کی کوششیں کی جاسکتی ہیں۔ ایسی سرگرمیوں سے نہ صرف ہنگامہ آرائی اور بدنظمی کا خدشہ ہوتا ہے بلکہ اسمبلی میں آنے جانے والے مجاز افراد کو بھی مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ انہی امکانات کو دیکھتے ہوئے ضلع انتظامیہ نے اس حساس علاقے میں عارضی سرکاری پابندیوں کو ضروری قرار دیا ہے۔ جاری کردہ حکم نامے کے مطابق 5 یا اس سے زیادہ افراد کے غیر قانونی اجتماع پر سخت پابندی عائد رہے گی۔ کسی بھی طرح کا احتجاج، دھرنا، گھیراؤ یا جلوس نکالنا ممنوع ہوگا، خواہ وہ ہتھیاروں یا مشعل کے ساتھ ہو یا اس کے بغیر۔ اس کے علاوہ انتظامیہ نے ہر طرح کے آتشیں اسلحے، گولہ بارود، دھماکہ خیز مواد، چاقو، بھالا، گنڈاسہ اور دیگر مہلک ہتھیاروں کو ساتھ لے کر چلنے پر بھی مکمل روک لگا دی ہے۔ حکم نامہ میں واضح کیا گیا ہے کہ بغیر اجازت لاؤڈ اسپیکر اور دیگر صوتی آلات کا استعمال بھی ممنوع رہے گا تاکہ علاقے میں بے جا شور شرابا اور افراتفری پیدا نہ ہو۔ انتظامیہ نے پابندی والے علاقے کی حدود بھی طے کر دی ہیں۔ شمال میں چڑیا گھر کے گیٹ نمبر 1 سے وشویشوریا بھون تک کا علاقہ شامل ہے، جو نہرو پتھ اور کیرالہ ٹی پوائنٹ سے ہو کر گزرتا ہے۔ جنوب میں یہ دائرہ آر بلاک گولمبر سے لے کر ریلوے لائن تک پھیلا ہوا ہے۔

ہندوستان کی جی ڈی پی نے لگائی زبردست چھلانگ

جولائی-ستمبر میں 8.2 فیصد کی مضبوط شرح نمو حاصل!

نئی دہلی: ہندوستانی معیشت نے مالی سال 2026 کی دوسری سہ ماہی (جولائی-ستمبر مدت) میں 8.2 فیصد کی مضبوط شرح ترقی حاصل کی ہے، جو کہ گزشتہ مالی سال کی یکساں مدت کی شرح ترقی 5.6 فیصد سے بہت زیادہ ہے۔ یہ جانکاری وزارت برائے شماریات و پروگرام نفاذ نے 28 نومبر کو دی۔ اس طرح مالی سال 2026 کی پہلی چھ ماہی میں شرح ترقی 8 فیصد کی ہو گئی ہے، جو کہ مالی سال 2025 کی پہلی چھ ماہی میں 6.1 فیصد تھی۔ وزارت کے ذریعہ دی گئی جانکاری میں بتایا گیا ہے کہ رواں مالی سال کی جولائی-ستمبر مدت میں ملک کی نامینل جی ڈی پی میں 8.7 فیصد کی شرح سے اضافہ ہوا ہے۔ حکومت کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ حقیقی جی ڈی پی شرح ترقی کے 8 فیصد سے اوپر نکلنے کے سبب سیکنڈری اور ٹیرٹیری سیکٹر کی مضبوط کارکردگی تھی۔ مالی سال 2026 کی دوسری سہ ماہی میں سیکنڈری سیکٹر کی شرح ترقی

8.1 فیصد اور ٹیرٹیری سیکٹر کی شرح ترقی 9.2 فیصد رہی ہے۔ سیکنڈری سیکٹر میں شامل مینوفیکچرنگ کی شرح ترقی 9.1 فیصد اور کنسٹرکشن کی شرح ترقی 7.2 فیصد رہی ہے۔ ٹیرٹیری سیکٹر میں فنانشل، ریئل اسٹیٹ اور پروفیشنل سروسز میں 10.2 فیصد کی ترقی ہوئی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق زراعت اور اس سے منسلک سیکٹر کی شرح ترقی 3.5 فیصد رہی ہے۔ علاوہ ازیں الیکٹریسٹی، گیس، واٹر سپلائی اور دیگر یوٹیلٹی سروسز سیکٹر کی شرح ترقی 4.4 فیصد رہی۔

وادی کشمیر میں شدید ترین سردی، 17 برس کا ریکارڈ ٹوٹا

سری نگر: وادی کشمیر اس وقت ایسی شدید سردی کی لپیٹ میں ہے، جس نے گزشتہ 17 برس کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ نومبر میں ہی درجہ حرارت غیر معمولی حد تک گرنے سے لوگوں کی روزمرہ زندگی متاثر ہو چکی ہے اور کئی مقامات پر چلہ کلاں جیسی ٹھنڈ وقت سے پہلے محسوس کی جا رہی ہے۔ سرینگر میں جمعہ کی صبح کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری ریکارڈ ہوا، جبکہ سرینگر ہوائی اڈے پر یہ منفی 6.4 ڈگری تک جا پہنچا۔ جنوبی کشمیر کے شوپیاں میں درجہ حرارت منفی 6.7 ڈگری ریکارڈ کیا گیا، جس نے سردی کو مزید ناقابلِ برداشت بنا دیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کے بالائی علاقوں میں صورتحال کہیں زیادہ سنگین ہے اور کئی مقامات پر درجہ حرارت معمول

سے 8 سے 10 ڈگری کم چل رہا ہے۔ ڈل جھیل کے شکارا چلانے والے اس سردی کی شدت سے سب سے زیادہ متاثر دکھائی دیتے ہیں۔ شکارا چلانے والے فیاض احمد نے بتایا کہ صبح کے وقت ہوائیں ہاتھ جمانے لگتی ہیں اور برفانی سطح بننے سے چپو چلانا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔

دنیا کی سب سے اونچی بھگوان رام کی مورتی اب گوا میں

وزیر اعظم نریندر مودی نے کی نقاب کشائی

پنجی: وزیر اعظم نریندر مودی نے 28 نومبر کو جنوبی گوا میں 'شری سنستھان گوکرن جیووتم مٹھ' میں بھگوان رام کی عالیشان مورتی کی نقاب کشائی کی۔ یہ مورتی 77 فیٹ اونچی ہے اور کانسہ سے تیار کی گئی ہے۔ مورتی گجرات میں 'اسٹیچو آف یونٹی' کا ڈیزائن تیار کرنے والے مورتی ساز رام ستار نے بنائی ہے۔ یہ دنیا میں بھگوان شری رام کی سب سے اونچی مورتی قرار دی جا رہی ہے۔ بھگوان رام کی نقاب کشائی کی اس تقریب میں گوا کے گورنر اشوک گجپتی راجو، وزیر اعلیٰ پرمود ساونت اور مرکزی وزیر شری پد نایک و ریاست کے کابینہ وزیر شامل ہوئے۔ مٹھ روایت کے 550 سال مکمل ہونے کے موقع پر 27 نومبر سے 7 دسمبر تک مختلف تقاریب کا انعقاد ہو رہا ہے، اور آج بھگوان رام کی مورتی کی نقاب کشائی اسی کا حصہ ہے۔ گوا میں مٹھ احاطہ کی تعمیر 370 سال قبل کیناکونا (جنوبی گوا ضلع) کے پارتاگل گاؤں میں ہوئی تھی۔ ان دنوں میں کئی تقاریب کا انعقاد کرنے کا منصوبہ ہے۔ ہر دن 7 ہزار سے 10 ہزار لوگوں کے مٹھ احاطہ میں آنے کی امید ہے۔ بھگوان رام کی یہ مورتی نوئیڈا کے مشہور مورتی ساز رام ستار کی رہنمائی میں تیار کی گئی ہے۔ ہاتھ میں

کمان لیے بھگوان رام کی مورتی لوگوں کی نظریں اپنی طرف کھینچتی ہوئی معلوم پڑتی ہے۔

ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں اعتراضات اور تجاویزات پر سنجیدگی سے غور کریں

میونسپل کمشنر بھوشن گگرانی اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کی ہدایات، مجاز اتھارٹی کو فوری طور پر سائٹ کا معائنہ کرنے، تصدیق کرنے اور حتمی فیصلہ کرنے کا حکم

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن عام انتخابات 2025 کے سلسلے میں، معزز ریاستی الیکشن کمیشن کی طرف سے میونسپل ایریا کے لیے ووٹروں کی فہرست کا مسودہ شائع کیا گیا ہے۔ میونسپل ایریا میں شامل متعلقہ اسمبلی حلقوں کی یکم جولائی 2025 کی اہلیت کی تاریخ پر مبنی ووٹر لسٹوں کی بنیاد پر وارڈ وار ڈرافٹ ووٹر لسٹ تیار کی گئی ہے۔ اس مسودہ ووٹر لسٹ پر اعتراضات اور تجاویز کے اندراج کی آخری تاریخ 3 دسمبر 2025 تک مقرر کی گئی ہے۔ میونسپل کمشنر اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر شری۔ بھوشن گگرانی نے ہدایت کی ہے کہ شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والے تمام اعتراضات اور تجاویز پر سنجیدگی اور سختی سے غور کیا جائے۔ اگر اعتراضات کے ذریعے یہ محسوس ہوتا ہے کہ ووٹروں کے نام غلط وارڈ میں شامل کیے گئے ہیں حالانکہ نام 1 جولائی 2025 کی اسمبلی انتخابی فہرست میں شامل ہیں، تو مجاز اتھارٹی کو فوری طور پر سائٹ کا معائنہ کرنا چاہیے، تصدیق کرنی چاہیے اور حتمی فیصلہ لینا چاہیے۔ ویرماتا جیجا بائی بھوسلے بوٹینیکل گارڈن اور چڑیا گھر، بائیکلہ کے پینگوئن روم کی عمارت میں بروز جمعہ کو وارڈ وار ڈرافٹ ووٹر لسٹ پروگرام کے مطابق کی جانے والی کارروائی کے سلسلے میں ایک میٹنگ ہوئی۔ میونسپل کمشنر اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر جناب۔ بھوشن گگرانی چیئرمین تھے۔ اس وقت انہوں نے یہ ہدایات دیں۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (شہر) ڈاکٹر (مسز) اشونی جوشی، اسپیشل ڈیوٹی آفیسر (الیکشن) شری۔ وجے بالموار، جوائنٹ کمشنر (ٹیکس اسسمنٹ اینڈ کلیکشن) جناب۔ وشواس شنکروار، اسسٹنٹ کمشنر (ٹیکس اسیسمنٹ اینڈ کلیکشن) ڈاکٹر گجانن بیلے، کونکن ڈویژن کی ایڈیشنل کمشنر شریمتی۔ فروغ مقدام، ڈپٹی ڈسٹرکٹ کلکٹر اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر (ممبئی مضافاتی ضلع) محترمہ۔ ارچنا کدم، ڈپٹی ڈسٹرکٹ کلکٹر اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر (ممبئی سٹی ڈسٹرکٹ) مسٹر شیامسندر سوراوسے، زونل ڈپٹی کمشنروں، تمام محکموں کے اسسٹنٹ کمشنروں کے ساتھ ساتھ مسودہ انتخابی فہرست پر اعتراضات اور تجاویز کے کام کے لیے مقرر افسران اور ملازمین موجود تھے۔

ایڈیشنل میونسپل کمشنر (شہر) ڈاکٹر (شرمتی) اشونی جوشی نے کہا کہ مسودہ انتخابی فہرست پر اعتراضات، تجاویز اور مشورے موصول ہو رہے ہیں۔ محکموں کے اسسٹنٹ کمشنرز ذاتی طور پر ان اعتراضات کا معائنہ اور تصدیق کریں۔ اس کے علاوہ زونل ڈپٹی کمشنرز کو اس عمل کی نگرانی کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ مسز جوشی نے ہدایت دی کہ تمام عمل کو حساسیت کے ساتھ سنبھالتے ہوئے، معزز ریاستی الیکشن کمیشن کی طرف سے دی گئی ہدایات پر سختی سے عمل کیا جائے۔

اسپیشل ڈیوٹی آفیسر (الیکشن) مسٹر وجے بالموار نے بتایا کہ ووٹروں کی سہولت کے لیے میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر اور 24 انتظامی ڈویژن (وارڈ) دفاتر میں ووٹر ہیلپ ڈیسک شروع کیے گئے ہیں۔ ممکنہ دوبارہ ووٹروں کے بارے میں معلومات ہر ہیلپ ڈیسک پر فراہم کی جائیں گی۔ نیز انتخابی افسران اور ملازمین دوبارہ ووٹروں سے بات چیت کریں گے۔ ڈرافٹ ووٹر لسٹ پر اعتراضات اور تجاویز 3 دسمبر 2025 تک دفتری اوقات میں جمع کرانا لازمی ہے۔ محکموں کے اسسٹنٹ کمشنرز کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ پر موصول ہونے والے اعتراضات اور تجاویز کی چھان بین کر کے فیصلہ لیں۔ معزز ریاستی الیکشن کمیشن کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق، شائع شدہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں اگر کوئی کلیریکل غلطیاں (نام، جنس، ٹائپوز) ہیں، تو غلطی سے کسی دوسرے وارڈ کے ووٹرز کو شامل کرلیا گیا ہے اور ان کے نام متعلقہ وارڈ میں شامل نہیں کیے گئے ہیں، حالانکہ ان کا نام یکم جولائی 2025 کی اسمبلی ووٹر لسٹ میں موجود ہے، اگر کسی شخص کے نام یا ووٹ کی فہرست میں کوئی اعتراض پایا جاتا ہے۔ اس کے بارے میں تجاویز موصول ہوں تو اسے 'مارک کاپی' میں درج کیا جائے۔ اگر ایسے معاملات ہماری توجہ میں خود یا کسی اور ذریعے سے لائے جائیں تو اس کا فوری نوٹس لیا جانا چاہیے۔ وارڈ وار حتمی ووٹر لسٹ کی تیاری کے دوران ان غلطیوں کو درست کیا جانا چاہیے۔ اس بات کی جانچ کی جائے کہ متعلقہ ووٹرز کو صحیح وارڈ میں شامل کیا گیا ہے یا نہیں۔ اگر ووٹروں کو غلط وارڈ میں شامل کیا گیا ہے تو ان ووٹروں کو صحیح وارڈ میں شامل کیا جانا چاہیے۔

کرلا قسمت نگر میں زبردست آتشزدگی، 30 جھونپڑیاں تباہ

ممبئی: کرلا کے قسمت نگر علاقے میں، سی ایس ٹی روڈ کے ساتھ واقع کچی بستیوں میں جمعرات کی رات 11 بجے زبردست آگ لگ گئی۔ لگ بھگ 30 جھونپڑیاں آگ کی لپیٹ میں آ گئیں۔ جھونپڑیاں تین منزلہ ڈھانچے تک تھیں، جو رہائشی اور تجارتی مقاصد کے لیے استعمال ہوتی تھیں۔ آگ لگتے ہی مکین موقع سے بھاگ گئے اور کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ قسمت نگر کے خلیل شیخ چاول میں آگ بھڑک اٹھی اور مکینوں نے دستیاب وسائل سے آگ پر قابو پانے کی کوشش کی۔ تاہم، جیسے ہی آگ پھیل گئی اور قابو سے باہر ہوگئی، ممبئی فائر بریگیڈ (MFB) کو بلایا گیا۔ 11.44 بجے تک، آگ لیول 3 تک بڑھ گئی۔ 13 فائر انجن، آٹھ جمبو ٹینکرز، ایک فوری رسپانس گاڑی، ایک ایمبولینس، پولیس اور وارڈ کے اہلکار موقع پر تعینات تھے۔ صبح 2.15 بجے آگ پر قابو پالیا گیا۔ بی ایم سی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی رپورٹ کے مطابق، آگ 25 سے 30 گیلا گراؤنڈ کے علاوہ تین منزلہ کمرشل اور رہائشی ڈھانچے میں بجلی کی تاروں، تنصیبات، سکریپ میٹریل، لکڑی اور دھات کے فرنیچر، دستاویزات اور دیگر اشیاء تک محدود تھی۔

امراوتی کے قریب دو کاروں کی خوفناک ٹکر

دو اساتذہ جاں بحق، چار افراد زخمی

امراوتی: امراوتی-مارڈی سڑک پر جمعرات کی دیر شام دو کاروں کے درمیان سامنے سے ہونے والی شدید ٹکر میں ضلع پریشد کے دو اساتذہ ہلاک اور چار افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ سینٹ اچیوت مہاراج امراضِ قلب اسپتال کے قریب ایک موڑ پر پیش آیا، جہاں دونوں گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں، جس کے نتیجے میں ایک کار الٹ گئی۔ جاں بحق ہونے والے اساتذہ کی شناخت ونتی انیل سارود (پچاس برس)، رہائشی جیجاؤ کالونی ارجن نگر اور پنکج خوشحال راؤ میشرام (چھتیس برس)، رہائشی پراون رہائشی کالونی تاپووان کے طور پر کی گئی ہے۔ دونوں اروی تعلقہ کے ضلع پریشد اسکول میں تدریسی فرائض انجام دیتے تھے اور اسکول کے اوقات ختم ہونے کے بعد امراوتی واپس جا رہے تھے کہ راستے میں یہ حادثہ پیش آیا۔ پولیس کے مطابق زخمی ہونے والوں میں اساتذہ کی کار میں بیٹھے مسافر انیل پنجاب راؤ سارود (ساٹھ برس) شامل ہیں، جبکہ دوسری گاڑی میں سفر کرنے والے کاسار کھیڈا کے رہائشی رام چندر تارالے اور شیکیش دیپک بوڈرے بھی زخمیوں میں شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پنکج میشرام الٹی ہوئی گاڑی میں پھنس گئے تھے، جنہیں مقامی لوگوں نے کافی کوشش کے بعد باہر نکالا۔ پولیس نے حادثے کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے اور حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے مزید معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں۔

بی ایم سی نے پائپ لائن کے کام کے لیے 4 دسمبر کو کاندیولی ایسٹ کو پانی کی سپلائی مکمل طور پر بند کرنے کا اعلان کیا

ممبئی: آر ساؤتھ وارڈ (کاندیوالی ایسٹ) میں ٹھاکر گاؤں، سمتا نگر، چکھل واڑی اور جانو پاڑا کے علاقے جمعرات، 4 دسمبر کو مکمل طور پر بند رہیں گے۔ بی ایم سی اپنے پانی کی تقسیم میں بہتری کے منصوبے کے ایک حصے کے طور پر اس علاقے میں موجود 900 ملی میٹر قطر کی پانی کی لائنوں کو موجودہ لائنوں سے جوڑ دے گا۔ یہ کام کاندیولی ایسٹ میں مغربی ایکسپریس ہائی وے کے ساتھ 4 دسمبر کو دوپہر 1.30 بجے سے 5 دسمبر (18 گھنٹے) کی صبح 7.30 بجے تک کیا جائے گا۔ طے شدہ کام کی وجہ سے آر ساؤتھ وارڈ کے ٹھاکر گاوں، سمتا نگر، چکھل واڑی اور جانو پاڑا کے علاقوں میں پانی کی سپلائی بند رہے گی، جنہیں بی ایم سی پانی روزانہ شام 6.25 بجے سے 8.25 بجے تک، 4 دسمبر کو فراہم کرتا ہے۔ اس سے ان علاقوں میں پانی کی قلت پیدا ہو جائے گی۔ بی ایم سی نے کاندیولی ایسٹ، آر ساؤتھ وارڈ کے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پانی کی بچت کریں اور پانی کا کفایت شعاری سے استعمال کریں۔

2 دسمبر کے ذکر سے بڑھا پارا

کیا مہاراشٹر میں بی جے پی-شیوسینا اتحاد ٹوٹے گا؟ ایکناتھ شندے کا بڑا بیان

ممبئی: مہاراشٹر میں بی جے پی-شیوسینا اتحاد میں دراڑ اور ٹوٹنے کی قیاس آرائیوں کے درمیان، ایکناتھ شندے نے ایک اہم بیان جاری کیا ہے۔ انہوں نے بی جے پی کے ساتھ اتحاد کو لے کر صورتحال واضح کی ہے۔ ریاست میں بلدیاتی انتخابات کے درمیان، شندے کی پارٹی کے ایم ایل اے نیلیش رانے نے بی جے پی لیڈر کے گھر پر نقدی کا انکشاف کرتے ہوئے اسٹنگ آپریشن کیا۔ انہوں نے مہاراشٹر بی جے پی کے سربراہ رویندر چوان کو نشانہ بنایا۔ اس کے بعد بی جے پی مہاراشٹر کے سربراہ رویندر چوان نے ایک اہم بیان جاری کیا۔ چوہان نے کہا کہ وہ 2 دسمبر تک اتحاد کو بچانا چاہتے ہیں۔ مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے کے لیے ووٹنگ 2 دسمبر کو ہونے والی ہے۔ چوہان نے کہا کہ وہ اس کے بعد رانے کے الزامات کا جواب دیں گے۔ بی جے پی اور شیوسینا کے درمیان رسہ کشی کی قیاس آرائیوں نے ریاست میں درجہ حرارت بڑھا دیا ہے۔ حزب اختلاف تعلقات میں کھٹائی پر تشویش کا اظہار کر رہی ہے لیکن نائب وزیر اعلیٰ اور شیوسینا کے سربراہ ایکناتھ شندے نے اس معاملے پر ٹھنڈا پانی ڈال دیا ہے۔ شندے نے جمعہ کو کہا کہ شیوسینا-بی جے پی اتحاد سوچ پر مبنی اتحاد ہے اور رہے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اگت پوری میں رویندر چوان کے بیان کی وضاحت کی۔ واضح موقف اختیار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شیوسینا-بی جے پی اتحاد اقتدار یا حیثیت سے متعلق نہیں ہے۔ آنجہانی بالا صاحب ٹھاکرے، اٹل بہاری واجپائی اور لال کرشن اڈوانی نے اس اتحاد کو سوچ پر بنایا تھا۔ اس لیے یہ اتحاد پرانا ہے، مضبوط ہے اور قائم رہے گا۔

نائب وزیر اعلیٰ شندے نے اپنے دورہ ناسک کے دوران صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے یہ موقف اختیار کیا۔ بی جے پی لیڈر رویندر چوان نے کہا تھا کہ اتحاد کم از کم 2 دسمبر تک جاری رہنا چاہیے۔ اس کے بعد سیاسی حلقوں میں بحث شروع ہوئی اور سیاسی بحث کو ہوا دی۔ سندھو درگ ضلع میں دونوں پارٹیاں آمنے سامنے ہیں۔ شیوسینا لیڈر اور ایم ایل اے نیلیش رانے نے بی جے پی کے ریاستی صدر پر براہ راست حملہ کیا۔ وہ سابق وزیر اعلیٰ نارائن رانے کے بیٹے ہیں۔ ان کے چھوٹے بھائی نتیش رانے بی جے پی میں ہیں اور فڑنویس حکومت میں وزیر ہیں۔ مہاراشٹر میں نگر پنچایت اور میونسپل کونسل کے انتخابات بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے کے ایک حصے کے طور پر ہو رہے ہیں۔ 2 دسمبر کو ووٹنگ کے بعد اگلے دن نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔

بنگال کی خلیج میں طوفانی نظام شدت اختیار کر گیا

تمل ناڈو، آندھرا اور پدوچیری میں بھاری بارش کی پیشن گوئی

پونے (یو این آئی) محکمۂ موسمیات نے بتایا ہے کہ بنگال کی خلیج کے جنوب مغربی حصے اور سری لنکا کے ساحلی علاقے کے قریب ایک طوفان جیسا موسمی نظام تیزی سے فعال ہو رہا ہے، جس کے نتیجے میں تمل ناڈو اور آندھرا پردیش کے ساحلی علاقوں میں شدید بارش کی امید ہے۔ محکمہ کے مطابق یہ نظام تقریباً 17 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آندھرا-تمل ناڈو ساحلی پٹی کی طرف بڑھ رہا ہے، جبکہ پدوچیری میں بھی بھاری بارش کی پیش گوئی ہے۔ اسی کے ساتھ مہاراشٹر کی کونکن پٹی پر بھی بارش کے ساتھ تیز ہواؤں کے چلنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، جس سے ساحلی علاقوں میں موسم مزید بگڑ سکتا ہے۔

آئی ایم ڈی نے کہا کہ موسمی نظام کے ارتقاء کے ساتھ خلیج بنگال میں نمی کی بڑی مقدار جمع ہو رہی ہے، جو جنوبی ہند کے مختلف حصوں میں بارشوں کی شدت بڑھا سکتی ہے۔ محکمہ نے ماہی گیروں کو سمندر میں نہ جانے کا مشورہ دیا ہے اور ساحلی علاقوں میں بسنے والے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ خراب موسم کے دوران احتیاط برتیں۔ دونوں ریاستوں میں نشیبی علاقوں میں پانی بھرنے اور ٹریفک متاثر ہونے کا اندیشہ بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ گزشتہ چند ہفتوں میں ملک بھر میں موسمی پیٹرن غیر معمولی حد تک تبدیل ہوئے ہیں۔ شمالی ہندوستان سردی کی شدت میں اضافہ محسوس کر رہا ہے، جبکہ جنوبی ریاستیں بارشوں کے لگاتار سلسلے سے دوچار ہیں۔ مہاراشٹر میں موسم سرما کی شروعات کے باوجود بدلتے ہوئے فضائی پیٹرنز نے ساحلی علاقوں میں ابر آلود اور مرطوب حالات دوبارہ پیدا کر دیے ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ صورتحال موسمیاتی تبدیلی، آلودگی اور ماحولیاتی دباؤ کے امتزاج کا نتیجہ ہے اور مستقبل میں ایسے تغیرات کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔

لاڈکی بہین یوجنا

لاڈکی بہین کیلئے لگائی جائے گی لاٹری، وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کا اعلان

ممبئی: وزیر اعلیٰ کی لاڈکی بہین اسکیم، جو مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی قیادت والے عظیم اتحاد کے لیے گیم چینجر ثابت ہوئی ہے، ایک طویل عرصے سے شہر کا چرچا ہے۔ اپوزیشن کا دعویٰ ہے کہ حکومت بلدیاتی انتخابات کے بعد اس سکیم کو بند کر دے گی۔

بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے سے پہلے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ایک اہم بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ لڑکی باہنی اب صرف لڑکی باہنی (لڑکیاں) نہیں رہیں گی بلکہ کروڑ پتی باہنی (کروڑ پتی بہنیں) بن جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس نے اس موقع پر ایک اہم اعلان بھی دیا، جس میں انہوں نے کہا کہ حکومت نے اب تک 50 لاکھ لکھپتی دیدی (کروڑ پتی بہنیں) پیدا کی ہیں اور مزید 50 لاکھ لکھ پتی دیدی (کروڑ پتی بہنیں) بنانے کا ہدف رکھا ہے۔

2,100 روپے (تقریباً 2,100 روپے) وعدہ وزیر اعلیٰ فڑنویس کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے دھڑوں نے بلدیاتی انتخابات کے بعد اس اسکیم کو بند کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ تاہم انتخابی ماحول میں اب وزیر اعلیٰ نے لاڈلی بہنوں (لڑکیوں) کو خوشیاں منانے کا بڑا موقع دیا ہے۔ مہاراشٹر میں، ریاستی حکومت نے 2.5 لاکھ روپے سے کم آمدنی والے خاندانوں کی خواتین کے لیے لاڈلی یوجنا شروع کی ہے۔ اس اسکیم کے تحت، ہر ماہ 1,500 روپے خواتین استفادہ کنندگان کے بینک کھاتوں میں جمع کیے جاتے ہیں۔ حکومت نے اس رقم کو بڑھا کر 2,100 کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اسکیم شروع کرتے وقت کچھ شرائط عائد کی گئی تھیں لیکن بعد میں انکشاف ہوا کہ جو خواتین اسکیم کی اہل نہیں تھیں وہ بھی اس کا فائدہ اٹھا رہی تھیں۔ اس کے بعد، حکومت نے اب اسکیم کے لیے KYC شروع کیا ہے تاکہ صرف حقیقی مستفید ہی اس اسکیم کا فائدہ اٹھا سکیں۔ اس اسکیم کے لیے اہل خواتین کو 31 دسمبر 2025 تک اپنا KYC مکمل کرنا ہوگا اور اگر وہ ایسا نہیں کرتی ہیں تو ان کی ادائیگیاں رک سکتی ہیں۔ KYC کی آخری تاریخ پہلے 18 نومبر تھی، لیکن اب اسے بڑھا دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے واشیم میں ایک انتخابی ریلی میں کہا کہ اپوزیشن دعویٰ کر رہی ہے کہ لاڈلی بہن اسکیم بند کر دی جائے گی۔ تاہم، فڑنویس نے کہا کہ جب تک دیوا بھاؤ وزیر اعلیٰ ہیں یہ اسکیم جاری رہے گی۔ فڑنویس نے اپنے ارادے واضح کرتے ہوئے کہا کہ لاڈلی بہنس کروڑ پتی بہنیں بن جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم نے اب تک 50 لاکھ دیدی بنائی ہیں اور 50 لاکھ مزید دیدی بنانا چاہتے ہیں۔

تجارت کے نام پر 72 سالہ بزرگ سے 35 کروڑ روپے کی ٹھگی

بزرگ کو مارچ 2020 سے جون 2024 تک ہر سال منافع ظاہر کرنیوالے بیانات ای میل کیے گئے، جس سے انہیں کسی بھی دھوکہ دہی کا شبہ نہیں ہوا

ممبئی: مہاراشٹر کے دارالحکومت ممبئی کے 72 سالہ بھرت ہرک چند شاہ یہ جان کر حیران رہ گئے کہ انہوں نے چار سالوں میں اپنے نام پر 35 کروڑ روپے کا نقصان کیا ہے۔ شاہ ماٹونگا ویسٹ میں رہتے ہیں۔ اس نے الزام لگایا کہ بروکریج فرم گلوب کیپٹل مارکیٹس لمیٹڈ نے اس کی بیوی کے اکاؤنٹ کا استعمال کرتے ہوئے غیر مجاز تجارت کی اور اسے بار بار گمراہ کیا۔ گھوٹالہ 2020 میں شروع ہوا جب شاہ نے اپنی اہلیہ کے ساتھ مل کر فرم کے ساتھ ڈیمیٹ اور ٹریڈنگ اکاؤنٹ کھولا۔ شاہ اور ان کی اہلیہ پرل میں کینسر کے مریضوں کے لیے کم کرائے کا گیسٹ ہاؤس چلاتے ہیں۔ 1984 میں اپنے والد کی موت کے بعد، شاہ کو وراثت میں اسٹاک پورٹ فولیو ملا۔ اسٹاک مارکیٹ کے بارے میں ان کی سمجھ میں کمی کی وجہ سے، پورٹ فولیو سالوں تک غیر لین دین کا شکار رہا۔ 2020 میں، ایک دوست کے مشورے پر، شاہ نے گلوب کیپٹل کے ساتھ اپنے اور اپنی اہلیہ کے نام پر ڈیمیٹ اور ٹریڈنگ اکاؤنٹ کھولا۔ اس نے وراثت میں ملنے والے تمام حصص کمپنی کو منتقل کر دیے۔ ابتدائی دنوں میں، کمپنی کے نمائندوں نے اس سے باقاعدگی سے رابطہ کیا، اسے یقین دلایا کہ کسی اضافی سرمایہ کاری کی ضرورت نہیں ہوگی اور یہ کہ حصص کو بطور ضمانت استعمال کر کے محفوظ تجارت کی جائے گی۔ کمپنی نے شاہ کو بتایا کہ ان کے لیے ذاتی رہنما مقرر کیے جائیں گے۔ اس بہانے کمپنی کے دو ملازمین اکشے باریا اور کرن سیرویا نے اپنے پورٹ فولیو کو سنبھالنے کی آڑ میں اس کے اکاؤنٹس پر مکمل کنٹرول حاصل کرنا شروع کر دیا۔ ایف آئی آر کے مطابق، ابتدائی طور پر، یہ ملازمین روزانہ شاہ کو کال کر کے تجارتی آرڈرز بتاتے تھے۔ کچھ عرصے بعد، وہ شاہ کے گھر آنا شروع ہو گئے، ان کے لیپ ٹاپ سے ای میلز بھیجنا شروع کر دیا، اور صرف وہی معلومات فراہم کیں جو وہ چاہتے تھے۔ شاہ نے بار بار OTP داخل کیا، پیغامات کھولے، اور بغیر کسی شک کے ہدایات پر عمل کیا۔ دھیرے دھیرے، مکمل کنٹرول ملازمین کے پاس چلا گیا۔ مارچ 2020 سے جون 2024 تک، شاہ کو سالانہ منافع ظاہر کرنے والے بیانات ای میل کیے گئے، جس کی وجہ سے انہیں کسی دھوکہ دہی کا شبہ نہیں ہوا۔

'کیا ووٹ کی نیلامی ہے؟

ادھو ٹھاکرے نے بی ایم سی انتخابات سے پہلے مہایوتی حکومت کو نشانہ بنایا

ممبئی: شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے مہایوتی حکومت پر شدید حملہ کیا ہے، اور الزام لگایا ہے کہ انتخابات سے قبل بڑے پیمانے پر پیسے کا بہاؤ ہو رہا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا ووٹ خریدے جا رہے ہیں، اسے "طاقت کے گھمنڈ" اور بدعنوانی کے بڑے پھٹنے کی علامت قرار دیا۔ ٹھاکرے نے دعویٰ کیا کہ مہم کے لیے سیل بند نقدی کی بوریاں کھولی جا رہی ہیں، پھر بھی کوئی بھی ان فنڈز کا ذریعہ بتانے کو تیار نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ مہاراشٹرا ایسے حکمرانوں کو دیکھ رہا ہے جو نہ کسانوں کی بات سنتے ہیں اور نہ ہی شہریوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں۔ انہوں نے ممبئی میں گزشتہ دو تین سالوں کے دوران بگڑتی ہوئی فضائی آلودگی پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہر کی ہوا صحت کے لیے خطرناک ہو گئی ہے۔ "یہ صرف دھول اور دھواں نہیں ہے، یہ آتش فشاں کے پھیلنے سے اٹھنے والے بدعنوانی کے بادل ہیں" انہوں نے الزام لگایا۔ ٹھاکرے نے کہا کہ چیف منسٹر کے طور پر اپنے دور میں انہوں نے آرے میٹرو کار شیڈ پروجیکٹ کو فوری طور پر روک دیا تھا۔ لیکن اب، انہوں نے دعویٰ کیا، درخت دوبارہ "ترقی کے نام پر" کاٹے جا رہے ہیں، جب کہ اصل فائدہ اٹھانے والے ٹھیکیدار ہیں۔ انہوں نے حکومت پر سنجے گاندھی نیشنل پارک کو ایک بڑے منصوبے کے تحت نشانہ بنانے کا الزام لگایا جو بالآخر تپوون کو تباہ کر دے گا۔

تپوون میں مجوزہ سادھو گرام پروجیکٹ پر بات کرتے ہوئے، ٹھاکرے نے کہا کہ وہ خود اس منصوبے کے مخالف نہیں ہیں - لیکن ایک مقدس علاقے میں ہزاروں درختوں کی تباہی پر سخت اعتراض کرتے ہیں۔ پہلے وہ درخت کاٹتے ہیں، پھر انہیں دوبارہ لگانے کا وعدہ کرتے ہیں۔ یہ ہندوتوا کے نام پر بدعنوانی ہے۔ انہوں نے مزید کہا،" اسی لیے ہم کہتے ہیں کہ بی جے پی کا ہندوتوا ایک چہرہ ہے۔ وہ رام کا نعرہ لگاتے ہیں، لیکن اڈانی کے ساتھ کھڑے ہیں۔" ٹھاکرے نے اعلان کیا کہ تپوون بھگوان رام کے قدموں سے مقدس ہے، اور حکومت پر الزام لگایا کہ اس طرح کے مقدس مقام کو تباہ کر کے مذہبی میرٹ کا دعویٰ کرنے کی "قابل رحم کوشش" کی گئی ہے۔

مراٹھی کے معروف شاعر ڈاکٹر مرزا رفیع احمد بیگ کا انتقال

امراوتی (یو این آئی) 'مرزا ایکسپریس' کے نام سے مشہور مہاراشٹر کے مشہور شاعر ڈاکٹر مرزا رفیع احمد بیگ کا جمعہ کے روز 68 برس کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ ڈاکٹر مرزا کچھ عرصے سے گردے کی تکلیف میں مبتلا تھے، انہوں نے صبح 6:30 بجے آخری سانس لی۔ ڈاکٹر مرزا جو کہ یوتمال ضلع کے نیر تعلقہ کے مانک واڑا کے رہنے والے ہیں، امراوتی میں ولگاؤں روڈ پر نوساری میں واقع اپنی رہائش میں مقیم تھے۔ ودربھ ساہتیہ سمیلن کے سابق صدر، ڈاکٹر مرزا اپنی دلچسپ اور دلکش اسٹیج پرفارمنس کے لیے جانے جاتے تھے۔ 20 شعری مجموعے کی اشاعت اور 6000 سے زیادہ مشاعروں کی وجہ سے وہ مراٹھی ادبی دنیا میں ایک ممتاز شخصیت بن گئے۔ ڈاکٹر مرزا نے 11 برس کی عمر میں شاعری شروع کی اور 1970 میں پہلے مشاعرے میں شامل ہوئے۔ وہ ایک مشہور اخباری کالم 'مرزا جی کہیں' کے عنوان سے لکھا کرتے تھے۔ اپنے مزاحیہ اور طنزیہ اسلوب کے لیے مشہور ڈاکٹر مرزا نے کھیتی باڑی اور کسانوں سے لے کر دیہی زندگی کے چیلنجوں، سماجی مسائل اور سیاسی ستم ظریفی جیسے مختلف النوع موضوعات پر تحریریں لکھیں۔ مراٹھی اور وھاڑی زبان میں لکھی گئی ان کی نظموں کو خوب پذیرائی ملی۔ موتھا مانوس، ساتواں مہینہ وغیرہ نظموں سے مقبولیت حاصل کی۔ ڈاکٹر مرزا سنت فقیر جی مہاراج ٹمپل ٹرسٹ کے ٹرسٹی بھی تھے۔ ان کا تعلق ایک ممتاز گھرانے سے تھا۔ ان کے والد مرزا رزاق بیگ (بھائی جی)، یوتمال میں ایک بااثر سیاسی اور سماجی شخصیت تھے، اور ناگپور کے ایک سینئر قانونی ماہر فردوس مرزا ان کے کزن تھے۔ مذہبی ہم آہنگی کی ان کی سادہ، جامع تشریح اور وھاڑی بولی پر ان کی مہارت نے انہیں پورے مہاراشٹر میں شہرت دلائی۔

یونیسیف کے خیر سگالی سفیر سر ڈیوڈ بیکھم کی ہندوستان میں بچوں سے ملاقات

ممبئی (یو این آئی) یونیسیف کے خیر سگالی سفیر سر ڈیوڈ بیکھم نے اس ہفتے ہندوستان کے دورے کے دوران بچوں اور نوجوانوں سے ملاقات کی اور ہر بچے کے لیے مساوی مواقع، شمولیت اور بااختیار بنانے پر زور دیا۔ سر ڈیوڈ بیکھم نے کہا، "میں میں آج جن بچوں اور نوجوانوں سے ملا ہوں ان کے جوش، حوصلے اور جذبے سے بہت متاثر ہوں۔ وہ چھوٹی عمر میں تبدیلی کی جنگ لڑ رہے ہیں اور اپنے مستقبل کے بارے میں موقف اختیار کر رہے ہیں۔ وہ واقعی متاثر کن ہیں اور آج وہ جہاں ہیں وہاں تک پہنچنے کے لیے بہت سے چیلنجوں پر قابو پا چکے ہیں۔ ان کا سفر ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں بچوں اور نوجوانوں میں سرمایہ کاری جاری رکھنی چاہیے۔" ممبئی کے کوپر یج فٹ بال گراؤنڈز میں، بیکھم کی ملاقات 12 سالہ خوشی اور 10 سالہ روہت سے ہوئی، جو فٹ بال کے سحر میں مبتلا تھے۔ اس نے انہیں زندگی کی مہارتیں، اعتماد، خوشی اور تعلق کا احساس دیا۔ خوشی نے کہا، "میں ہمیشہ بہت پر سکون اور محفوظ رہتی تھی۔ فٹ بال کھیلنے سے مجھے کھلنے اور بہتر بات چیت کرنے میں مدد ملی۔ میں نے دوسروں کے ساتھ بات چیت کرنا اور فیصلے کرنا سیکھا۔" سر ڈیوڈ نے یونیسیف کے تعاون سے چلنے والے ایک پروجیکٹ کے چھوٹے بچوں سے بھی ملاقات کی جس کا مقصد ممبئی کو رہنے اور کھیلنے کے لیے ایک بہتر جگہ بنانا ہے، جہاں ہر شہری اپنی کمیونٹی کی مدد کے لیے اکٹھا ہوتا ہے۔ ویسٹ کمپوسٹ چیمپیئن نو سالہ تیرتھ نے کہا، "جب میں نے اپنے اسکول کے فضلے کو کھاد میں تبدیل ہوتے اور پودوں کو بڑھنے میں مدد کرتے دیکھا - تو مجھے احساس ہوا کہ ہم صرف صفائی نہیں کر رہے ہیں؛ ہم زمین کو دوبارہ زندگی دے رہے ہیں۔" یونیسیف انڈیا کی نمائندہ سنتھیا میک کیفری نے کہا، "گزشتہ 20 سالوں سے یونیسیف کے خیر سگالی سفیر کے طور پر، سر ڈیوڈ بیکھم نے مسلسل دنیا کے بچوں اور ان کو درپیش سب سے بڑے چیلنجوں کی طرف توجہ مبذول کرائی ہے۔ وہ ہندوستان اور دنیا بھر کے بچوں کے لیے ایک تحریک ہے اور ان کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی اور ان کی صلاحیتوں کو پورا کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی ہوگی۔"

وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک نے گندے بیت الخلاء، مسافروں کی ناقص سہولیات پر شولاپور ڈپو مینیجر کو معطل کر دیا

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر ٹرانسپورٹ اور ایم ایس آر ٹی سی کے چیئرمین پرتاپ سرنائک نے جمعہ کو سولاپور سنٹرل بس اسٹینڈ کا اچانک دورہ کیا اور مسافروں کی بنیادی سہولیات بشمول غیر صحت مند بیت الخلاء اور پینے کے پانی کے ناقص انتظامات میں شدید کوتاہیوں کا پتہ لگانے کے بعد ڈپو مینیجر کو معطل کرنے کا حکم دیا۔ معائنہ کے دوران وزیر نے بیت الخلاء کو انتہائی گندے اور بدبودار حالت میں پایا۔ کئی جگہوں سے ٹائلیں ٹوٹی ہوئی تھیں اور دیکھ بھال کی ذمہ دار نجی ایجنسی ضروری مرمت یا صفائی کو یقینی بنانے میں ناکام رہی تھی۔ قریب ہی پینے کے پانی کی سہولت بھی نظر انداز کی گئی تھی، جہاں پانچ میں سے صرف ایک نل کام کر رہا تھا۔ جب ان سے پوچھ گچھ کی گئی تو ڈپو مینیجر اور ٹریفک کنٹرولر تسلی بخش وضاحتیں دینے میں ناکام رہے۔ ڈپو مینیجر کو جوابدہ ٹھہراتے ہوئے سارنائک نے MSRTC کے وائس چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر کو فوری طور پر معطل کرنے کی ہدایت کی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ گزشتہ ہفتے اپنے اچانک دورے کے دوران وزیر نے عہدیداروں کو ان کوتاہیوں کو دور کرنے اور مسافروں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دی تھی۔ انہوں نے یہ بھی انتباہ دیا تھا کہ فالو اپ معائنہ کیا جائے گا اور اگر لاپرواہی جاری رہی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس کے باوجود مقامی انتظامیہ کی جانب سے کوئی بہتری نہیں لائی گئی جس پر وزیر نے سخت ایکشن لیا۔ سرنائک نے مزید کہا کہ ریاست بھر میں MSRTC کے تمام 251 ڈپو سربراہان اس معاملے کو سنجیدگی سے لیں۔ انہوں نے کہا کہ مسافروں کی سہولیات اور بس اسٹیشنوں پر خواتین کے بیت الخلاء کی حالت کے حوالے سے کسی قسم کی لاپرواہی اب برداشت نہیں کی جائے گی۔

امت سنگھ ٹاٹا کوڈین کھانسی سیرپ معاملے میں گرفتار

وارانسی: (یو این آئی) اتر پردیش کا ضلع وارانسی ان دنوں ممنوعہ کوڈین والی کھانسی کی سیرپ کی اسمگلنگ کے باعث سرخیوں میں ہے۔ لکھنؤ سے اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) اور پولیس نے اس معاملے کے مبینہ ماسٹر مائنڈ شبھم جیسوال کے قریبی ساتھی امت سنگھ ٹاٹا کو جمعرات کی رات گرفتار کرلیا۔ اس گرفتاری کے بعد کھانسی کی سیرپ کے غیر قانونی کاروبار سے وابستہ افراد میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ اسپیشل انوسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی)، فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن اور اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) کی ٹیمیں مسلسل مختلف فرمز کی جانچ میں مصروف ہیں۔ کاشی زون کے ایڈیشنل پولیس کمشنر سروانن ٹی نے آج بتایا کہ اس معاملے سے متعلق ہر چھوٹے بڑے پہلو کی گہرائی سے تفتیش کی جارہی ہے۔ تمام کڑیوں کو جوڑا جارہا ہے۔ جن کمپنیوں سے ممنوعہ کھانسی کی سیرپ کی خرید وفروخت ہوئی ہے، ان کے کاغذات کی باریک بینی سے جانچ ہورہی ہے۔ پولیس ٹیمیں سون بھدر، جونپور سمیت دیگر اضلاع میں بھی اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث لوگوں پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔

آج ووٹ کاٹے جارہے ہیں کل زمین، راشن کارڈ اور ریزرویشن سے نام کاٹے جائیں گے: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ مسٹر اکھلیش یادو نے تمام اپوزیشن جماعتوں اور یہاں تک کہ این ڈی اے کے اتحادیوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ متحد ہوکر ووٹ کاٹنے کی بی جے پی کی بڑی سازش کو بے نقاب کریں۔ بی جے پی سب سے پہلے ان پارٹیوں کو ختم کرے گی جو اسے اپنا حلیف مانتی ہیں۔ اس لئے ہم اپنے ملک کے ہر شہری سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ تمام کام چھوڑ کر SIR کی دھوکہ دہی کو بند کرائیں۔ مسٹر یادو نے کہا کہ یہ جمہوریت کے ساتھ دھوکہ ہے۔ عوام ہوشیار رہیں، آج ووٹ کاٹے جا رہے ہیں۔ کل کھیتوں، زمینوں، مکانات، راشن کارڈ، ذات پات اور ریزرویشن سے نام کاٹے جائیں گے اور پھر معاملہ متوسط طبقے کے کھاتوں اور لاکروں تک پہنچے گا۔ یہ وطن عزیز کے خلاف بہت بڑی سازش ہے جس سے حالات انگریزوں کی غلامی سے بھی بدتر ہوجائیں گے۔ یہ وقت جاگنے اور ووٹ کو بچانے کا ہے۔ یادو نے کہا کہ شکایات موصول ہوئی ہیں

کہ ضلع مجسٹریٹ/ضلع انتخابی افسر، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (انتخابات)، ایس ڈی ایم، ای آر اوز اور سپروائزر تیسرے آپشن کے تحت ووٹروں کی گنتی کے فارم جمع کرانے کے لیے بی ایل اوز پر دباؤ ڈال رہے ہیں۔ تیسرے آپشن کے تحت پہلے اور دوسرے آپشن کے معیار پر پورا اترنے والے ووٹرز کو جمع کراتے ہوئے بی ایل اوز دسمبر 2025 کو مسودہ ووٹر لسٹ کی اشاعت کے بعد لاکھوں ووٹرز کو نوٹس بھیجیں گے اور تصدیق کے لیے ان سے دستاویزات کی درخواست کریں گے۔ نتیجتاً زیادہ تر ووٹروں کے نام 7 فروری 2026 کو حتمی ووٹر لسٹ سے حذف کر دیے جائیں گے۔ مسٹر یادو نے مطالبہ کیا کہ گنتی کے فارموں کو بھرنے سے جڑی بے شمار دشواریوں کے پیش نظر، 9 دسمبر 2025 کو ڈرافٹ رول (ووٹر لسٹ) کی اشاعت میں تین ماہ کی توسیع کی جائے، اور ضرورت کے مطابق نئے گنتی فارم جمع کرانے کی اجازت دی جائے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی، اس کی اتحادی جماعتیں، بی جے پی حکومت اور الیکشن کمیشن کے کچھ بدعنوان ارکان پورے انتخابی نظام کو ہائی جیک کر رہے ہیں۔

مرزاپور: سڑک حادثے میں 4 افراد ہلاک

مرزاپور: (پی این ایس) مرزاپور کا چھوا تھانہ علاقے کے کٹکا اسٹاپ پر وارانسی۔ پریاگ راج روڈ پر جمعہ کی صبح ایک خوفناک سڑک حادثے میں ایک کینسر زدہ باپ اور اس کے بیٹے کی، جو کار میں سفر کر رہے تھے، موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ یہ واقعہ صبح 8 بجے کے قریب اس وقت پیش آیا جب پریاگ راج کے سوراون تھانہ علاقے کے دولت پور کے رہنے والے انوراگ یادو اپنے کینسر سے متاثرہ والد شیام کرشنا یادو کو اپنی سوئفٹ کار میں وارانسی کے مہامنا کینسر اسپتال لے جا رہے تھے۔ وارانسی پریاگ راج لین پر ایک کنٹینر کھڑا تھا، اور اس کا ڈرائیور اور کنڈکٹر چائے پینے کے لیے دوسری لین میں گئے تھے۔ اس وقت انوراگ یادو کی کار بے قابو ہوگئی۔ بے قابو کار نے پہلے کنٹینر کے ڈرائیور اور کنڈیکٹر کو ٹکر ماری، جو چائے پی کر واپس آ رہے تھے، اور پھر سیدھی کنٹینر سے ٹکرا گئی۔ کار میں سوار شیام کرشنا یادو اور انوراگ یادو کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ شدید زخمی کنٹینر کے ڈرائیور اور کنڈیکٹر کو فوری طور پر کاچھوا کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔

شبیہ رضا باقری پرنسپل شیعہ ڈگری کالج سفید جھوٹ بول کر اپنا نامۂ اعمال سیاہ کر رہے ہیں

لکھنؤ: معروف شیعہ عالم اور ممبر شیعہ کالج بورڈ آف ٹرسٹیز مولانا ظہیر افتخاری نے اپنے اخباری بیان میں کہا کہ ڈاکٹر شبیہ رضا باقری کا اخباری بیان میں نے بغور پڑھا جس میں انہوں نے مسٹر یعسوب، طیب اور اعجاز کی کرتوتوں اور کالے کارناموں کو خدمت، تخریب کو تعمیر اور ان کی جہالت کو علم بتانے کی بھرپور کوشش کی ہے آپ کو یہ بتادوں کہ مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ آپ کی تربیت مسٹر ابوطیب کے اکسلنٹ کوچنگ میں ہوئی ہے اور جب تک آپ پوری طرح ان لوگوں کے ناجائز منافعوں اور رشوت خوری اور بدعنوانیوں کے محافظ بننے کے لئے تیار نہیں ہوگئے تب تک آپ کو پرنسپل شیعہ ڈگری کالج نہیں بنایا گیا آپ کو بنانے کے لئے محترم جناب محمد میاں صاحب جو میتھ کے ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ ہیں اہمیت اور صلاحیت کے مالک ہیں سلیکشن کمیٹی میں پیش ہونے کے لئے انتظار کرتے رہے مگر ان کو شرکت کا موقع نہیں دیا گیا اور کئی سینئر لیکچرار کو نظر انداز کرتے ہوئے ان لوگوں نے آپ کو پرنسپل بنادیا اور محمد میاں خوددار آدمی ہیں وہ کہیں نہیں گئے۔ اس صدمہ سے وہ ہارٹ کے مریض ہوگئے مگر وہ آج بھی کالج کی خدمت کو عبادت و وفاداری سمجھ کر انجام دے رہے ہیں۔ کالج کے ملازمین اور پارٹ ٹائم پڑھانے والی بہنوں اور بچیوں کو دینے کے

لئے پیسہ نہیں ہے، کئی لوگ پرمانٹ ہونے کی اُمید میں کالج میں چپراسی اور کلرک کی خدمت کم تنخواہ پر کرتے کرتے انتقال کر گئے مگر ان قصی القلب لوگوں کے کان پہ جوں نہ رینگی اور ترس نہ آیا۔

آپ نے جو یہ کہا کہ میں نے بغیر پڑھائے شیعہ عربی کالج کی تنخواہ لی ہے تو یہ بہتان اور الزام ہے میں مستقل عربی کالج میں حاضری دیتا رہا اور طلاب مدارس کو پڑھاتا رہا مگر جب آپ لوگوں نے سازش کے تحت مدرسہ کی گرانٹ بند کردی تو طلاب نے آنا بند کردیا مگر پھر بھی میں کالج آتا رہا جا کے حاضری رجسٹر دیکھ لیں میں نے تو عربی کالج کے چپراسی تک کو قرآن و دینیات پڑھنے کی تشویق دلائی اور پڑھاتا رہا۔ رہی بات قوم کو گمراہ کرنے کی تو میں نہیں آپ قوم کو گمراہ کر رہے ہیں۔ میں نے کبھی نہیں کہا کہ کالج کے سب ٹیچر کلاس نہیں لیتے، میں نے جن لوگوں کے نام لئے ہیں آپ ان لوگوں کی بات کریے۔ میں اپنی بات پر آج بھی قائم ہوں کہ شیعہ کالج، درگاہ حضرت عباس یا کسی بھی عوامی جگہ پر علماء اعجاز اطہر کا فارسی ٹسٹ لے لیں اگر وہ اہل ہوں گے تو میں اپنا عمامہ اتار دوں گا اور اگر ناکام رہے تو آپ اور وہ کرسی چھوڑ دیں۔ اور ڈگریوں کی جانچ اور دیگر بدعنوانیوں میں جو آپ آنکھ بند کر کے ان لوگوں کا ساتھ دے رہے ہیں وہ الگ۔ آخر میں آپ کو میں بحیثیت امپلائر نصیحت اور مشورہ دیتا ہوں کہ پرائے سکون کے لئے اپنی ناک نہ کٹائیں دنیا چند روزہ ہے اور آخرت ابدی ہے۔

بی جے پی اور الیکشن کمیشن مل کر ملک سے جمہوریت کو ختم کرنا چاہتے ہیں: اجے رائے

دیوریا: (یو این آئی) کانگریس کے صوبائی صدر اجے رائے نے جمعہ کو یہاں الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور الیکشن کمیشن مل کر ملک سے جمہوریت کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ اسی کے خلاف کانگریس 14 دسمبر کو دہلی میں احتجاجی مظاہرہ کرنے جا رہی ہے۔ کانگریس صوبائی صدر رائے نے اتر پردیش کے دیوریا ضلع میں رودر پور علاقے کے گاؤں بنیاپور، مانجھا نارائن میں بی ایل او رنجو دوبے کی المناک موت کے بعد آج ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ اس کے بعد صحافیوں سے سوال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبے میں کئی مقامات پر کام کے دباؤ اور ذہنی دباؤ کی وجہ سے ووٹر نظر ثانی کے کام میں لگے ملازمین کی المناک اموات ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں ابھی کوئی الیکشن نہیں

ہے، لیکن الیکشن کمیشن آف انڈیا اور حکومت اتنی جلد بازی کیوں کر رہی ہے کہ کام کے دباؤ میں ملازمین کی موت ہو رہی ہے۔ حکومت کو اس پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن جس طرح سے ملازمین کو ہراساں کر رہا ہے، اسے برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل کے دوران صرف دیوریا کے ہی نہیں، بلکہ کئی دیگر ملازمین نے بھی اپنی جانیں گنوائی ہیں، اس کے باوجود حکومت اور الیکشن کمیشن سنجیدہ نہیں ہوئے ہیں۔ انہوں نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے بی جے پی موجودہ سیاسی صورتحال کو اپنے حق میں کرنے کے لیے ووٹ چوری کر رہی ہے، وہ جمہوریت کے لیے بدقسمتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی کو دیکھتے ہوئے 14 دسمبر کو دہلی کے رام لیلا میدان میں کانگریس کی ریلی منعقد کی جا رہی ہے، جس میں ملک بھر سے لوگوں کے آنے کی امید ہے۔ انہوں نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ووٹر نظر ثانی کی آڑ میں ووٹروں کے نام کاٹے جا رہے ہیں۔ ایسا کر کے بی جے پی سیاست میں اپنے لیے موجود تمام رکاوٹوں کو ختم کر دینا چاہتی ہے، لیکن ہم کانگریس کے لوگ ایسا کسی بھی قیمت پر نہیں ہونے دیں گے۔

بی ایل او کی اموات پر تعزیتی اجلاس کرے گی آپ: سنجے سنگھ

لکھنؤ: (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے ایس آئی آر کے عمل کے دوران بوتھ لیول افسران (بی ایل او) کی مسلسل ہو رہی اموات کو بی جے پی حکومت اور الیکشن کمیشن کی غیر انسانی دباؤ کی پالیسی کا نتیجہ قرار دیا ہے انہوں نے کہا کہ اب تک 25 سے زائد بی ایل او کی جان جا چکی ہے، جو کسی بھی جمہوری نظام کے لیے انتہائی سنگین اور تشویشناک صورتحال ہے۔ اس مسئلے پر عآپ نے 30 نومبر کو پورے صوبے میں تعزیتی اجلاس منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جمعہ کو صوبائی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں سنجے سنگھ نے الزام لگایا کہ ایس آئی آر کے نام پر حکومت اور الیکشن کمیشن بی ایل او پر ناممکن اہداف مسلط کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق، یہ انتخابی اصلاحات نہیں، بلکہ جمہوریت کے خلاف ایک منظم جرم ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب انتخابات میں ڈیڑھ سال کا وقت باقی ہے، تب اتنی جلد بازی اور سختی کیوں ہے؟ کیا یہ اپوزیشن اور پسماندہ طبقے کو ووٹر لسٹ سے ہٹانے کی کوئی سیاسی سازش ہے؟ راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ بی ایل او کو مناسب تربیت، وسائل اور انسانی وقت کی حد کے بغیر ہراساں کیا جا رہا ہے۔

19 فارماسیوٹیکل فرموں کے خلاف ایف آئی آر، لائسنس منسوخ کرنے کی ہدایت

لکھنؤ: (پی این ایس) کوڈین پر مشتمل کھانسی کے سیرپ اور نشہ آور ادویات (NRX) کی غیر قانونی تجارت کے خلاف کارروائی اتر پردیش میں تیز ہوگئی ہے۔ سنگین بے ضابطگیوں کی وجہ سے، فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ایس ڈی اے) نے وارانسی، سلطان پور، بھدوہی اور پریاگ راج میں 19 فارماسیوٹیکل فرموں کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے۔ جانچ سے پتہ چلا کہ ان اداروں کے آپریٹرز کے پاس کوڈین پر مشتمل کھانسی کے سیرپ اور دیگر نشہ آور ادویات کی خرید وفروخت سے متعلق ضروری دستاویزات کی کمی تھی۔ رپورٹ میں یہ بھی انکشاف کیا گیا ہے کہ یہ فرمیں نشہ آور مقاصد کے لیے یہ ادویات فروخت کر رہی تھیں جو کہ قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔ وارانسی میں، رادھیکا انٹر پرائزز کے پرشانت اپادھیائے، میڈ ریمیڈی کے آکاش پاٹھک، شری ہری فارما کے امت جیسوال، وشوناتھ میڈیکل ایجنسی کے وشال سونکر، سومیا میڈیکل کے سچن پانڈے، شری رام فارما کے گھنشیام، کھٹو فارما کے ابھیو یادو، یال فارما کے ارچین بھائی، بادل کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

کانپور میں چلتی بس میں آگ لگ گئی پولیس اہلکاروں نے 35 مسافروں کی جان بچائی

کانپور: (پی این ایس) اتر پردیش کے کانپور میں نوبستہ۔ رامادیوی قومی شاہراہ پر جمعہ کی صبح ایک چلتی بس میں اچانک آگ لگ گئی۔ تھوڑی ہی دیر میں آگ پوری بس میں تیزی سے پھیل گئی جس سے مسافروں کا بچ نکلنا انتہائی مشکل ہوگیا۔ کچھ مسافروں نے خود کو بچانے کے لیے کھڑکیوں سے چھلانگ لگا دی۔ بچ نکلنے والے مسافروں نے حادثے کی اطلاع پولیس کو دی۔ پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور اندر پھنسے باقی مسافروں کو نکالا۔ فائر بریگیڈ نے کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ تاہم اس وقت تک بس مکمل طور پر آگ کی لپیٹ میں آ چکی تھی۔ مسافروں کے مطابق، تقریباً 35 مسافروں کو لے کر ایک بس جمعہ کی صبح تقریباً 30:10 بجے دہلی سے وارانسی جا رہی تھی۔ اسی دوران رامادیوی چوراہے کے قریب بس میں اچانک آگ لگ گئی۔ تھوڑی ہی دیر میں آگ نے پوری بس کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ بس کے اندر موجود سامان جلنے لگا۔ جس سے بس میں سوار مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ آگ کے شعلے اور دھواں کئی کلومیٹر دور سے اٹھتا دکھائی دے رہا تھا۔ کچھ مسافروں نے جان بچانے کے لیے کھڑکیوں سے چھلانگیں لگا دیں۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر پھنسے ہوئے مسافروں کو نکالا۔ مسافروں کا کہنا ہے کہ بس کے اوپر رکھے سامان کی وجہ سے بھیانک آگ لگ گئی۔ اسٹیشن انچارج اجے پرکاش مشرا نے بتایا کہ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچی اور تمام مسافروں کو باہر نکالا۔ فائر بریگیڈ کی گاڑیوں نے آگ پر مکمل طور پر قابو پالیا۔ آگ لگنے سے ہائی وے پر ٹریفک جام ہوگیا۔ بس کو سڑک کے کنارے لایا گیا۔ آگ لگنے کی وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

ہردوئی: شادی میں ڈی جے بند ہونے پر دولہے کے بہنوئی نے چلائی گولی، ایک کی موت

ہردوئی: (پی این ایس) اتر پردیش کے ہردوئی ضلع میں شادی کی تقریب میں ڈی جے بند کرنے پر ہنگامہ اس حد تک بڑھ گیا کہ ایک شخص کی جان چلی گئی۔ یہ واقعہ اترولی تھانہ علاقہ کے تحت شاہ پورہ گاؤں میں پیش آیا۔ شاہ پورہ گاؤں کے رہنے والے ٹیکارام کی منگنی لکھنؤ کے جیہٹا کے رہنے والے وکاس سے ہوئی تھی۔ بارات جمعرات کی رات دیر گئے پہنچی۔ اترولی کے برگدی گاؤں کے امت نے ڈی جے لگایا تھا۔ تقریباً بجے امت نے ڈی جے بند کردیا۔

اس سے ناراض ہوکر دولہا کے بہنوئی آکاش گوتم اور اس کے بڑے بھائی اکھلیش گوتم نے امت سے اسے چلانے کا مطالبہ کیا۔ امت نے انکار کردیا۔ اس کے بعد دونوں بھائیوں نے امت کو دھکا دینا شروع کر دیا۔ تنازعہ بڑھتے دیکھ کر امت نے اپنے والد پتی لال (55) اور بڑے بھائی آشیش کو فون کیا۔ جب اس کے والد اور بھائی آئے تو آکاش گوتم نے ان کے ساتھ بدسلوکی شروع کردی۔ صورتحال یہاں تک بڑھ گئی کہ آکاش نے اپنی پستول نکالی اور پتی لال کو سینے میں گولی ماردی۔ گولی لگنے کے فوراً بعد پتی لال زمین پر گر گیا۔ شادی کے مقام پر افراتفری مچ گئی۔ زخمی پتی لال کو فوری طور پر کمیونٹی ہیلتھ سنٹر، اترولی لے جایا گیا۔ اس کے بعد ڈاکٹروں نے اسے لکھنؤ ریفر کر دیا، لیکن راستے میں ہی اس کی موت ہوگئی۔ واقعے کے بعد شادی کا پورا مقام سنسان ہوگیا۔ ہار پہنانے کی تقریب مکمل ہوچکی تھی لیکن ابھی شادی کی رسمیں شروع نہیں ہوئی تھیں۔ خوفزدہ ہوکر شادی کے مہمان اپنے گھروں کو لوٹ گئے۔ دولہا اور اس کے اہل خانہ تھانے چلے گئے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اشوک کمار مینا، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایسٹ) اور سی او سندیلا بھاری پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ امت کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے دولہا کے دو بہنوئی آکاش گوتم اور اکھلیش گوتم کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا ہے۔ ایس پی اشوک کمار مینا نے بتایا کہ دونوں ملزمان کی گرفتاری کے لیے کئی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ انہیں بہت جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔ پولیس پورے علاقے میں چھاپے مار رہی ہے۔

بیٹے نے پھاوڑے سے کیا باپ کا قتل

بہرائچ: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ کے وشیشور گنج تھانہ علاقے میں ایک دردناک واقعہ پیش آیا جہاں ایک ذہنی طور پر معذور بیٹے نے پھاوڑے سے حملہ کر کے اپنے باپ کو قتل کر دیا۔ اس واردات سے پورے گاؤں میں ہلچل مچ گئی ہے۔ ضلع بہرائچ کے تھانہ وشیشور گنج علاقے کے گاؤں ٹھوریا برئی پُروا کے رہائشی رام بچن چورسیا (65) بدھ کی شام اپنے گھر کے باہر بیٹھے تھے۔ اسی دوران ان کے ذہنی طور پر معذور بیٹے ہزاری لال (30) نے اچانک پھاوڑے سے ان کے سر کے پچھلے حصے پر کئی وار کر دیے، جس سے ان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔

بی جے پی کارکن شادی کی تقریب کے دوران خوشی فائرنگ سے ہلاک

بلند شہر: (پی این ایس) اتر پردیش کے بلند شہر ضلع میں شادی کی تقریب کے دوران فائرنگ ایک بی جے پی کارکن کے لیے جان لیوا ثابت ہوئی۔ چولا تھانے کے علاقے کے خان پور گاؤں میں پیش آنے والے اس واقعے میں بی جے پی کے ایک کارکن دھرمیندر بھاٹی کی گولی لگنے سے موت ہوگئی۔ اطلاعات کے مطابق شیوم کی شادی کا بارات گکوڑ تھانہ علاقہ کے تحت اجے نگر سے خانپور پہنچی تھی۔ یہ واقعہ 27 نومبر کی رات کو پیش آیا، جب شادی کی بارات جاری تھی اور دولہا بدوتی کی تقریب کے لیے دہلیز پر پہنچا تھا۔ دلہن کے خاندان کے ایک رکن سوگریو سولنکی نے اپنے لائسنس یافتہ پستول سے فائر کرنے کی کوشش کی۔ بتایا جاتا ہے کہ پستول بار بار کھینچنے کے باوجود فائر کرنے میں ناکام رہا۔ بندوق غلطی سے چل گئی۔ بی جے پی کارکن اور اجے نگر کے رہنے والے دھرمیندر بھاٹی جو سامنے کرسی پر بیٹھے تھے، کے سینے میں گولی لگی۔ گولی چلنے سے جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی۔ دھرمیندر بھاٹی کو نوئیڈا کے ایک اسپتال لے جایا گیا، لیکن وہ راستے میں ہی دم توڑ گئے۔ حادثے کے بعد شادی کی خوشی کی تقریب ماتم میں بدل گئی۔ اطلاع ملتے ہی ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شنکر پرساد اور چولا تھانہ انچارج جائے وقوعہ پر پہنچے۔

سابق انسپکٹر اور کانسٹیبل کے خلاف غبن کا مقدمہ درج

غازی پور: (پی این ایس) روزگار فراہم کرنے کی آڑ میں 22.78 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کے معاملے میں پولیس کی سنگین لاپرواہی اور ملی بھگت کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ سی او سٹی شیکھر سینگر کی شکایت پر سٹی کوتوالی کے سائبر پولیس اسٹیشن کے اس وقت کے انچارج انسپکٹر اشوک کمار مشرا اور کانسٹیبل دیپک کمار کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ سی او سٹی نے بتایا کہ بھیلم پور، بھونارکول کے رہنے والے نیرج کمار کو نوکری فراہم کرنے کی آڑ میں ممبئی کی کمپنی 'ترون گلوبل سلوشن' کے مینیجر نے کل 22,78,605 روپے کا دھوکہ دیا۔ سائبر پولیس اسٹیشن میں 26 ستمبر 2024 کو ایک شکایت درج کی گئی تھی۔ جس بینک اکاؤنٹ میں دھوکہ دہی کی گئی رقم جمع کی گئی تھی اسے منجمد کر دیا گیا ہے۔ تحقیقات پر اس اکاؤنٹ میں 468,868 روپے دھوکہ دہی کے طور پر پائے گئے، جو کہ متاثرہ کو دیے جانے چاہیے تھے۔

موسم میں بدلاؤ کی دستک، فعال ہو رہا ہے ویسٹرن ڈسٹربنس

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش میں موسم میں ایک اور تبدیلی کے آثار ہیں۔ جمعہ سے اتر پردیش میں ہوا کا رخ ایک بار پھر تبدیل ہونے والا ہے۔ مغربی ہواؤں سے ایک بار پھر گرتے ہوئے پارے کو روکنے کی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اتر پردیش میں یکے بعد دیگرے دو ویسٹرن ڈسٹربنس سرگرم ہو رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں جمعہ سے ریاست میں جنوب مغربی اور مشرقی ہواؤں کے ساتھ ملی جلی ہوائیں چلیں گی۔ جزوی طور پر بادل چھائے رہیں گے اور اگلے تین دنوں میں دن اور رات کے درجہ حرارت میں تقریباً 2 ڈگری کا اضافہ ہوگا۔ ریاست کو تین دن تک گھنے دھند سے راحت ملے گی۔ جمعرات کی صبح ہلکی دھند نے آگرہ، بریلی، وارانسی، لکھنؤ، امیٹھی، کانپور اور پریاگ راج کو لپیٹ میں لے لیا۔ اٹاوہ سب سے سرد رہا جہاں کم سے کم درجہ حرارت 7.4 ڈگری سیلسیس رہا۔ اس دوران میرٹھ میں کم سے کم درجہ حرارت 7.5 ڈگری سیلسیس، بارہ بنکی میں 8 ڈگری سیلسیس اور کانپور شہر میں 8.4 ڈگری سیلسیس رہا۔ لکھنؤ کے علاقائی موسمیاتی مرکز کے سینئر سائنس دان اتل کمار سنگھ کا کہنا ہے کہ ویسٹرن ڈسٹربنس، ہوا کی سمت میں تبدیلی اور بادل چھائے رہنے کی وجہ سے ریاست میں زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت بڑھ رہا ہے۔ اگلے 2-3 دنوں کے دوران درجہ حرارت میں 2 ڈگری سیلسیس کا اضافہ متوقع ہے۔

لکھنؤ: وزیر مملکت (آزادانہ چارج) کپل دیو اگروال نے علی گنج میں اسکول ڈیولپمنٹ مشن کے ہیڈ کوارٹر میں جائزہ میٹنگ کی۔

اسکول کے زیر تعمیر برآمدے کی شٹرنگ گری، 5 مزدور دبے

ہاتھرس: (پی این ایس) 28 نومبر کو ہاتھرس کے سہپاؤ میں مدھاپتھو گرام پنچایت کے ناگلا راموجو گاؤں میں نو تعمیر شدہ اسکول کے ایک نئے تعمیر شدہ برآمدے کا شٹرنگ اینٹوں کے ستونوں کے ساتھ اچانک گر گیا۔ برآمدے میں کام کرنے والے 5 مزدور ملبے تلے دب گئے جب کہ دیگر مزدور اور مستری جان بچانے کے لیے فرار ہوگئے۔ حادثے کے بعد گاؤں والوں میں شدید غم وغصہ ہے۔ انہوں نے موقع پر ہی بلاک ایجوکیشن آفیسر (بی ای او) سے مقابلہ کیا اور ٹھیکیدار پر اسکول کی تعمیر میں غیر معیاری مواد استعمال کرنے کا الزام لگایا۔ ایس ڈی ایم منیش چودھری نے واقعہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوری طور پر تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دینے کا حکم دیا۔ گاؤں والوں نے قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔

جعلی ضمانتی ریکٹ کا پردہ فاش

مؤ پولیس نے 9 افراد کے خلاف درج کیا مقدمہ

مؤ: (پی این ایس) مئو میں جعلی دستاویزات کے ذریعے عدالتوں سے ضمانت حاصل کرنے والے ایک منظم گروہ کا پردہ فاش ہوا ہے۔ کوتوالی پولیس نے اس گروہ کے نو ارکان کے خلاف سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ ایف آئی آر انسپکٹر انچارج انیل کمار سنگھ کی شکایت پر درج کی گئی۔ پولیس کے مطابق یہ گینگ پیسے کے لالچ میں منظم طریقے سے کام کرتا تھا۔ انہوں نے جعلی دستاویزات اور جھوٹے ناموں اور پتے کا استعمال کرتے ہوئے مختلف فوجداری مقدمات میں ملزمان کی ضمانت حاصل کی۔ گروہ کے نامزد ارکان (9 ملزمان) تارادیوی (ساکن ہدھوا، گھوسی)، رام دھاری (ساکن سرائے گوکل، غازی پور) چندر شیکھر (غازی پور کا ساکن)، سمترا عرف ولّی (ساکن راجاپور، غازی پور)، درگ وجے سنگھ (کندھرا پور، اعظم گڑھ کا ساکن)، مشری لال (کندھرا پور، اعظم گڑھ کا ساکن)، رنجنا عرف رینو (ساکن دولت پور، گھوسی)، ادے بھان یادو (ساکن دیگھونیا، اعظم گڑھ)، شنکر (ضمانت دینے والا)۔ فرضی ضمانت کے ایک اور معاملے میں اعظم گڑھ پولیس نے پہلے ہی 13 نومبر کو درگ وجے سنگھ اور مشری لال کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا تھا۔ ملزم رینو عرف رنجنا کے ضامن ادے بھان یادو کے گھر کو تالے لگے ہوئے پائے گئے۔ پڑوسیوں نے بتایا کہ وہ نشے کا عادی ہے اور پیسوں کے عوض نامعلوم ملزمان کی ضمانت کرواتا ہے۔ تارادیوی عرف آنچل کے ضامن، رام دھاری اور چندر شیکھر کے فراہم کردہ پتے پر چھان بین کرنے پر پتہ چلا کہ اس نام یا پتے کا کوئی بھی شخص وہاں نہیں رہتا تھا۔ گاؤں کے سربراہ نے بھی اس کی تصدیق کی۔ انسپکٹر انچارج انیل کمار سنگھ نے بتایا کہ یہ گینگ کئی اضلاع بشمول مؤ، اعظم گڑھ، بلیا اور دیوریا میں کام کرتا تھا، ضمانت حاصل کرنے کے لیے جعلی دستاویزات تیار کرتا تھا۔ اس منظم جرم کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔

ایودھیا میں گری مسجد کی مینار، جے سی بی کر رہی تھی کام

لکھنؤ: (پی این ایس) جمعہ کو رام نگری ایودھیا میں، ایک مسجد کی مینار ڈرائیور کی غلطی کی وجہ سے گر گئی جب اسے مٹی بھرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ ایک مسلمان نوجوان مسجد کے قریب اپنے کھیت میں مٹی بھر رہا تھا۔ ڈرائیور غلطی سے جے سی بی دیوار سے ٹکرا گیا جس سے مینار منہدم ہوگئی۔ یہ حادثہ پرکلندر تھانہ علاقہ کے تحت بھدرسا قصبہ میں پیش آیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس افسران دونوں فریقوں سے بات کر رہے ہیں۔ ایک فریق نے اپنی غلطی تسلیم کرلی ہے۔ ٹاور دوبارہ تعمیر کیا جائے گا۔ پولیس کو موقع پر تعینات کر دیا گیا ہے۔

مجلس نے کیا ایس آئی آر کے عمل کی مدت میں توسیع کا مطالبہ

ضلع مجسٹریٹ کے توسط سے چیف الیکشن کمشنر کو میمورنڈم بھیجا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) آل انڈیا مجلس اتحادالمسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کی مرادآباد شہر و ضلع یونٹ نے ووٹرلسٹ پر خصوصی نظرثانی کے عمل (ایس آئی آر) کے دوران متعدد بی ایل او کی اموات اور گنتی فارم جمع کر نے کی آخری تاریخ 4 دسمبر 2025 سے بڑھا کر 4 جنوری 2026 تک توسیع کیے جانے کے کے تعلق سے ضلع مجسٹریٹ کے توسط سے ایک میمورنڈم چیف الیکشن کمشنر کو ارسال کیا۔

میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان دنیا کی سب سے زیادہ جمہوری، آئینی اور سیکولر جمہوریہ ہے، جس میں جائز شہریوں کو ووٹ دینے کا آئینی حق حاصل ہے۔ ملک کی جمہوریت کی بنیاد ووٹروں پر ٹکی ہوئی ہے، کیونکہ ملک کی مختلف آئینی حکومتیں ووٹنگ کے ذریعے منتخب ہوتی ہیں۔

اس لیے اگر کسی بھی جائز ووٹر کا ووٹ تکنیکی خامیوں یا ایس آئی آر کے عمل میں شفافیت کی کمی کی وجہ سے ووٹرلسٹ سے حذف کر دیا جاتا ہے تو یہ ووٹر کے آئینی حقوق کی خلاف ورزی ہوگی۔ مجلس کی مرادآباد ضلعی اکائی نے مطالبات کرتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش میں ووٹرلسٹ پر خصوصی نظرثانی کے جاری عمل (SIR) میں، BLOs کے ذریعہ گنتی کے صرف 35%-40% فارم آن لائن اپ لوڈ کیے گئے ہیں۔ گنتی کے 60% فارم ابھی تک زیرالتواء ہیں۔ بی ایل اوز بھی شدید دباؤ میں ہیں۔

کام کے دباؤ کی وجہ سے بی ایل او کی خودکشی اور ہارٹ اٹیک کی رپورٹس بھی ملک کے مختلف حصوں سے موصول ہو رہی ہیں۔

لہذا، عوامی مفاد میں، ووٹرلسٹ پر نظرثانی کے عمل (SIR) کی آخری تاریخ کو 4 جنوری 2026 تک بڑھانا ضروری ہے۔ مزید مطالبہ کیا گیا کہ SIR کے عمل کے دوران گنتی فارم میں ماں، باپ، دادا، اور دادی، نانا، نانی کے علاوہ خاندان کے دیگر افراد جیسے چچا، تایا پھوپھی،، بھائی، ماموں اور کزن کے ذریعے میپنگ کا آپشن کھولا جائے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ووٹرلسٹ سے درست ووٹرز کے نام حذف نہ ہوں۔

مزید کہا گیا کہ ووٹر شناختی کارڈ ہونے اور 2003 کی ووٹرلسٹ میں درج ہونے کے باوجود بہت سے افراد 2025 کی ووٹرلسٹ میں درج نہیں ہیں جس کی وجہ سے انہیں گنتی کا فارم نہیں ملا۔

مزید یہ کہ ایسے افراد بھی ہیں جنہوں نے شماری کے فارم حاصل کیے ہیں، لیکن ان کے پاس 1995 میں جاری کردہ ووٹر شناختی کارڈ بھی ہیں، لیکن ان کے نام اور ان کے پورے خاندان کے نام 2003 کی ووٹرلسٹ میں درج نہیں ہیں۔ عوامی مفاد میں اس مسئلے کا فوری حل ضروری ہے۔ اس دوران ضلع صدر محمد فرغانی ایڈووکیٹ، شہر صدر حاجی وکیع رشید ایڈووکیٹ، احتشام منصوری، عتیق الرحمان، محمد فہیم، یوتھ ضلعی صدر طالب ملک اور دیگر کارکنان کی شرکت رہی۔

صوبائی حکومت کی جانب سے بجلی صارفین کو بڑی راحت دینے کا اعلان

یکم دسمبر سے اسکیم کا نفاذ، 28/فروری 2026 تک آسان قسطوں میں ادائیگی کا اعلان

دیوبند، (عارف عثمانی) بجلی محکمہ کے ایس ڈی او ونیش کمار نے نگر پنچایت برانچ ایمبیسڈر ایڈوکیٹ نعیم ملک سے ملاقات کی اور بجلی صارفین کو زیادہ سے زیادہ رعایت دینے سے متعلق بیدار کرنے کے لئے اپیل کی۔ نعیم ملک نے کہا کہ اتر پردیش میں بجلی صارفین کو یوگی آدتیہ ناتھ حکومت بڑی راحت دینے جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یکم دسمبر سے بجلی بل راحت یوجنا 26-2025 نافذ ہونے جارہی ہے۔ اس اسکیم کے تحت پہلی مرتبہ صد فیصد سود کی معافی کے ساتھ ساتھ اصل رقم میں بھی بڑی رعایت دی جائے گی۔ گھریلو اور کمرشیل بجلی صارف اس سے استفادہ کر سکیں گے۔ انہوں نے اسکیم کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ یکم دسمبر 2025 سے 28/فروری 2026 بل جمع ہوں گے۔

ایس ڈی او ونیش کمار نے بتایا کہ اترپردیش پاور کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق اس اسکیم کے تحت دو کیلوواٹ تک کے گھریلو بجلی صارف اور ایک واٹ تک کے دکاندار بجلی صارفین کو بل کی اصل رقم میں 25/فیصد تک کی رعایت دی جائے گی۔ اس کے علاوہ بلوں پر لگنے والے سود پر بھی صد فیصد چھوٹ دی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ بجلی صارفین اپنے بل کی رقومات چھوٹی چھوٹی آسان قسطوں میں جمع کر سکیں گے۔ اس کے علاوہ صوبائی حکومت نے بجلی صارفین کو ہر طرح کے بجلی چوری معاملات میں بھی راحت دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت انہیں مقدمات سے چھٹکارا مل جائے گا۔ یوپی پاور کارپوریشن لمیٹڈ کے مطابق بجلی صارفین 1912 نمبر پر ڈائل کرکے اس اسکیم کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس اسکیم کے تحت رجسٹریشن کے لئے یو پی پی سی ایل کنزیومر ایپ، بجلی محکمہ کے دفتر فنٹیس ایجنیٹ میٹر ریڈر یا جن سیوا کیندر کے ذریعہ سے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت رجسٹریشن کے لئے 2000/روپے کی فیس مقرر کی گئی۔

بنکروں نے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں کیا نمائش کا انعقاد

ریاستی سطح ایوارڈ کے لیے مرادآباد، بجنور اور رام پور کے ٹیکسٹائل کے نمونوں کا انتخاب کیا گیا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) علاقائی سطح کے سنت کبیر اسٹیٹ ہینڈلوم ایوارڈ اسکیم کے تحت بنکروں نے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ایک نمائش کا انعقاد کیا۔ نمائش میں ہینڈلوم کے بنکروں کے تیار کردہ 30 ہینڈلوم کے نمونے رکھے گئے۔ سنت کبیر اسٹیٹ ہینڈلوم ایوارڈ اسکیم کے لیے مرادآباد ریجن کی سطح پر نمونوں کا انتخاب ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ کی سربراہی میں تشکیل ایک کمیٹی نے کیا۔ پہلا مقام ناظرہ خاتون، اہلیہ محمد فاروق، ساکن محلہ منی ہارن بھوجپور، مرادآباد ضلع نے حاصل کیا۔ دوسرے نمبر پر خوشمودہ اہلیہ جلال الدین، شیوالا کلاں، ضلع بجنور اور تیسرا مقام ٹانڈہ، رام پور ضلع کے رہنے والے محمد عرفان کی اہلیہ گلشن بیگم کو ملا۔ ہینڈلوم اور ٹیکسٹائل انڈسٹری کے اسسٹنٹ کمشنر اشونی کمار سنگھ نے بتایا کہ

علاقائی سطح پر منتخب کیے گئے ان نمونوں کو ریاستی سطح کے ایوارڈز میں حصہ لینے کے لیے ڈائریکٹوریٹ آف ہینڈلوم اینڈ ٹیکسٹائل انڈسٹریز، اتر پردیش، کانپور کو بھیجا جائے گا۔ اس موقع پر جوائنٹ کمشنر آف انڈسٹریز مرادآباد، پروجیکٹ آفیسر اسٹیٹ ہینڈلوم کارپوریشن مرادآباد، ڈپٹی ڈائریکٹر بنکر سروس سینٹر میرٹھ اور ٹیکسٹائل انڈسٹری زون مرادآباد کے نمائندے موجود رہے۔

ملت اسلامیہ کے تمام تر مسائل کا جامع حل اسلام کی آفاقی تعلیمات میں پنہاں ہے

شاہ ولی اللہ اسلامک اکیڈمی کے 27 ویں یوم تاسیس کے موقع پر تقریب کا انعقاد

دیوبند، (عارف عثمانی) مظفرنگر کا قدیم علمی ادارہ شاہ ولی اللہ اسلامک اکیڈمی کے 27 ویں یوم تاسیس کے موقع پر ایک تقریب کا انعقاد بعنوان محفل حمد و نعت کیا گیا جس کا آغاز مشہور قارء قران مولانا قاری دانش نبیل قاسمی کی تلاوت قرآن سے ہوا اور نذرانہ عقیدت قاری عبد السلام نور مظفرنگری نے پیش کیا۔ تقریب کی صدارت مفسر قرآن مولانا محمد سالم اشرف قاسمی نے کی۔ انہوں نے کہا کہ علوم اسلامیہ نے انسانی اذہان کے ارتقاء میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اور بنی نوع انسان کو علوم الہیہ کے ذریعے اس حقیقت و معرفت تک رسائی حاصل ہوئی ہے جس کو حرز جاں بنا کر کائنات کے سرو اسرار تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے یہ فاتح عالم و فاتح اقوام عالم کے رموز کا منبع و مخزن ہے تمام تر عصری تحقیقات اور ترقیات در حقیقت فلسفہ قرانی و علوم قرآنی کا پرتو ہے فی زمانہ ملت اسلامیہ کے تمام تر مسائل کا جامع حل اسلام کی آفاقی تعلیمات میں پنہا ہے علم و آگاہی کے اس دور میں نسل انسانی کی بہترین اور منصفانہ قیادت صرف معارف ربانی کی حامل قوم ہی کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت ہے علوم اسلامیہ تک رسائی کی جس کے لئے توفیق خداوندی کی طلب اور علوم ومعارف کے حصول کے لیے جانفشانی کی ضرورت ہے۔ مولانا محمد سالم اشرف قاسمی نے کہا کہ تاریخ شاہد ہے مسلم سائنس دانوں و محققین کی جانفشانیوں کے نتائج سے مغرب مستفید ہو کر ہی جمیع اقوام و ملل عالم کی رہنمائی کے خواب دیکھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا نسل نو کی تعلیم و تربیت آفاقی خطوط اور اسلامی علوم ومعارف کی اساس پر انتہائی حساسیت کے ساتھ کی جائے۔ اکیڈمی کی ہمہ وقت وہم جہت علمی دینی و فلاحی سرگرمیاں امید افزا ہیں۔ تقریب کی نظامت کر رہے اکیڈمی کے بانی قاری محمد خالد بشیر قاسمی نے اکیڈمی کی ستائیس سالہ کارکردگی پر اجمالی رپورٹ پیش کی اور آئندہ کے عزائم کا اظہار کیا جس پر تمام حاضرین و شرکاء نے اپنی تائید و تعاون کا یقین دلایا۔ تقریب میں شہر و اطراف کے ایک سو ائمہ مساجد و اساتذہ کرام و مؤذنین کو گرم کمبل پیش کرکے انکی خدمت وحوصلہ افزائی کی گئی۔ تقریب سے خطاب کرنے والوں میں مفتی ظہیر احمد قاسمی علیگ مفتی ذوالفقار علی قاسمی مفتی شرافت علی مفتاحی مولانا محمد جمشید قاری محمد عمران محبوب عالم ایڈوکیٹ قاری اعظم شامل رہے۔ جبکہ محفل تلاوت و نعت کو مزین کرنے والوں میں قاری فرید قاری نعمان، قاری حفظ الرحمٰن، بزرگ شاعر ابو الکلام کلیم چرتھاولی، قاری ظریف اعلائی شامل رہے اہم شرکاء میں مولانا اشارت علی قاسمی ماسٹر اختر خان نواب دلشاد الٰہی قاری شمیم مولانا فضل کریم مولانا حذیفہ مظاہری قاری اکرام قاری شوکت قاری نذر محمد ساجد جیلانی رہے۔

کھیلوں کے ذریعہ نشو ونما ہونے کے ساتھ ساتھ روزگار سے منسلک ہونے کا بھی موقع ملتا ہے

اسلامیہ گروپ آف کالج دیوبند میں سالانہ کھیل مقابلوں کا انعقاد

دیوبند، (عارف عثمانی) اسلامیہ گروپ آف کالج دیوبند میں سالانہ کھیل مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں ڈسپلن ہندوستان کی ثقافت اور کھیلوں کے تئیں جوش وخروش کا مظاہرہ دیکھنے کو ملا۔ ان کھیل مقابلوں میں طلبہ وطالبات نے نہایت جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔

ان کھیل مقابلوں میں والی بال، لانگ جمپ، بیڈ منٹل، سومیٹر کی دوڑ، کھوکھو اور شطرنج مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ والی بال ٹیم میں صداقت کی ٹیم اور کھوکھو مقابلہ میں صائمہ کی ٹیم کامیاب رہی اسی طرح سومیٹر ریس میں لڑکوں کی ٹیم سے بی اے کے طالب علم محمد عمر اور لڑکیوں کی ٹیم میں بی اے کی طالبہ عافرین نے کامیابی حاصل کی جبکہ لانگ جمپ میں بی بی اے کے طالب علم محمد سمیر اور بیڈ منٹل مقابلہ میں ایل ایل بی کی طالبہ زینب پہلے مقام پر رہے۔ کھیل مقابلوں میں جیتنے والے کھلاڑیوں کو بطور حوصلہ افزائی انعامات سے نوازا گیا۔ کھیل مقابلوں کے اختتام پر ادارہ میں کھیلوں کے انچارج سمیت کمار نے کہا کہ کھیل ہماری زندگیوں میں اجتماعیت کا جذبہ ایک دوسرے کے لئے خدمت کا جذبہ اور روزمرہ کی زندگی کو متوازن بنائے رکھنے میں بے حد مددگار ثابت ہوتے ہیں اس کے علاوہ کھیلوں کے ذریعہ سے ہماری جسمانی اور ذہنی نشو ونما بھی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں کھیلوں کے ذریعہ سے روزگار حاصل کرنے کے مواقعوں میں بہت زیادہ ترقی ہو چکی ہے۔ اسی لئے تمام طلبہ وطالبات کو چاہئے کہ وہ مسلسل کھیلوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنائے رکھیں اور دوسرے لوگوں کو بھی فٹ انڈیا مومینٹ سے منسلک کرنے کے لئے بیدار کریں۔ اس موقع پر کھیل کمیٹی کے رکن ڈاکٹر طلحہ کمال، ڈاکٹر سرویز علی، ڈاکٹر واجد علی، ندیم احمد، پروین یادو، صاحب علی، عثمان، روبینہ اور ام سلمہ وغیرہ موجود رہی۔

سردی سے بچانے کے لیے گرم کمبل کا تقسیم کرنا نیک اور بڑا عمل

جمعیت فلاح انسانیت کی جانب سے غریبوں میں کمبل تقسیم

دیوبند، (عارف عثمانی) سماجی تنظیم جمعیۃ فلاحی انسانیت کی جانب سے سردی سے حفاظت کے لئے غریب و نادار بے سہارا لوگوں کے درمیان کمبل تقسیم کیے گئے۔ کمبل تقسیم کرتے ہوئے خانقاہ پولیس چوکی انچارج سندیپ کمار و نظر فاؤنڈیشن کے چیئرمین نجم عثمانی نے کہا کہ اس طرح کی خدمت خلق کرنا بہت بڑا ثواب کا کام ہے، سردنوں میں لوگوں کی مدد کرنا انہیں سردی سے بچانے کے لیے گرم کمبل کا تقسیم کرنا، نیک اور بڑا عمل ہے، اس طرح کے کاموں میں سبھی کو آگے آکر غریب بے سہارا لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جب کی اس دور میں کسی کے پاس وقت نہیں ہے کسی کی مدد کرنے کے لیے، ایسے لوگوں سے ملکر جو سماج کی مدد کے لیے اپنا وقت اور پیسہ خرچ کرتے ہیں، ان سے خدا بھی خوش ہوتا ہے، اس طرح کے کام کتے رہنا چاہیے۔ نجم عثمانی نے کہا کہ مولانا شاہ عالم ہر سال خصوصاً سردیوں میں سردی سے بچنے کے لیے غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔ اس موقع پر مولانا سالم اشرف و رکن میونسپل بورڈ سید حارث نے بھی مولانا شاہ عالم کے ذریعے تنظیم کے کاموں کی تعریف کی۔ مولانا شاہ عالم نے بتایا کہ روز بروز سردی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے، ٹھنڈی ہواؤں کے ساتھ درجہ حرارت میں مسلسل گراوٹ آرہی ہے، ایسی صورت میں غریب و نادار کی راتیں بہت مشکل سے گزرتی ہے، اس سال ہم نے ایسے لوگوں کی نشاندھی کر 220 لوگوں کو کابل تقسیم کیے ہے۔ اس موقع پر جامعہ قاسمیہ دارالتعلیم والصنہ دیوبند کے مہتمم مولانا ابراہیم قاسمی، کملیش یادو، محمد احمد، اقبال، عبدالرحمٰن وغیرہ موجود رہے۔

نقلی دیسی انڈے برآمد، گودام کو کیا سیل

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع میں فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے بڑے پیمانے پر چل رہے نقلی دیسی انڈوں کے کھیل کا پردہ فاش کیا ہے۔ ٹیم نے تقریباً 4.5 لاکھ کے نقلی دیسی انڈے ضبط کیے اور پورے گودام کو سیل کر دیا۔ مصنوعی رنگ اور پالش کا استعمال کرتے ہوئے دیسی انڈوں سے مشابہت کے لیے سفید انڈوں کو رنگ دیا جا رہا تھا، جب کہ بازار میں دیسی انڈوں کی قیمت معیاری انڈوں سے دگنی ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر فوڈ کی ہدایت پر چیف فوڈ سیفٹی آفیسرز کی ایک ٹیم جس میں کے کے یادو اور برجن سنگھ شامل تھے، نے بروالا مجھرا، کاشی پور روڈ، رام پور تیراہا میں واقع اللہ خان کے انڈوں کے گودام کو چیک کیا۔ معائنے سے معلوم ہوا کہ سفید انڈوں کو دیسی انڈوں کا رنگ دے کر فروخت کیا جا رہا ہے۔ پولیس کو موقع پر بلایا گیا اور چھاپہ مارا۔ فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے کہا کہ یہ کارروائی ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف جاری مہم کے ایک حصے کے طور پر کی گئی ہے۔

پولیس پر خواتین کے ساتھ بدسلوکی اور مار پیٹ کرنے کا الزام عائد

تمام الزامات بے بنیاد، پولیس ملزم کو گرفتار کرنے کے لئے گئی تھی: سی او ابھیتیش سنگھ

دیوبند، (عارف عثمانی) دیوبند کے قریبی گاؤں انبہٹہ شیخان کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ اس ویڈیو میں کچھ خواتین پولیس پر بدسلوکی کرنے اور لاٹھی ڈنڈوں سے پیٹنے کا الزام عائد کر رہے ہیں۔ جبکہ پولیس نے گاؤں کی خواتین کی جانب سے عائد کئے جانے والے الزامات کو بے بنیاد بتایا ہے۔ تفصیل کے مطابق گذشتہ دنوں انبہٹہ شیخاں گاؤں کی ایک شادی شدہ خاتون نے دیوبند کوتوالی میں تحریر دے کر گاؤں کے باشندہ روی کانت پر شادی کا جھوٹا وعدہ کر کے جسمانی تعلقات بنانے کا الزام عائد کیا تھا۔ خاتون کا کہنا ہے کہ ان دونوں کا ایک بچہ بھی ہے، خاتون نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان اب اس سے شادی کرنے کے بجائے کسی دوسری جگہ شادی کر رہا ہے۔ اس معاملہ میں پولیس نے ملزم روی کانت کے خلاف رپورٹ درج کی تھی جس کے بعد سے مذکورہ ملزم فرار چلا آرہا ہے۔ گذشتہ دیر شام پولیس ملزم کو گرفتار کرنے کے لئے انبہٹہ شیخاں میں دبش دینے کے لئے گئی تھی۔ پولیس کے دبش دینے کے دوران کچھ خواتین نے پولیس پر ان کے ساتھ بدسلوکی کرنے اور لاٹھی ڈنڈوں سے پیٹنے کا الزام عائد کیا ہے جس کا ایک ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ دیوبند کے سی او ابھیتیش سنگھ نے بھی ان تمام الزامات کو بے بنیاد بتاتے ہوئے کہا کہ کوتوالی دیوبند میں دفعہ 69 کے تحت روی کانت کے خلاف رپورٹ درج ہے؛ لیکن وہ ابھی تک فرار چلا آرہا ہے، اسی کی گرفتاری کے لئے پولیس گاؤں میں دبش دینے کے لئے گئی تھی۔ سی او نے کہا کہ پولیس ٹیم کی جانب سے خواتین کے ساتھ کسی بھی طرح کی کوئی بدسلوکی نہیں کی گئی۔

محکمہ لیبر نے بچہ مزدوروں کی شناخت اور رہائی کے لیے چلائی مہم

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ڈپٹی لیبر کمشنر دیپمان بھٹ نے بتایا کہ محکمہ لیبر نے اے ایچ ٹی یو ٹیم کے ساتھ مل کر، چائلڈ اینڈ ایڈولیسنٹ لیبر (پرہیبشن اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1986 ترمیمی ایکٹ 2016 کے تحت بچوں اور نوعمر مزدوروں کی شناخت اور رہائی کے لیے ایک مہم چلائی گئی۔ مہم کے دوران میسرز دانش آئرن اینڈ اسٹیل ورکشاپ، زیارت شاہ بلاقی، جگر کالونی روڈ، اور جگر کالونی الیکٹرسٹی ہاؤس کے قریب میسرز دیویا سویٹس سے 02 بچے مزدوروں کی نشاندہی کی گئی۔ ان اداروں کے مالکان کی جانب سے ایکٹ کی خلاف ورزی کی وجہ سے متعلقہ آجروں کے خلاف ایکٹ کے مطابق مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ لیبر انفورسمنٹ آفیسر کے پی سنگھ نے آجروں کو خبردار کیا کہ وہ مستقبل میں بچوں اور نوعمر مزدوروں کو ملازمت نہ دیں۔ اس ٹیم میں کے پی سنگھ، لیبر انفورسمنٹ آفیسر، ڈاکٹر مہیش بھردواج، سب انسپکٹر، اے ایچ ٹی یو انچارج شامل رہے۔

سی ڈی او نے کیا کوشلم سنٹر میں تربیت کا معائنہ

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) چیف ڈیولپمنٹ آفیسر (سی ڈی او) محترمہ مرنالی اویناش جوشی نے مرادآباد کے سرکاری صنعتی تربیتی ادارے میں ٹی ٹی ایل کے تعاون سے نو تعمیر شدہ کوشلم سنٹر میں مشینوں اور آلات کا استعمال کرتے ہوئے فراہم کی جارہی تربیت کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران موجود پرنسپل سنجیو کمار جین، اور امر کوشل نے بتایا کہ فی الحال TTL کے تعاون سے چل رہے اس سینٹر میں تین جدید پیشہ ایڈوانس CNC، روبوٹکس، اور موٹر وہیکل مکینک میں بہترین تربیت فراہم کی جارہی ہے۔ پہلے سیشن میں کامیاب ہونے والے ٹرینیز کو TTL کے ذریعہ سروس میں لگایا گیا ہے۔ سی ڈی او نے انسٹی ٹیوٹ میں ہونے والی تمام پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنے والے اساتذہ سے تربیت سے متعلق عملی اور نظریاتی کورسز کے بارے میں تفصیلی معلومات لی اور تربیت حاصل کرنے والے افراد سے ان کے پیشوں کے بارے میں فیڈ بیک بھی لیا۔

مغربی کنارے میں 48 گھنٹوں میں 26 مزاحمتی کارروائیاں: جھڑپیں، مقابلے اور یہودی بستیوں پر حملے

غزہ: مقبوضہ مغربی کنارے میں گذشتہ 48 گھنٹوں کے دوران مزاحمت کاروں کی کارروائیاں جاری رہیں۔ فلسطینی معلوماتی مرکز "معطی" نے رپورٹ دی کہ اس عرصے میں 26 مزاحمتی کارروائیاں ریکارڈ کی گئیں، جن میں مسلح جھڑپیں، فائرنگ، عمومی مقابلے، پتھراؤ، مظاہرے اور یہودی آباد کاروں کے حملوں کا مقابلہ شامل ہے۔

مقبوضہ بیت المقدس گورنری میں حزما کے مکینوں نے صہیونی شرپسندوں کے حملے کا مقابلہ کیا جب مقامی افراد پر پتھراؤ کیا گیا۔ رام اللہ کے مختلف علاقوں میں بھی وسیع پیمانے پر جھڑپیں دیکھنے میں آئیں، نعلین کے شہریوں نے صہیونی حملوں کا مقابلہ کیا، جبکہ کفر مالک، سلواد اور البیرہ میں بھی جھڑپیں ہوئیں۔ دیر جریر میں پتھراؤ اور عوامی مظاہرے بھی ریکارڈ کیے گئے۔

جنین میں جبل ابو ظہیر کے علاقے میں مسلح جھڑپیں ہوئیں اور سیلہ الحارثیہ میں نوجوانوں نے قابض فوج پر پتھراؤ کیا۔ قباطیہ میں بھی جھڑپیں اور مظاہرے ہوئے۔

نابلس میں دیر الحطب، سالم اور رس ※ل بیت فوریک میں متعدد جھڑپیں ہوئیں، جن میں قابض فوج پر پتھراؤ شامل تھا۔ طولکرم کے مکینوں نے الوجہ الشامی اور المیر میہ میں صہیونی حملوں کا مقابلہ کیا، جبکہ جھڑپیں بار بار دوبارہ ہوئیں۔

بیت لحم میں سرنگی چیک پوسٹ کے مقام پر فائرنگ کی گئی، جبکہ الخلیل کے مختلف شہروں ترقومیا، دورا، اذنا اور بیت اُمر میں بھی جھڑپیں ہوئیں، جن میں نوجوانوں کی جانب سے پتھراؤ شامل تھا۔

وقف رجسٹریشن میں توسیع سے حکومت کا انکار، ٹریبونل کو اختیار

اُردو صحافیوں سے خصوصی ملاقات میں مرکزی اقلیتی امور کی توضیح، حج کو آسان بنانے کی یقین دہانی

● نواب علی اختر

نئی دہلی، (صحافت بیورو): ملک بھر میں وقف جائدادوں کے رجسٹریشن سے متعلق دی گئی 6 ماہ کی ڈیڈ لائن 5 دسمبر کو ختم ہونے والی ہے حالانکہ اب تک تقریباً 70 فیصد وقف املاک رجسٹرڈ نہیں ہو پائی ہیں۔ اس سلسلے میں وقف ذمہ داران کی جانب سے ہر سطح پر رجسٹریشن کی مدت میں توسیع کا مطالبہ کیا جارہا ہے مگر حکومت نے مقررہ مدت میں کسی طرح کی توسیع کرنے سے صاف انکار کردیا ہے۔ آج یہاں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر اردو صحافیوں سے خاص ملاقات میں مرکزی اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ پارلیمنٹ کے ذریعہ منظور کردہ ایکٹ میں رجسٹریشن کی مدت 6 ماہ مقرر کی گئی ہے جو آئندہ 5 دسمبر کو ختم ہوجائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی سطح پر رجسٹریشن کی مدت میں توسیع نہیں کی جاسکتی ہے کیونکہ یہ ایکٹ میں شامل ہے اور ایکٹ کو تبدیل کرنے کے لئے پارلیمنٹ کی منظوری ضروری ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں وقف ٹریبونل کو اختیار ہے وہ چاہے تو 5 دسمبر کے بعد بھی وقف کا رجسٹریشن کرسکتا ہے۔ اس دوران وزیر موصوف کو جب بتایا گیا کہ اب تک تقریباً 30 فیصد وقف ہی رجسٹرڈ ہوسکے ہیں باقی 70 فیصد اوقاف کو رجسٹرڈ کرنے میں منتظمین کو کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ انہیں بتایا گیا کہ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے تحت وقف رجسٹرڈ کرانے کے اعلان کے بعد 'امید پورٹل' کو دیر سے لانچ کیا گیا، اس کے علاوہ پورٹل پر دستاویزات اپلوڈ کرنے میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ وقف رجسٹرڈ کرنے میں تاخیر ہوئی اور بہت سے وقف ابھی بھی رجسٹریشن کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ وہیں رجسٹریشن کی سخت شرائط سے بھی وقف منتظمین کافی پریشان ہیں۔ ایسی حالت میں حکومت کو ایسا اقدام کرنا چاہئے جس سے باقی اوقاف بھی رجسٹرڈ ہوسکیں۔ اقلیتی امور کے وزیر نے تمام باتوں کو بغور سنا مگر کسی رعایت کا اشارہ کئے بغیر وقف ایکٹ کا حوالہ دے کر تاریخ میں توسیع سے صاف طور پر انکار کردیا۔ حالانکہ مرکزی وزیر نے اتنا ضرور کہا کہ ایسے مسائل کا سامنا کرنے والے منتظمین وقف ٹریبونل کا دروازہ کھٹکھٹا سکتے ہیں اور وہاں اپنے اوقاف رجسٹرڈ کرا سکتے ہیں۔ وقف رجسٹریشن کی 'سخت شرائط' کے حوالے سے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس شروع ہونے والا ہے اور ہم کوشش کریں گے کہ کوئی راستہ نکل آئے۔ مرکزی اقلیتی اور پارلیمانی امور کے وزیر سے اردو صحافیوں کی ملاقات کو منظم کرنے والی دہلی حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں بھی اس موقع پر موجود تھیں۔ ملاقات میں مرکزی وزیر نے اردو زبان کے حوالے سے بھی حوصلہ افزا گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ اردو صرف ایک زبان نہیں بلکہ یہ پوئٹری ہے، تہذیب ہے جو اپنے دامن میں بہت سی خوبیاں سمیٹے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ بالی ووڈ کی اصل بنیاد اردو ہی ہے اور بغیر اردو کے ہندوستانی سنیما ادھورا ہے۔ آج کی ملاقات میں آئندہ حج کے حوالے سے بھی تفصیلی بات چیت ہوئی۔

حج 2026 کی تیاریوں کے سلسلے میں حال ہی میں سعودی عرب کا دورہ کرنے والے اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بتایا کہ ریاض میں سعودی وزیر حج وعمرہ سے ملاقات کے دوران ہم نے حکومت ہند کی جانب سے ہندوستان کا حج کوٹہ بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے اور امید قوی ہے کہ اس بار ہمارا حج کوٹہ بڑھایا جائے گا۔ مرکزی وزیر سے ملاقات کے بعد دہلی حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں نے سوشل میڈیا فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ آج یہاں مرکزی اقلیتی اور پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو کی اردو صحافیوں سے خوشگوار ملاقات ہوئی اس دوران کئی اہم موضوعات پر وسیع، مثبت اور تعمیری گفتگو ہوئی جو مستقبل کی پالیسی کی سمت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس گفتگو کے بعد عوامی تشویش، مکالمے اور گڈ گورننس کے بنیادی اصولوں کے ساتھ آگے بڑھنے کا عزم مزید مضبوط ہوا ہے۔

حکومت کی طرف سے 20 دن کا حج کرانے کی تیاری

نئی دہلی: حج 2026 کے بارے میں بات کرتے ہوئے کرن رجیجو نے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ ہمارے متوسط طبقہ اور خاص طور پر وہ پسماندہ مسلمان بھی حج پر جاسکیں جو ایک مشت پیسہ ادا کرنے سے قاصر ہیں۔ ان کے لیے حکومت نے ایک اسکیم بنائی ہے جس کے تحت وہ 5 سال تک پیسے جمع کرسکتے ہیں جب ان کے پیسے مکمل جمع ہوجائیں گے تو انہیں حج پر بھیجا جائے گا۔ مرکزی وزیر نے بتایا کہ حالانکہ اس اسکیم کے ابھی اصول وضوابط تیار کیے جارہے ہیں جس کو بہت جلد ڈرافٹ کی شکل دی جائے گی اور اسکیم کو نافذ کردیا جائے گا۔ مرکزی وزیر اقلیتی امور نے بتایا کہ دیکھنے میں آیا ہے کہ بہت سے لوگ 45 دن کے حج کرنے کے اہل نہیں ہوتے جس کی بہت سی وجوہات ہوسکتی ہیں۔ اس لیے حج کمیٹی آف انڈیا نے تیاری کی ہے کہ اس مرتبہ ان کو حکومتی سطح پر صرف 20 دن میں حج کرایا جائے۔ کرن رجیجو نے یقین دہانی کرائی ہے کہ حج کرنے کا تقریباً تمام مسلمانوں کو موقع ملنا چاہیے۔ اس کے لیے بہت جلد اسکیم لانچ کی جائے گی۔

اسرائیلی فوج نے سفاکیت کی انتہا کردی

دو نہتے فلسطینی نوجوانوں کا بے رحمانہ قتل، بے رحمی سے صفر کے فاصلے سے گولیاں چلادیں

ویڈیو وائرل، اقوامِ متحدہ نے مذمت کی اور اسے جنگی جرم قرار دے کر عالمی تحقیقات کا مطالبہ کیا

غزہ: (ایجنسی) غزہ کے بعد اسرائیلی فوج نے اب مغربی کنارے کو بھی اپنی سفاکیت، جارحیت اور مشقِ جنگ کا نیا مرکز بنالیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق مقبوضہ مغربی کنارے کے علاقے جنین میں ایک چھاپہ مار کارروائی کے دوران اسرائیلی سیکیورٹی فورسز نے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی تمام حدیں پار کرلیں۔ اسرائیلی سیکیورٹی فورسز کے اہلکار سرچ آپریشن کے لیے ایک عمارت پر پہنچے تھے جس کے گیراج سے دو فلسطینی نوجوان ہاتھ اُٹھائے باہر آتے ہیں اور دونوں کے پاس اسلحہ بھی نہیں ہوتا۔ صیہونی سیکیورٹی فورسز کے جارح مزاج اہلکاروں نے دونوں نوجوانوں کو زمین پر بٹھایا اور پوچھ گچھ کے بعد دوبارہ گیراج میں جانے کی ہدایت کی۔ جیسے ہی نوجوان اندر جانے کے لیے مڑے۔ گولیوں کی تڑتڑاہٹ سے فضا گونج اُٹھی۔ جس کے دوران دونوں فلسطینی نوجوان گولیاں لگنے سے موقع پر ہی شہید ہوگئے۔ سامنے کی عمارت سے کسی نے اس دردناک لمحے کی ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر ڈال کر اسرائیلی سیکیورٹی فورسز کا چہرہ بے نقاب کردیا۔ ویڈیو وائرل نہ ہوتی تو یہ سفاکانہ عمل بھی ایسے ہزاروں قتل کے ساتھ ہمیشہ کے لیے دب جاتا لیکن ایسا نہ ہوسکا۔ جس پر چاروناچار اسرائیلی اسٹیٹ اٹارنی نے گولی مارنے والے اہلکار خلاف فوجداری تحقیقات شروع کردیں۔

اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے قابض اسرائیلی فوج کے ہاتھوں جنین میں دو نہتے فلسطینی نوجوانوں کے سفاکانہ میدانی قتل کی شدید مذمت کی ہے۔ دونوں نوجوان ایک محاصرہ زدہ گھر سے باہر نکلے تھے اور کسی بھی قسم کے خطرے یا مزاحمت کا باعث نہیں تھے، اس کے باوجود قابض فوج نے انہیں بے رحمی سے صفر کے فاصلے سے گولیاں مار کر شہید کردیا۔

ویڈیو وائرل ہونے کے بعد فرانس، جرمنی، اٹلی اور برطانیہ نے مشترکہ بیان میں اسرائیل سے مغربی کنارے میں پر تشدد اقدامات روکنے، یہودی بستیوں کی توسیع کو ختم کرنے اور فلسطینی اتھارٹی کے روکے گئے ٹیکس فنڈز بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔

فلسطینی میڈیا کے مطابق شہید ہونے والوں کی شناخت 26 سالہ محمود قاسم عبداللہ اور 37 سالہ یوسف عصاصہ کے نام سے ہوئی۔ اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ دونوں مشتبہ افراد دھماکوں اور فائرنگ کے حملوں میں ملوث تھے اور جنین کی اسلامک جہاد سے منسلک ہیں جس کی تصدیق اسلامک جہاد نے کی۔ اقوام متحدہ نے اور فلسطینی اتھارٹی نے اس واقعے کی مذمت کرتے ہوئے اسے جنگی جرم قرار دیا اور عالمی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر قومی سلامتی اِتمار بن گویر نے ملوث اہلکاروں کی بھرپور حمایت کی اور کہا کہ دہشتگردوں کو ماردینا چاہیے۔

خیال رہے کہ 7 اکتوبر 2023 میں حماس کے اسرائیل پر حملے کے بعد سے مغربی کنارے میں بھی فوجی کارروائیوں میں بڑا اضافہ ہوا ہے۔ مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کی ان کارروائیوں میں اب تک ایک ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔ جس پر اسرائیل کا کہنا ہے کہ زیادہ تر ہلاکتیں مسلح افراد یا مظاہرین سے جھڑپوں کے دوران ہوئے ہیں۔

غزہ میں انسانی بحران سنگین، اسرائیلی حملوں سے امداد مکمل مفلوج ہوگئی، اقوام متحدہ کی ہنگامی وارننگ

واشنگٹن: (ایجنسی) غزہ میں جاری اسرائیلی حملوں اور سخت پابندیوں کے باعث امدادی سامان کی ترسیل شدید مشکلات کا شکار ہوگئی ہے۔ اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ صورتحال بدترین انسانی بحران کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارک کے مطابق غزہ کے زیادہ تر اسپتال مکمل طور پر غیر فعال ہوچکے ہیں، جبکہ صرف 18 اسپتال جزوی طور پر خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ 16 ہزار 500 سے زائد مریض ایسے ہیں جنہیں فوری طور پر غزہ سے باہر منتقل کرکے علاج کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ پٹی میں جاری لڑائی نہ صرف بڑے جانی نقصان کا باعث بن رہی ہے بلکہ انسانی امداد کی ترسیل کو بار بار روک رہی ہے۔

یوپی اور مہاراشٹر میں آدھار اب 'پیدائشی سرٹیفکیٹ' کا ثبوت نہیں

مہاراشٹر میں اگر درخواست گزار کی معلومات یا آدھار کارڈ کی تاریخ میں کوئی تضاد پایا جاتا ہے تو پولیس کیس درج کیا جائے گا

نئی دہلی: (ایجنسی) یوپی اور مہاراشٹر کی بی جے پی حکومتوں نے تاریخ پیدائش یا پیدائشی سرٹیفکیٹ کے ثبوت کے طور پر آدھار کارڈ پر پابندی لگادی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آدھار پر تاریخ پیدائش اب متعلقہ نہیں ہے۔ دونوں ریاستوں نے ایس آئی آر کے درمیان یہ فیصلہ لیا ہے۔ یوپی اور مہاراشٹر کی حکومتوں نے آدھار کی اہمیت کو مکمل طور پر ختم کردیا ہے۔ اتر پردیش حکومت نے آدھار کارڈ کو پیدائشی سرٹیفکیٹ یا برتھ سرٹیفکیٹ کے ثبوت کے طور پر تسلیم کرنے سے انکار کردیا ہے۔ محکمہ منصوبہ بندی کے اسپیشل سکریٹری امیت بنسل نے تمام محکموں کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ چونکہ کوئی پیدائشی سرٹیفکیٹ آدھار کارڈ کے ساتھ منسلک نہیں ہے، اس لیے اسے پیدائشی سرٹیفکیٹ نہیں سمجھا جاسکتا۔

وہیں مہاراشٹر کے وزیر محصول چندر شیکھر باونکولے نے ایک حکم جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ آدھار کارڈ کو ریاست میں پیدائشی سرٹیفکیٹ میں تاخیر کے لیے دستاویز نہیں سمجھا جائے گا۔ حکومت نے اگست 2023 کے بعد صرف آدھار کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے جاری کردہ تمام پیدائشی سرٹیفکیٹس کو منسوخ کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ جعلی پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹس کو غیر قانونی مقاصد کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ مہاراشٹر کے وزیر محصول چندر شیکھر باونکولے نے تمام مشکوک دستاویزات کو منسوخ کرنے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے جعلی دستاویزات جاری کرنے والے اہلکاروں کے خلاف بھی کارروائی کی ہدایت کی ہے۔ محکمہ ریونیو نے ریاست کے تمام تحصیلداروں، سب ڈویژنل مجسٹریٹس (ایس ڈی اوز)، ضلع کمشنروں اور ڈویژنل کمشنروں کو 16 نکاتی رہنما خطوط بھی جاری کیے ہیں۔ مرکزی حکومت کے رہنما خطوط کے تحت، آدھار کارڈ کو پیدائش کے ثبوت کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ ریونیو منسٹر باونکولے نے یہ بھی کہا کہ اگر درخواست گزار کی معلومات یا آدھار کارڈ کی تاریخ میں کوئی تضاد پایا جاتا ہے تو پولیس کیس درج کیا جائے گا۔ اگر کوئی اصل دستاویز پیش کرنے میں ناکام رہا تو ان کے خلاف بھی ایف آئی آر درج کی جائے گی۔

آدھار سے متعلق یوپی حکومت کے فیصلے نے توجہ مبذول کرائی ہے کیونکہ ریاست میں ایس آئی آر کا عمل جاری ہے۔ اگلے مرحلے میں ووٹر لسٹ سے نام نکالنے والوں سے ثبوت مانگے جائیں گے۔ سپریم کورٹ نے بہار ایس آئی آر کے دوران الیکشن کمیشن سے پہلے ہی آدھار کو 12ویں ڈگری کے سرٹیفکیٹ کے طور پر قبول کرنے کو کہا تھا۔ لیکن اب ایک تکنیکی سوال کھڑا ہوگیا ہے۔

تاریخ پیدائش SIR میں سب سے اہم نکتہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اتر پردیش میں ایس آئی آر کے اگلے مرحلے میں، تاریخ پیدائش کے ثبوت کے طور پر آدھار جمع کرانے والے کو فارم کے لیے اہل نہیں سمجھا جائے گا، کیونکہ آدھار اب اتر پردیش میں تاریخ پیدائش کا ثبوت نہیں ہے۔ یہ ایک اہم تکنیکی مسئلہ ہے، جس کا اثر اتر پردیش میں SIR کے اگلے مرحلے میں محسوس ہوگا۔

مودی کی دعوت پر پوتن 4-5 دسمبر کو آئیں گے بھارت

اس دورے میں تیل کی خریداری، دفاعی تعاون اور تجارت جیسے اہم معاملات پر تفصیلی گفتگو اور اسٹریٹجک معاھدوں کی امیدھے

نئی دہلی: (ایجنسی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن 4-5 دسمبر کو بھارت آرہے ہیں۔ یہ دورہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر ہو رہا ہے اور اسے انتہائی اہم سمجھا جارہا ہے۔ اس دوران تیل کی خریداری، دفاعی تعاون اور تجارت جیسے بڑے معاملات پر گفتگو ہوگی۔ پوتن کے اس دورے کی اہمیت اس لئے بھی بڑھ گئی ہے کیونکہ اس وقت بھارت اور امریکہ کے تعلقات نازک مرحلے میں ہیں۔ امریکہ نے روس سے تیل خریدنے کی وجہ سے بھارت پر ٹیریف عائد کیا تھا اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کئی بار یہ بیان دے چکے ہیں کہ بھارت کو روس سے تیل خریدنا بند کرنا چاہئے۔ اس کے باوجود بھارت مسلسل روس سے تیل خرید رہا ہے۔ ایسے میں پوتن کا بھارت آنا اسٹریٹجک نقطہ نظر سے بہت اہم مانا جارہا ہے۔ اپنے دورے کے دوران پوتن وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کریں گے۔ اس کے علاوہ صدر دروپدی مرموأن کے اعزاز میں ڈنر کا اہتمام کریں گی۔ دوطرفہ بات چیت میں توانائی، دفاع اور تجارتی تعاون کو مزید مضبوط کرنے پر زور دیا جائے گا۔ حال ہی میں بھارت کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر روس گئے تھے۔ اس دوران روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا تھا کہ پوتن جلد بھارت کا دورہ کریں گے۔ جے شنکر کے دورے کے چند دن بعد ہی اب پوتن کا بھارت آنا دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی امید بڑھا رہا ہے۔ گزشتہ سال وزیر اعظم مودی بھی دو بار روس گئے تھے۔ جولائی 2024 میں انہوں نے دوروزہ دورہ کیا تھا اور اکتوبر میں BRICS سمٹ میں شرکت کے لئے روس پہنچے تھے۔ اسی دوران مودی نے پوتن کو بھارت آنے کی دعوت دی تھی۔ اب پوتن کا یہ دورہ بھارت اور روس کے تعلقات کو نئی سمت دینے والا ثابت ہوسکتا ہے۔

فضائی آلودگی پر پارلیمنٹ میں بحث ہو وزیر اعظم خاموش کیوں ہیں؟ راہل گاندھی

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے قومی دارالحکومت دہلی میں ہوا کے شدید آلودگی سے پیدا ہوئی "صحت سے متعلق ہنگامی صورتحال" پر وزیر اعظم نریندر مودی کی مبینہ خاموشی پر سوال اٹھایا اور کہا کہ یکم دسمبر سے شروع ہو رہے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں اس مسئلے پر تفصیلی بحث ہونی چاہیے۔ انہوں نے ہوا آلودگی سے نمٹنے کے لیے ایک ٹھوس عملی منصوبہ بنانے کا مطالبہ بھی کیا اور پوچھا کہ مودی حکومت اس مسئلے پر کوئی سنجیدگی، تیاری یا جوابدہی کیوں نہیں دکھا رہی ہے۔ راہل گاندھی نے اس مسئلے پر "واریئر مامز: مدرز آف کلین ایئر" نامی تنظیم کی خواتین کے ساتھ گفتگو کی اور اس کا ویڈیو اپنے واٹس ایپ چینل پر جاری کیا۔ گفتگو کے دوران کئی خواتین نے ہوا آلودگی کے باعث اپنے بچوں کی صحت کے بارے میں شدید تشویش کا اظہار کیا۔ راہل گاندھی نے 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا: "میں جس بھی ماں سے ملتا ہوں، وہ ایک ہی بات کہتی ہے اس کا بچہ زہریلی ہوا میں سانس لیتے ہوئے بڑا ہو رہا ہے۔ وہ تھکی ہوئی ہیں، ڈری ہوئی ہیں اور غصے میں ہیں۔"

مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخابات کے بارے میں سپریم کورٹ کا اہم حکم

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے جمعہ (28 نومبر 2025) کو مہاراشٹر حکومت اور ریاستی الیکشن کمیشن کو مقامی بلدیاتی انتخابات کرانے کا حکم دیا اور واضح کیا کہ تمام بلدیاتی نکایوں کے انتخابی نتائج سپریم کورٹ کے حتمی فیصلے سے مشروط ہوں گے۔ ان مقامی اداروں میں وہ نکایے بھی شامل ہیں جہاں ریزرویشن کی 50 فیصد حد سے تجاوز کیا گیا ہے۔ چیف جسٹس سوریا کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی کی بنچ نے یہ بھی کہا کہ مقامی نکایوں میں دیگر پسماندہ طبقات (OBC) کے ریزرویشن سے متعلق 27 درخواستوں کی 21 جنوری 2026 کو تین رکنی بینچ کے ذریعے آخری سماعت کی جائے گی۔ مئی 2025 میں، بنچ نے مہاراشٹر حکومت اور ریاستی الیکشن کمیشن کو ہدایت دی تھی کہ طویل عرصے سے التوا میں پڑے انتخابات چار ماہ کے اندر کرائے جائیں، اور بانٹھیا کمیشن کی رپورٹ سے پہلے موجود قانونی ڈھانچے کی بنیاد پر او بی سی ریزرویشن دیا جائے۔

عدالت نے مزید کہا کہ الیکشن کمیشن ان ضلع پریشدوں، پنچایت کمیٹیوں اور میونسپل کونسلوں کے الیکشن بھی کرا سکتا ہے جہاں 50 فیصد ریزرویشن کی خلاف ورزی کا معاملہ نہیں ہے۔ تاہم ان کے نتائج بھی سپریم کورٹ کے حتمی فیصلے سے مشروط رہیں گے۔ چیف جسٹس نے کہا: "آج ہم صرف حتمی سماعت تک ایک عبوری انتظام کر رہے ہیں۔ 21 جنوری کو تین رکنی بنچ اس معاملے کی سماعت کرسکتی ہے۔ کسی بھی فریق کو اس پر اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔" اس سے قبل، عدالت نے اپنے احکامات کی تعمیل نہ کرنے پر ریاستی الیکشن کمیشن کو سرزنش کی تھی۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر وگروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔